دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاروں کے رسائل

جلد اوّل

رسائلِ مدنی بہار

- نادان عاشق
- عجیب الخلقت بچی
- کالے بچھو کا خوف
- نشے باز کی اصلاح کا راز
- میں حیادار کیسے بنی؟
- نورانی چہرے والے بزرگ

- بریک ڈانسر کیسے سدھرا؟
- ڈانسر نعت خواں بن گیا
- میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟
- سینما گھر کا شیدائی
- کفن کی سلامتی
- چمکتی آنکھوں والے بزرگ

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

دعوتِ اسلامی کی ''مدنی بہاروں'' کے رسائل پر مشتمل

رسائلِ مدنی بہار

پیش کش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ امیرِ اہلسنّت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام کتاب : رسائلِ مَدَنی بہار

پیش کش : مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ (شعبۂ امیرِ اہلسنّت)

پہلی بار : صفر المظفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ حوالہ: 172

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلٰوۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

"رسائلِ مَدَنی بہار"

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرثانی کی کوشش کی گئی ہے۔مجلس نے اسے عقائد،کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

22 - 11 - 2011

E.mail:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

www.dawateislami.net

اجمالی فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
i	یادداشت	4
ii	اس کتاب کو پڑھنے کی 21 نیّتیں	6
iii	المدینۃ العلمیۃ کا تعارف	8
iv	مدنی بہاروں کی اہمیت	10
1	نادان عاشق	15 تا 43
2	بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟	44 تا 72
3	عجیبُ الخِلقت بچّی	73 تا 101
4	ڈانسر نعت خوان بن گیا	102 تا 130
5	کالے بچھو کا خوف	131 تا 159
6	میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟	160 تا 188
7	نشے باز کی اصلاح کا راز	189 تا 217
8	سنیما گھر کا شیدائی	218 تا 246
9	میں حیادار کیسے بنی؟	247 تا 275
10	کفن کی سلامتی	276 تا 304
11	نورانی چہرے والے بزرگ	305 تا 333
12	چمکتی آنکھوں والے بزرگ	334 تا 363

www.dawateislami.net

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے، ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

”مدنی کاموں کی مدنی بہاریں“ کے 21 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”21 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰی صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه**ٖ o مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔(المعجم الكبير، ۱۸۵/۶، حديث: ۵۹۴۲)

دو مدنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ ﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلٰوۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تسمِیہ سے آغاز کروں گا۔(اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور ﴿۷﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۸﴾ قرآنی آیات اور ﴿۹﴾ اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۱۱﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔

www.dawateislami.net

﴿۱۲﴾(اپنے ذاتی نسخے پر) عِندَ الضَّرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا۔﴿۱۳﴾(اپنے ذاتی نسخے پر)''یادداشت'' والے صَفْحَہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔﴿۱۴﴾کتاب مکمل پڑھنے کیلئے روزانہ چند صَفَحات پڑھ کر عِلمِ دین حاصل کرنے کے ثواب کا حقدار بنوں گا۔﴿۱۵﴾دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کروں گا۔﴿۱۶﴾مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے اس کا کارڈ بھی جمع کروایا کروں گا۔﴿۱۷﴾دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔﴿۱۸،۱۹﴾اس حدیثِ پاک ''تَهَادَوْا تَحَابُّوْا'' ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔'' ﴿مؤطا امام مالك، ٢/٤٠٧، حديث: ١٧٣١﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔﴿۲۰﴾اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا﴿۲۱﴾کتابت وغیرہ میں شَرعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا (مصنّف یا ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اچھی اچھی **نیّتوں** سے متعلق رَہنمائی کیلئے، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا سنّتوں بھرا منفرِد بیان ''**نیّت کا پھل**'' اور نیتوں سے متعلق آپ کے مُرتّب کردہ **کارڈ** یا **پمفلٹ** **مکتبۃ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ھدیّۃً حاصِل فرمائیں۔

www.dawateislami.net

المدینۃ العلمیۃ

از: بانیِ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ علی اِحسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لئے متعدِّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینۃ العلمیۃ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اِشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (٤) شعبۂ تراجِم کتب

(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (٦) شعبۂ تخریج

''**المدینۃ العلمیۃ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و

www.dawateislami.net

مِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابِق حتَّی الْوَسْع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

مدنی بہاروں کی اہمیت

اللہ تبارک وتعالٰی نے جن واِنس کی تَخْلِیق و پیدائش کا مقصد اپنی عبادت کو قرار دیتے ہوئے قراٰنِ پاک میں ارشاد فرمایا:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ (پ ۲۷، الذٰریٰت: ۵۶)

ترجمۂ کنز الایمان: اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی (اسی) لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔

اِنہیں اس مقصد میں کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو اَمْرٌ بِالْمَعْرُوف وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کے اہم کام کیلئے مبعوث فرماتا رہا اور آخر میں اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ واٰلہٖ وسلَّم کو خاتَمُ الاَنْبِیا کا تاج پہنا کر نبوّت کا دَروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند فرمادیا۔ آپ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے تبلیغِ دین کے اس فریضے کو کَمَا حَقُّہٗ ادا فرمایا اور حَجَّۃُ الوَداع کے موقع پر یہ ذِمّہ داری اپنے جانثار و فرماں بردار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور ان کے ذریعے سے دیگر اُمّتیوں کے سپرد فرمادی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بخوبی اس ذِمہ داری کو نبھایا۔ ان کے بعد بزرگانِ دین اور علمائے کرام نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اپنے مَنصب کے مطابق حسبِ اِستطاعت اسے سرانجام دیتے رہے۔ ان اَسلاف کی شبانہ روز کوششوں کے باعث لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوگئے۔ بے شمار غیر مسلموں کو

www.dawateislami.net

ایمان نصیب ہوا، بہت سارے بے نمازی نمازوں کے پابند بن گئے، معاشرے کے بگڑے افراد سُدھر گئے، ماں باپ کے نافرمان فرماں بردار بن گئے، حبِّ دنیا میں غرق محبتِ الٰہی سے سَرشار اور عشقِ نبی کے اَسیر ہو گئے اور لاتعداد افراد صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے تائب ہو کر نیکیوں میں مصروف ہو گئے۔ اس طرح لوگوں کے اجڑے چمنستانوں میں بہاریں مسکرانے لگیں۔ بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِيْن کی کاوشوں سے لوگوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا ہونے کے لاتعداد واقعات ان کی سیرت کی کتابوں میں ملتے ہیں جنہیں پڑھ کر دلوں کو جِلا ملتی ہے۔ چنانچہ

بدمُعاش کی توبہ

منقول ہے کہ ایک بدمعاش نوجوان حضرتِ سیِّدُنا مالک بن دِینار عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَفَّار کا ہمسایہ تھا۔ لوگ اس سے بہت پریشان رہتے۔ چنانچہ ایک مرتبہ لوگوں نے حضرت سیِّدنا مالک بن دینار عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَفَّار سے اس کے مظالم کی شکایت کی، تو آپ نے اُس کے پاس جا کر سمجھایا لیکن اس نے گستاخی کے ساتھ پیش آتے ہوئے کہا کہ ''میں حکومت کا آدمی ہوں اور کسی کو میرے کاموں میں دَخْل ہونے کی ضرورت نہیں۔'' آپ نے جب اس سے فرمایا کہ ''میں بادشاہ سے تیری شکایت کروں گا۔'' تو اس نے جواب دیا: ''وہ بہت ہی کریم ہے میرے خلاف وہ کسی کی بات نہیں سنے گا۔'' آپ رَحْمَةُ اللّٰه تَعَالٰی عَلَيْهِ نے فرمایا: ''اگر وہ

www.dawateislami.net

نہیں سنے گا تو میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عرض کروں گا۔'' اس نے کہا کہ وہ بادشاہ سے بھی زیادہ کریم ہے۔

یہ سن کر آپ واپس آ گئے لیکن کچھ دنوں بعد جب اس کے ظالمانہ افعال حد سے زیادہ ہو گئے تو لوگوں نے پھر آپ رَحمَۃُ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے شکایت کی اور آپ پھر نصیحت کرنے جا پہنچے لیکن غیب سے آواز آئی: ''میرے دوست کو پریشان مت کرو۔'' آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو یہ آواز سن کر بہت حیرانی ہوئی اور اس نوجوان سے کہا کہ میں اس غیبی آواز کے متعلق تجھ سے پوچھنے آیا ہوں جو میں نے راستے میں سنی ہے۔ اس نے کہا: ''اگر یہ بات ہے تو میں اپنی تمام دولت راہِ خدا میں خیرات کرتا ہوں۔'' اور پورا سامان خیرات کر کے نامعلوم سمت چلا گیا۔

اس کے بعد سوائے حضرت سیّدنا مالک بن دینار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار کے کسی نے اس کو نہیں دیکھا۔ آپ نے بھی مکہ معظّمہ میں اس حالت میں دیکھا کہ بہت ہی کمزور اور مرنے کے قریب تھا اور کہہ رہا تھا کہ خدا نے مجھے اپنا دوست فرمایا ہے میں اس کے احکام پر جان و دل سے نثار ہوں اور مجھے علم ہے کہ اس کی رضا صرف عبادت ہی سے حاصل ہوتی ہے اور آج سے میں اس کی رضا کے خلاف کام کرنے سے تائب ہوں۔'' یہ کہہ کر دنیا سے رخصت ہو گیا۔

(تذکرۃ الاولیا، باب چہارم، ذکر مالک دینار، ۱/۵۰)

اِسی طرح اس پُرفِتَن دور میں جب کہ لوگ دِین سے دوری کے باعث

www.dawateislami.net

نفس وشیطان کے فریبوں میں پھنس کر لاتعداد بُرائیوں (مثلاً جھوٹ، غیبت، حسد ماں باپ کی نافرمانی، بداخلاقی، شراب نوشی، جوئے بازی وغیرہ) میں گھرتے چلے گئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات سے روگرداں ہونے لگے تو ایسے موقع پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جیسی عظیم ہستی نے دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اس مدنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** کا جذبہ لئے لوگوں کی اِصلاح کے لئے نیکی کی دعوت کو عام کرنا شروع کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی عرصے میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دین سے سچی محبت اور لوگوں کو برائیوں کے دَلدل سے نکال کر راہِ ہدایت پر گامزن کرنے کی لگن کے اَثرات ظاہر ہونے لگے۔ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ذریعے تادمِ تحریر ہزاروں نہیں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی بہاریں رونما ہوچکی ہیں، معاشرے میں برے سمجھے جانے والے لوگ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو کر عزت کی نِگاہ سے دیکھے جانے لگے ہیں اور یہ سلسلہ صرف ایک علاقے یا شہر یا ملک میں نہیں بلکہ تادمِ تحریر دنیا بھر کے 176 ممالک تک پہنچ گیا ہے اور کامیابی کا یہ سفر ابھی جاری وساری ہے۔

www.dawateislami.net

اُمّت کی اِصلاح وخیر خواہی کے مُقدّس جذبے کے تحت ''شعبہ امیرِ اہلسنّت (المدینۃ العلمیّہ)'' نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فیوضات سے لوگوں کی زِندگیوں میں برپا ہونے والی مدَنی بہاروں کوشائع کرنے کا قصد کیا ہے۔ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کی مجلس المدینۃ العلمیہ کے شعبہ مدَنی بہاریں کی طرف سے مدَنی بہاروں کے 63 رسائل مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوچکے ہیں،

اب 171 مدَنی بہاروں پر مُشتمل مختلف سِلسلوں کے 12 رَسائل بنام ''رسائلِ مدنی بہار'' (جلداوّل) باقاعدہ کتابی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہمیں اِخلاص کی دولت سے مالا مال کرتے ہوئے تادمِ آخر ''اَمْرٌ بِالْمَعْرُوف وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنکَر'' کا فریضہ انجام دیتے رہنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجلس المدینۃ العلمیۃ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اھلِ سنّت

۰۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱٤۳٤ھ بمطابق 07 ستمبر 2013ء

www.dawateislami.net

نادان عاشق

www.dawateislami.net

ہفتہ وار اجتماعات کی اھمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! محافلِ ذکر کی بھی کیا بات ہے کہ حدیث مبارک میں ان کو جنت کے باغات فرمایا گیا۔جیسا کہ حضرت جابر بن عبد اللّٰہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک دن رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم،نبیِّ مُحتَشَم،شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلہٖ وسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اورارشادفرمایا:''اے لوگو ملائکہ میں سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی کچھ ایسی جماعتیں ہیں کہ جو ذکر کی مجالس میں داخل ہوتی ہیں اورٹھہرتی ہیں۔لہٰذا تم جنت کے باغوں میں سے کچھ فائدہ حاصل کرلیا کرو۔صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلہٖ وسَلَّم جنت کے یہ باغات کہاں ہیں؟ ارشادفرمایا: ذکر کی محافل،مزید فرمایا اپنی صبح وشام اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر میں بسر کیا کرو! اوراپنے دل میں اس کو یاد کیا کرو! الخ''

(شعب الایمان جلد ۱ صفحہ ۳۹۷ رقم الحدیث ۵۲۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت موقع کی مناسبت سے مختلف اجتماعات ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع،صوبائی اجتماع، ہفتہ وارسنّتوں بھرا اجتماع، تحصیل اجتماع،اجتماعِ میلاد،اجتماعِ معراج اوراجتماعِ شب برأت وغیرہ۔

www.dawateislami.net

ان بابرکت اجتماعات میں تلاوت، نعت، بیان، ذکر، دعا اور صلوۃ وسلام کا سلسلہ ہوتا ہے اور یقیناً یہ سب ذِکرُ اللہ میں داخل ہیں، لہٰذا یہ سنّتوں بھرے اجتماعات از اول تا آخر ذکر اللّٰہ ہی پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر سنّتوں بھرے اجتماعات مساجد میں منعقد ہوتے ہیں اور مساجد میں مجالسِ ذکر (سنّتوں بھرے اجتماعات) منعقد کرنا بھی کتنی سعادت مندی کی بات ہے چنانچہ حضرت سیّدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سیّدُ الْمُرسلین، خاتَمُ النَّبِیّین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وسَلَّم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''رب تعالیٰ بروزِ قیامت ارشاد فرمائے گا: عنقریب اہلِ محشر جان لیں گے کہ اہلِ کرم کون ہیں۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی گئی یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وسَلَّم اہلِ کرم کون ہوں گے؟ فرمایا: مساجد میں ذکر کی مجالس (اجتماعات) قائم کرنے والے۔''

(شعب الایمان، ج١، ص٤٠١ رقم الحدیث ٥٣٥ دارالکتب العلمیہ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب ملک و بیرون ملک ہونے والے **''ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع''** کو غیر معمولی حیثیت حاصل ہے کہ اس میں بے شمار اسلامی بھائی شرکت کرتے خوب ثواب کماتے اور بیماریوں سے شفا پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس بابَرَکت

www.dawateislami.net

اجتماع میں شرکت کرنے والے معاشرے کے انتہائی بگڑے ہوئے افراد کی اصلاح کی کتنی ہی ایسی مَدَنی بہاریں وقوع پذیر ہوتی ہیں کہ ان بہاروں کو سن کردل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن جاتا ہے۔وہ لوگ کہ جنہیں کل تک معاشرے میں کوئی عزت کی نگاہ سے نہ دیکھتا تھا اس اجتماع سے حاصل ہونے والی برکات سے معاشرے میں عزت کی زندگی گزارتے ہیں۔ان مَدَنی بہاروں میں سے کچھ بہاریں قیدِ تحریر میں محفوظ بھی ہو جاتی ہیں اور گاہے گاہے موصول بھی ہوتی رہتی ہیں۔دعوتِ اسلامی کے علمی وتحقیقی شعبے مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** کی طرف سے ان مَدَنی بہاروں میں سے 16 مَدَنی بہاریں بنام **"نادان عاشق"** پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلہٖ وسَلَّم

شعبہ امیرِ اَھلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** (دعوتِ اسلامی)

04 محرم الحرام ۱۴۳۳ھ، **30** نومبر **2011**ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، **بانیٔ دعوتِ اسلامی** حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے سنّتوں بھرے بیان کے تحریری گلدستے ''**زلزلہ اور اس کے اسباب**'' میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تقرب نشان ہے: ''جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللّٰہ تعالٰی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔''

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۲ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

نادان عاشق

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میری زندگی کے گزشتہ 22 سال گناہوں کی دنیا میں بسر ہوئے،

www.dawateislami.net

بچپن ہی سے غلط دوستوں کی صحبت مل گئی جس نے میری زندگی کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، **عادات اس قدر بگڑ گئیں کہ پڑھائی کی طرف بالکل توجہ نہ دیتا بلکہ عِشقیہ و فِسقیہ رسائل و کہانیاں پڑھنے اور فلمیں، ڈرامے دیکھنے میں مگن رہتا۔** رسالوں میں اپنے نام سے کہانیاں اور اشعار چھپوا کر خوش ہوتا، حتّٰی کہ بری صحبت اور غیر اخلاقی عادات کی نحوست ایسی چھائی کہ میں عشق مجازی کے پھندے میں گرفتار ہو گیا۔ اب میری حالت یہ ہوگئی کہ دن ہو یا رات بس ''اُسی'' کے خیالات دل و دماغ پر چھائے رہتے اور مَعَاذَ اللّٰہ گھنٹوں موبائل فون پر ''اُس'' سے بات کرتا۔ **الغرض شیطان نے ایسا بہکایا کہ میں اُس کی خاطر پیسہ اور زندگی کے گراں قدر لمحات کو خوب برباد کرتا رہا مگر سوائے ذلت و رسوائی کے میرے ہاتھ کچھ نہ آیا۔** میرے دوستوں نے نہ صرف میرا ساتھ چھوڑ دیا بلکہ مجھے برا بھلا کہنے لگے۔ میں بے حد پریشان رہنے لگا مجھے احساس ہوا کہ یہ رنگینیاں صرف ایک دھوکا تھیں۔ ایسے وقت میں جبکہ میں بالکل ٹوٹ چکا تھا دعوتِ اسلامی نے مجھے ایک نئی پاکیزہ زندگی عطا کی، ہوا یوں کہ ایک دن میں سکون کی تلاش میں تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ اجتماع میں ہونے والے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر سے میرے بے قرار دل کو سکون نصیب ہو گیا، وہاں ہونے

www.dawateislami.net

والی رِقّت انگیز دعا کے دوران میں نے آہوں اور سسکیوں میں ڈوبی آواز کے ساتھ گڑگڑا کر رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اور یہ دعا کی کہ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **! مجھے نیک اور سنّتوں کا پابند بنا دے۔** اب میں باقاعدہ ہر ہفتے پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا اور اس طرح آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی بدولت اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے وہ عزت و مقام دیا ہے جس کا کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مرتے دم تک دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ بَدمَذہَبِیَّت سے توبہ

بھیرہ (ضلع گلزارِ طیبہ (سرگودھا) پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہونے سے قبل میرا اُٹھنا بیٹھنا بدعقیدہ لوگوں کے ساتھ تھا۔ کم و بیش 13 برس اُن کی صُحبتِ سراپا ضَلالت میں رہ کر میرے عقائد بھی مَعاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُنہی جیسے ہو چکے تھے اور عملی حالت بھی کچھ اچھی نہ تھی، چِہرے پر داڑھی بھی سنّت کے مطابِق نہیں بلکہ

www.dawateislami.net

خشتشی تھی۔ میرے جنرل اسٹور کے قریب واقع مسجد میں ایک دینی طالبِ علم اسلامی بھائی **فیضانِ سُنّت** کا دَرس دینے اور مدرَسۃُ المدینہ (برائے بالغان) پڑھانے آیا کرتے تھے۔ غالباً صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۲۰ھ بمطابق جون 1999ء کا واقِعہ ہے کہ شہر سطح پر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی ہمارے یہاں دھوم تھی۔ اُنہی دنوں وُہی دینی طالبِ علم ایک دوسرے اسلامی بھائی کے ہمراہ میری دکان پر تشریف لائے، اُنھوں نے مجھے سلام کیا میں چونکہ دعوتِ اسلامی والوں کو گمراہ سمجھنے کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتا تھا، اِس لیے ان کے سلام کا جواب نہ دیا اور NO LIFT کرواتے ہوئے دکان کے سامان کی صفائی میں مشغول ہوگیا۔ اُنھوں نے تھوڑا سا تَوَقُّف کیا (یعنی کچھ رُکے) پھر بڑے نرم لہجے میں مُسکراتے ہوئے شہر میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی، جسے قبول کرنے سے میں نے نہ صِرف انکار کیا بلکہ انہیں بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ **میرے اِس رَوَیّے کی وجہ سے اُن کے چِہروں پر اُداسی چھا گئی مگر ان کے صبر و تحمُّل پہ لاکھوں سلام! بے چارے زَبان سے کچھ نہ بولے۔** ان کا یہ انداز خاصا مُتأَثِّر کُن تھا۔ جب شام کو دوکان بند کر کے گھر گیا اور رات کے کھانے سے فارِغ ہوا تو مجھے ان دونوں عاشقانِ رسول کا دعوت دینا یاد آ گیا میں نے سوچا کہ چل کے دیکھوں تو

www.dawateislami.net

سہی یہ لوگ اپنے اجتماع میں کرتے کیا ہیں! چُنانچہ میں یوں ہی دیکھنے کیلئے چلا گیا اور میں دیکھنے تو کیا گیا، میرا سویا ہوا نصیب انگڑائی لیکر جاگ اُٹھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دورانِ اجتماع مجھے جاگتی آنکھوں سے مدینے کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کے روضۂ انور کی روح پرور سنہری جالیوں کی زیارت ہوگئی!** اس اجتماع میں سردار آباد (فیصل آباد) سے تشریف لائے ہوئے مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ اجتماع کے بعد اُنہوں نے شفقت بھرے انداز میں مجھ پر انفرادی کوشش کی جس کے نتیجے میں **مَدَنی قافلے** میں سفر کی میں نے نیّت کرلی اور جلد ہی مجھے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ 3 دن کے لیے مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرے سفر کی سعادت نصیب ہوگئی۔ ہمارا مَدَنی قافِلہ ایک مسجد میں ٹھہرا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پہلی ہی رات مجھ گنہگار پر کرم بالائے کرم ہوگیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ **مسجدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف** عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا صحن ہے اور میں جھاڑو دے رہا ہوں۔ اِتنے میں **سُنہری جالیاں** کھلتی ہیں اور اُمّت کے غمخوار، مکّی مَدَنی سرکار، غیبوں پر خبردار بِـاِذنِ پَرْوَرْدَگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم باہَر تشریف لائے اور میرا نام لے کر ارشاد فرمایا: "**اپنا اندر (باطن) بھی صاف کرو۔**" اِس خواب سے میرے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا! حالانکہ قبل ازیں میں مَعَاذَاللّٰہ حیاتُ النَّبی کا مُنکر تھا اور مَعَاذَاللّٰہ میرا یہ

www.dawateislami.net

بھی عقیدہ تھا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمیں دیکھتے سنتے نہیں اور نہ ہی ہماری باطنی حالت سے آگاہ ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر حق آشکار (یعنی ظاہر) ہوگیا کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمارے نام تو کیا، دلوں کی کیفیت سے بھی خبردار ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے عقائدِ باطلہ سے سچّی توبہ کرلی۔ **وہ دن اور آج کا دن میرے چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی ہے، سر پر عمامے کا تاج اور جسم پر سنّت کے مطابق مَدَنی لباس رہتا ہے اور ہمارا سارا گھرانا مَدَنی رنگ میں رنگ چکا ہے۔ اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی شان دیکھئے کہ جس عاشقِ رسول نے مجھے دوکان پر آکر دعوت دی تھی اور جنہوں نے بعدِ اجتماع مجھ پر اِنفرادی کوشش فرمائی تھی وہ ترقّی کرتے کرتے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بن چکے ہیں! یہ بیان دیتے وَقت میں تقریباً دس سال سے **مَدَنی ماحول** میں ہوں اور **تین سال سے مسلسل مَدَنی قافلوں میں سفر کی سعادت مُیَسَّر ہو رہی ہے۔** اِس دَوران تحصیل مُشاوَرت کے نگران کی ذِمّے داری اور تین بار **بنگلہ دیش** میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافِلوں میں سفر سے مُشرَّف ہو چکا ہوں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں استِقامت عنایت فرمائے، اِخلاص کے ساتھ مَدَنی کام کرنے کی سعادت اور ایمان و عافیت کے ساتھ مدینے کی گلی میں شہادت

www.dawateislami.net

نصیب کرے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سیکھنے سنّتیں، مسجد آؤ چلیں لائے ہیں قافِلہ عاشِقانِ رسول

یاد رکھنا سبھی چھوڑنا مت کبھی دامنِ مصطَفٰے عاشِقانِ رسول

کاش! دنیا میں تم دو بفَضلِ خدا

دیں کا ڈنکا بجا عاشِقانِ رسول (وسائلِ بخشش ص۴۸۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا

گلی کھیتر (مظفر آباد، کشمیر) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بچپن میں ہی قرانِ مجید حِفظ کرنے کی سعادت حاصل کر لی لیکن **حافِظِ قران ہونے کے باوجود میرا اٹھنا بیٹھنا بُرے دوستوں کے ساتھ تھا**۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک ایسے اسلامی بھائی سے ہوئی جو کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے، جب انہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع کی دعوت دی تو ان کے لہجے کی مِٹھاس میرے دل پر اثر کرگئی اور میں اجتماع میں شریک ہوگیا۔ جب میں نے اِس مَدَنی ماحول کو قریب سے دیکھا تو بے حد متأثر ہوا اور **میں نے چہار سو علمِ دین کے موتی بکھیرنے والے دعوتِ اسلامی کے شعبے** ''جامعۃ

www.dawateislami.net

المدینہ'' میں درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کے لیے داخلہ لے لیا اور اسی دوران اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں کی تربیت کے لیے مَدَنی قافلے میں 12 ماہ کا سفر بھی مکمل کر چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(4) مجھ پر خوفِ خدا غالب آگیا

قصور (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: مدنی ماحول میں آنے سے پہلے بدقسمتی سے برے دوستوں کی صحبت کا شکار ہونے کی وجہ سے آوارہ گردی کرنا اور فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا محبوب مشغلہ بن چکا تھا۔ گھر والوں سے نماز کا بہانہ کر کے ہوٹل پر بُرے دوستوں کے ساتھ فلمیں دیکھتا، راہ چلتی عورتوں کو چھیڑتا۔ ایک روز مبلغِ دعوتِ اسلامی نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ کل جمعرات ہے میں آپ کو اجتماع پر لے جانے کے لئے آپ کے گھر حاضر ہو جاؤں گا۔ اگلے روز جب وہ مجھے لینے آئے تو میں نے اُنھیں ٹال دیا مگر وہ ناراض ہوئے بغیر مسکراتے ہوئے اجتماع گاہ کی طرف چلے گئے۔ آئندہ جمعرات پھر ہمارے گھر آئے اور اس دفعہ انھوں نے

www.dawateislami.net

میرے والد صاحب کو بھی اجتماع کی دعوت پیش کی، والد صاحب نے اپنی طبیعت کی ناسازی (خرابی) کی وجہ سے معذرت کی تو وہ کہنے لگے کہ **"اگر آپ نہیں جا سکتے تو اپنے بیٹے کو ہی بھیج دیجئے"** ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور والِد صاحب نے مجھے اُن کے ساتھ اجتماع میں شرکت کرنے کا حکم ارشاد فرما دیا۔ بالآخر میں اجتماع میں شریک ہوا اور توجہ کے ساتھ بیان سننے لگا، بیان سن کر تو میرے دل کی دُنیا زیر و زبر ہوگئی اور جب **رِقّت انگیز دُعا ہوئی تو خوفِ خدا مجھ پر غالِب آ گیا** میری آنکھوں سے ندامت کے آنسوؤں کا تانتا بندھ گیا اور میں نے رو رو کر اپنے سابِقہ گناہوں سے سچی پکی توبہ کرلی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے مُنسلِک ہوگیا اور سر پر سبز سبز **عمامے شریف کا تاج** اور چہرے پر میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت (داڑھی شریف) بھی سجالی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

(5) گناھوں پر ندامت ھونے لگی

کال (ضلع چکوال، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں

www.dawateislami.net

معاشرے کا بگڑا ہوا فرد تھا، گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کا رَسیا تھا، **آوارہ دوستوں کے ساتھ مِل کر راہ چلتے لوگوں کو ستانا میری عادت میں شامل تھا،** ان بری خَصلتوں کے باعِث میں نے نہ صرف اپنے گھر والوں بلکہ اپنے محلّے والوں کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔ آخر کار گھر والوں نے مجھے سُدھارنے کی غرض سے محلے کی مسجد میں قرانِ پاک کی تعلیم کے لیے بھیج دیا امام صاحب نے محنت و شفقت کے ساتھ مجھے پڑھانا شروع کیا۔ ایک دن ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی مدرسے میں تشریف لائے انہوں نے سنّتوں بھرے بیان کے دوران مدنی ماحول کی برکتیں بیان فرمائیں اور نیکی کی دعوت دیتے ہوئے انتہائی عاجزی کے ساتھ ہمیں بھی ہر جمعرات کو محلّے میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دِلائی۔ چنانچہ ان کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے ہم نے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ **اجتماع میں مُبلّغِ دعوتِ اسلامی نے انتہائی پُرسوز انداز میں بیان کیا جسے سن کر مجھے اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی خوفِ خدا کے باعث مجھ پر رِقَّت طاری ہوگئی،** مجھے اپنی عمر کے یوں بداعمالی میں گزرنے کا احساس ہونے لگا۔ میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی مُعافی مانگی، توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کو اپنالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **یہ بیان دیتے وقت میں 63 دن کا**

www.dawateislami.net

تربیّتی کورس **مکمل** کرچکا ہوں اوراس کی برکت سے سر پر عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر داڑھی شریف کی پیاری پیاری سُنّت بھی سجا چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(6) عاشقانِ مصطفٰی کی رَفاقت

سردارآباد (فیصل آباد، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: میں ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا۔حسنِ اتفاق کہ اسی فیکٹری میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی بھی کام کرتے تھے جو وقتاً فوقتاً مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتے رہتے مگر میں کام کی مصروفیت کا عذر کر کے جان چھڑا لیتا۔ بالآخر ایک روز میں نے ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کر ہی لی۔ ایسا پیارا اور خوبصورت ماحول دیکھ کر میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور پابندی سے ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونے لگا۔ **ابھی صرف چار ہفتہ وار اجتماع میں جانے کا شرف حاصل ہوا تھا کہ اسکی برکت سے میرے اندر سنّتوں کا جذبہ بیدار ہو گیا اور مجھے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج اور سفید لباس زیبِ تن کرنے کی**

www.dawateislami.net

سعادت حاصل ہوگئی۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت نصیب ہوگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ سفر میں ہوں یا حضر میں، مِیں ہوں یا دوکان میں، جہاں بھی ہوں انفرادی کوشش کرتے ہوئے دوسروں کو نیکی کی دعوت دیتے رہیں۔ کیا معلوم کہ زبان سے ادا کئے ہوئے چند الفاظ ربّ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہوجائیں اور ہماری آخرت سنور جائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(7) دل موہ لینے والا انداز

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: **میں نیکیوں سے دور اور دنیا کی محبت میں چُور سرتاپا گناہوں کی دلدل میں دھنسا ہوا معاشرے کا بدترین فرد تھا۔** ایک دن جمعۃُ المبارک کی نماز کے بعد ایک بارِیش اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے، سنتوں کے پیکر اس عاشقِ رسول کے چہرے پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ انہوں نے آگے بڑھ کر انتہائی گرم جوشی اور خَندہ پیشانی کے ساتھ مُعانَقہ کیا اور مصافحہ کے دوران نہایت نرمی سے میرا نام اور حال احوال دریافت کرنے کے بعد ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد ہونے والے دعوتِ

www.dawateislami.net

اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ اُن کے دل موہ لینے والے انداز سے متأثر ہو کر میں نے اسی وقت نہ صرف نیت کر لی بلکہ ان اسلامی بھائی کا دل خوش کرنے کے لیے اجتماع میں بھی شریک ہو گیا۔ اس اجتماع کی برکت سے مجھے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ کی دولت نصیب ہوئی جس کی بدولت مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے گناہوں سے توبہ کر کے نیکی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿8﴾ حق کا مُتلاشی

وزیر آباد (ضلع گوجرانوالہ، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: میں عقائد کے مُتعلّق ترَدُّد کا شکار تھا، **مذہبِ حق کی تلاش میں بھٹکتا پھر رہا تھا مگر مجھے کچھ سجھائی نہ دے رہا تھا کہ کون سا مذہب حق** ہے؟ حتی کہ میں نے مساجد میں نماز پڑھنا ہی ترک کر دیا۔ اب گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کرتا۔ ایک عرصے تک یہی سلسلہ جاری رہا، پھر محلّہ کی مسجد کے امام صاحِب کے سمجھانے پر دوبارہ مسجد میں نماز پڑھنے لگا، ایک دن مسجد میں کچھ اسلامی بھائیوں نے مجھے قلبی سکون حاصل کرنے کے لئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع

www.dawateislami.net

میں شرکت کی ترغیب دلائی تو میں نے اجتماع میں شرکت کرنا شروع کر دی۔ اجتماعات میں ہونے والی قرانِ پاک کی تلاوت، نعت، بیانات اور آخر میں ہونے والی رِقّت انگیز دعاؤں نے رفتہ رفتہ میرے دل کے زنگ کو دور اور میرے سینے کو عشقِ رسول سے معمور کر دیا۔ مجھ پر اہلِ سنت و جماعت کا حق ہونا واضح ہو گیا۔ میں نے زندگی میں پہلی بار دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی تو مجھ پر آفتابِ نیم روز سے بڑھ کر روشن ہو گیا کہ اہلِ سنّت و جماعت ہی حق پر ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب مجھے قلبی سکون حاصل ہے۔ اب تو میں نہ صرف مسجد میں نماز پڑھتا ہوں بلکہ درسِ فیضانِ سنّت کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ عِصیاں کا مریض عالِم بن گیا

حافظ آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: ۱۴۱۴ھ بمطابق 1993ء کی بات ہے کہ جب میں آٹھویں کلاس کا طالبِ علم تھا۔ ٹی وی اور وی سی آر پر فلمیں دیکھنا، گانے باجے سننا، بدنگاہی کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، **بات بات پر ہر کسی کو جھاڑ دینا اور دن بھر آوارہ**

www.dawateislami.net

گردی کرتے رہنا میرا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ایک روز میرے ایک کلاس فیلو نے مجھے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا کہ ''یہ عشقِ رسول کی شمع تھامے راہِ شریعت پر گامزن ایک ایسی تحریک ہے جس سے وابستہ اکثر وبیشتر افراد سرتاپا اتباعِ سنّت کا نمونہ ہیں۔ ہر جمعرات کو مغرب کی نماز کے بعد دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے آپ بھی سنّتوں کی تربیت کیلئے اس اجتماع میں شرکت فرمایا کریں۔'' میں نے سوچا ایک بار شرکت کرنے میں کیا حرج ہے! لہٰذا ایک دن میں بھی اجتماع میں شریک ہو گیا۔جب وہاں کے روح پرور مناظر دیکھے تو دل کو بڑی فرحت ملی خصوصاً اجتماع کے بعد اسلامی بھائیوں کی آپس میں ملاقات کے انداز نے تو مجھے حیران کردیا کہ نہ تو آپس میں کوئی جان پہچان، نہ ہی کوئی رشتہ داری اس کے باوجود ایک دوسرے سے کیسے پر جوش انداز میں مسکرا کر مصافحہ ومعانقہ کر رہے ہیں اس کا مجھ پر گہرا اثر پڑا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں پابندی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے لگا اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه سے بیعت ہوکر آپ کی نگاہِ فیضِ اثر سے نہ صرف گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو گیا بلکہ ۱۴۱۹ھ بمطابق 1999ء میں اپنے والدین سے اجازت لے کر پنجاب سے باب المدینہ (کراچی) آ گیا اور دعوتِ اسلامی کے تعلیمی

www.dawateislami.net

اداروے "**جامعۃ المدینہ**" میں داخلہ لے کر حصولِ علمِ دین میں مشغول ہو گیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شوال المکرّم ۱۴۲۷؁ھ بمطابق نومبر 2006؁ء میں عالم کورس مکمل کر لیا اور **میری خوش نصیبی کہ امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **اپنے مبارک ہاتھوں سے میرے سر پر دستارِ فضیلت سجائی**۔ اس وقت میں دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ جامعۃ المدینہ میں تدریسی خدمات بھی سرانجام دے رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿10﴾ گانوں کی سی ڈیز نذرِ آتش کر دیں

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے:

دعوتِ اسلامی سے وابستگی سے قبل میں **تقریباً 22 سال تک گناہوں بھری زندگی بسر کرتا رہا**۔ ۱۴۲۸؁ھ بمطابق 2007؁ء میں مجھے سرکاری محکمے کی طرف سے ٹریننگ کے لیے باب المدینہ (کراچی) بھیج دیا گیا۔ ٹریننگ سینٹر میں ایک دن ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے اور نرمی کے ساتھ مجھے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور مجھے اپنے ساتھ

www.dawateislami.net

فیضانِ مدینہ لے گئے مجھے وہاں ایسا روحانی سکون ملا کہ اس کے بعد میں وقتاً فوقتاً فیضانِ مدینہ جاتا رہا۔ دن گزرتے چلے گئے اور وہ دن بھی آئے کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ اپنی برکتیں لٹاتا ہوا رخصت ہو رہا تھا ہمیں عید کی چھٹیاں مل چکی تھیں اور 27 رمضان المبارک کو مجھے گھر کے لیے روانہ ہونا تھا، گھر جانے سے ایک دن پہلے میں عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا۔ میری زندگی کی وہ سب سے مبارک شب تھی کیونکہ اس شب مجھے پہلی مرتبہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دیدار نصیب ہوا اور جب میں نے ان کا خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی سے لبریز بیان سنا تو میری آنکھوں سے سیلِ اشک رواں ہو گیا اور مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔ میں نے اُسی دن اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور اگلے دن **گھر پہنچتے ہی فلموں، گانوں کی سی ڈیز اور کیسٹوں کو نذرِ آتش کر دیا** اور اسکی جگہ اپنے کمپیوٹر میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات اور نعتیں محفوظ کر لیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے چہرے پر داڑھی اور سر پر سبز عمامہ کا تاج سجا لیا۔ تا دمِ تحریر میں خود بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوں اور میرے گھر والے بھی سنّتوں کے سانچے میں ڈھل کر نہ صرف صوم وصلوٰۃ کے پابند بن گئے ہیں بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ

www.dawateislami.net

اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے مریدوں میں بھی شامل ہوگئے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کا تبرُّک

واہ کینٹ (پنجاب) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں اپنے علاقے کی مشہور مارکیٹ میں ایک دوکان پر کام کیا کرتا تھا عورتوں سے بے جا اِختِلاط کی وجہ سے گناہوں میں اس قدر ڈوبا ہوا تھا کہ جس کا کوئی تصور بھی نہیں کرسکتا۔ بدنگاہی کرنا، برے دوستوں کی صحبت میں رہنا اور فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا شوق تھا، نمازوں سے اس قدر غافل کہ صرف عید کی نماز پڑھتا الغرض میں غفلت سے بھرپور زندگی گزار رہا تھا۔ ایک روز میں یونہی بیٹھا ہوا تھا کہ مجھے ایک اسلامی بھائی ملے جن کا تعلق مدینۃ الاولیاء (ملتان) سے تھا وہ ہمارے شہر میں ملازمت کے سلسلے میں آئے تھے، ان کے لیے یہ علاقہ اجنبی تھا اس لیے انھوں نے مجھ سے ایک مقام کا پتا پوچھا میں نے ان کی رہنمائی کی اور یوں ہمارا باہم تعارف ہوگیا۔ ایک دن انھوں نے مجھ سے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے بارے میں پوچھا، میں ان کی رہنمائی کرتے ہوئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں لے گیا۔ یوں میں نے

www.dawateislami.net

اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرا بیان سننے کی سعادت حاصل کی اور پھر اجتماع کے آخر میں ہونے والے ذکرو دعا نے تو میرے دل کی کیفیت ہی بدل دی اور مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اس روحانی ماحول کی بَرَکت سے میں نے اسی وقت نیت کی کہ سب بُرے کام چھوڑ دوں گا لیکن جب گھر واپس آیا تو بدستور گناہوں میں مشغول ہو گیا۔ جب آئندہ جمعرات کا دن آیا تو وہی اسلامی بھائی مجھے اجتماع میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے تشریف لائے ان کی مِلنساری سے میں پہلے ہی متأثر تھا چنانچہ انکار نہ کر سکا اور ایک مرتبہ پھر ان کی دعوت پر اجتماع میں شریک ہو گیا۔ اس کے بعد وہ ہر ہفتے انفرادی کوشش کر کے مجھے اجتماع میں لے جاتے، **ان کی انفرادی کوشش اور اجتماع کی بَرَکات سے میرے اندر تبدیلی آنے لگی**۔ ایک بار ہفتہ وار اجتماع میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن بیان کرنے تشریف لائے۔ بیان کے اختتام پر انہوں نے شرکائے اجتماع کو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہونے کی ترغیب دلائی تو میں بھی مرید ہو گیا اور ہاتھوں ہاتھ داڑھی شریف رکھنے کی نیت بھی کر لی۔ جب رحمتوں سے لبریز ماہِ رمضان المبارک تشریف لایا تو **میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اعتکاف کی سعادت حاصل کی**۔ اسی اعتکاف کے دوران امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے عید کے دن مدنی قافلے

www.dawateislami.net

میں سفر کرنے والوں کے لئے تحفہ ملنے کی خوشخبری ملی تو میں نے بھی مدنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی اور عید کے دن عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے مجھے تحفے میں بادام کی گری یا اس طرح کی کوئی اور چیز ملی۔ میں نے اس کو اس نیت سے کھایا کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مجھے** اولاد کی **نعمت** سے نواز دے کیونکہ میری شادی کو تین سال گزر چکے تھے لیکن میں اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ کچھ ہی عرصہ بعد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **نے اپنے فضل وکرم اور مرشد پاک کے تبرک کی برکت سے مجھے اولاد کی نعمت سے نواز دیا**۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں اپنے علاقے میں ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(12) انفرادی کوشش نے متأثر کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (بلوچستان) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا، نہ تو میں نماز پڑھتا اور نہ ہی قرانِ پاک کی

www.dawateislami.net

تلاوت کرنے کی سعادت حاصل ہوتی۔ **بڑوں کی بے ادبی کرنے سے نہ کتراتا بلکہ انہیں ''تُو تُکار'' سے مخاطب کرتا۔** ہمارے گھر کے قریب ہی تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا مدنی مرکز ''فیضانِ مدینہ'' اپنی برکتیں اور بہاریں لٹا رہا تھا مگر افسوس! کہ میں ان برکتوں سے محروم تھا۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکات سنائیں اور اس میں شرکت کی دعوت دی۔ **میں ان کے حسنِ اَخلاق اور ''آپ جناب'' والی گفتگو سے بہت متأثر ہوا اور اجتماع میں شریک ہوگیا،** اجتماع میں ہونے والی تلاوت، نعت شریف کے بعد پُرسوز بیان اور **رِقّت انگیز دعا نے میری آنکھیں کھول دیں** اور میں نے سچے دل سے توبہ کر کے خود کو مدنی رنگ میں رنگ لیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں نہ صرف خود پنج وقتہ نماز باجماعت پڑھتا ہوں بلکہ دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی نماز کی دعوت دیتا ہوں۔ میرے اخلاق میں بھی نُمایاں تبدیلی ہوئی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿13﴾ جب دل پرخوف طاری ہوا

ڈیرہ مراد جمالی (بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا

www.dawateislami.net

لُبِّ لُباب ہے: آہ! دینی ماحول سے دوری کے سبب میری حالت انتہائی افسوسناک تھی دن رات گناہ ہی گناہ! فلموں کا اس قدر شوقین تھا کہ جس دن فلم نہ دیکھتا تو بے چین ہو جاتا اور نمازوں سے اتنا دور تھا کہ سال میں صرف عید کی ہی نماز پڑھتا حالانکہ دعوتِ اسلامی کا مدنی مرکز ''فیضانِ مدینہ'' ہمارے گھر کے بالکل قریب تھا۔ ایک دن میں نے سوچا کہ یہاں ہر جمعرات دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے، دور دور سے لوگ آتے ہیں میں جا کر دیکھوں تو سہی کہ وہاں ہوتا کیا ہے؟ یہ سوچ کر میں ہفتہ وار اجتماع میں حاضر ہو گیا، اجتماع کے اختتام پر رقت انگیز دعا ہوئی تو میرے دل پر خوفِ خدا طاری ہو گیا، مجھے اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی اور اس بات کا شدت سے احساس ہونے لگا کہ افسوس! میں نے زندگی کے قیمتی لمحات غفلت کی نذر کر دیئے۔ چنانچہ میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کر لی اور مجھے چہرے پر داڑھی مبارکہ اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے کی سعادت حاصل ہو گئی۔ یہ بھی کرم ہو گیا کہ میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ تعلیم کے ڈویژن ذمہ دار کی حیثیت سے مَدَنی کاموں میں مصروف ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں

www.dawateislami.net

استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ ٹیبل ٹینس کا شائق

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مذہبی ذہن نہ ہونے کے باعث میں ٹیبل ٹینس کا بے حد شائق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مصروف ہو جاتا اور بسا اوقات یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہتا الغرض اسی طرح کے دیگر فضول ولغو مشاغل میں شب و روز بسر کر رہا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی ہمارے پاس تشریف لاتے اور مجھ سمیت سبھی کھیلنے والوں پر انفرادی کوشش کر کے نماز اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کرتے مگر میں ایک کان سے سنتا اور دوسرے کان سے نکال دیتا لیکن ان کے پایۂ استقلال میں کوئی کمی نہ آئی اور وہ مسلسل میرے دل کے دروازے پر نیکی کی دعوت کی دستک دیتے رہے۔ بالآخر میرا دل نرم ہو گیا اور میں ان کے ساتھ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ میرے سیاہ دل کی کالک اترنے لگی میں نے اپنے تمام گناہوں سے

www.dawateislami.net

توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر اس مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿15﴾ بداخلاق باکردار بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل بدقسمتی سے میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ آہ! فیشن پرستی میرا معمول بن چکی تھی۔ **بُرے دوستوں کی صحبت نے میرے اَخلاق وکردار کو دیمک کی طرح چاٹ لیا تھا۔ ''آپ جناب'' سے بات کرنا تو سیکھا ہی نہیں تھا۔** آخر کار میرے خزاں رسیدہ گلشن میں بھی بہار آ گئی، ہوا کچھ یوں کہ ہمارے گھر کے قریب تبلیغِ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے حفظ وناظرہ کے شعبہ **''مدرسۃ المدینہ''** کا آغاز ہوا اور خوش قسمتی سے میں نے بھی مدرسۃُ المدینہ میں داخلہ لے لیا۔ مدرسۃُ المدینہ کے مدنی ماحول کی برکت اور قاری صاحب کی تربیت سے میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی، وہاں کے روح پرور مناظر دیکھے تو دل کو بڑی فرحت ملی اسکے بعد سے اجتماع میں شرکت میرا معمول

www.dawateislami.net

بن گیا جس سے میرے دل میں دین کی محبت بڑھنے لگی اور میں اپنے تمام سابقہ گناہوں اور بری عادات سے تائب ہو کر مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کے لیے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

(16) عشقِ مجازی کا نشہ ہرن ہوگیا

گلزارِ طیبہ (سرگودھا، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: برے دوستوں کی صحبت، فضول مشاغل اور بدنگاہی کی عادتِ بد کے سبب میں ایک لڑکی کے عشق میں گرفتار ہوگیا، دل و دماغ ہر وقت اس کے خیالات میں مگن رہتے۔ **معاشرے میں اس سلسلے میں جو گناہ ہوتے ہیں میں بھی ان میں مصروف رہتا جن کی وجہ سے میری عزت خاک میں مل گئی، لوگ مجھ سے نفرت کرنے لگے۔** میری ان حرکتوں پر والدین اور دوست احباب بھی نالاں تھے، بارہا سمجھانے کے باوجود مجھ پر کوئی بات اثر نہ کرتی یہاں تک کہ والدین نے مجھ سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے گھر سے نکالنے کی دھمکی دی، مجھ پر تو عشق کا بھوت سوار تھا اس لیے ان کی کسی بات کو بھی خاطر میں نہ لاتا حتی

www.dawateislami.net

کہ میری حرکتوں کے سبب مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ میری بہنوں نے رو رو کر والدین سے التجائیں کیں کہ بھائی کو واپس بلالیں، چنانچہ مجھے گھر واپسی کی اجازت مل گئی۔ کچھ دنوں بعد خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی جو کہ ہمارے شہر مشاورت کے ذمہ دار تھے۔ انھوں نے مجھے بڑی شفقت اور محبت سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی ان کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے میں ہاتھوں ہاتھ اجتماع کے لئے تیار ہوگیا۔ اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان میری زندگی میں تبدیلی کا سبب بنا۔ **خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی سے لبریز بیان سن کر میری آنکھوں سے ندامت وشرمندگی کا سیلاب آنسوؤں کی صورت میں اُمنڈ آیا عشقِ مجازی کا نشہ ہرن ہوگیا** میں گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر نیکیوں کے راستے پر گامزن ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں داڑھی مبارکہ اور عمامہ شریف کی سنت پر بھی عمل پیرا ہوں اور علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی ترویج و اشاعت میں کوشاں ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

دل چار قسم کے ہوتے ہیں

حضرت سیِّدُنا اَبو بَخْتَرِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا حُذَیفہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''دل چار قسم کے ہیں: ایک وہ جو پردوں میں لپٹا ہوا ہے۔ یہ کافر کا دل ہے۔ دوسرا وہ جو اُلٹا جھکا ہوا ہے۔ یہ منافق کا دل ہے۔ تیسرا وہ جو صاف ستھرا ہے۔ جس میں ایک روشن چراغ ہے۔ یہ مومن کا دل ہے اور چوتھا وہ جس میں نفاق وایمان دونوں ہیں۔ ایمان کی مثال اس درخت کی سی ہے جسے پاکیزہ پانی پروان چڑھاتا ہے اور نفاق کی مثال اس زخم کی سی ہے جس میں پیپ وخون بھرا ہوتا ہے۔ پس ان میں سے جو دوسرے پر غلبہ پالے وہی غالب ہو جاتا ہے۔ المصنف لابن ابی شیبۃ، کتاب الفتن، باب من کرہ الخروج......الخ، الحدیث: ۲۸۷، ج۸، ص۶۳۷.

روزانہ بارہ ہزار بار اِستِغفار

حضرت سیِّدُنا عِکْرِمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''میں ہر روز 12 ہزار بار اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے توبہ واِستِغفار کرتا ہوں اور یہ میرے دین کے حساب سے ہے۔'' یا راوی نے کہا کہ ''ان کے دین کے حساب سے ہے۔

(اللّٰہ والوں کی باتیں، ج1 ص669)

www.dawateislami.net

بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟

www.dawateislami.net

اجتماعات کیا ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت موقع کی مناسبت سے مختلف اجتماعات ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ،صوبائی اجتماع، ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع، مسجد اجتماع، اجتماعِ میلاد، اجتماعِ معراج اور اجتماعِ شبِ برائَت، اجتماعِ سحری وغیرہ۔ان بابرکت اجتماعات میں تلاوت، نعت، بیان، ذکرو دعا اور صلوۃ وسلام کا سلسلہ ہوتا ہے اور یقیناً **یہ سب ذکر اللہ میں داخل ہیں لہٰذا سنّتوں بھرے اجتماعات از اول تا آخر ذکر اللہ پر ہی مشتمل ہوتے ہیں۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ان سنّتوں بھرے اجتماعات میں ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب ملک و بیرون ملک ہونے والے **''ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع''** کو غیر معمولی حیثیت حاصل ہے کہ اس میں بے شمار اسلامی بھائی شرکت کرتے، خوب ثواب کماتے اور پریشانی و بیماریوں سے شفا پاتے ہیں۔اس کے علاوہ اس بابَرَکت اجتماع میں شرکت کرنے والے معاشرے کے انتہائی بگڑے ہوئے افراد کی اصلاح اور اسی طرح کی کئی مَدَنی بہاریں وقوع پذیر ہوتی ہیں کہ جنہیں سن کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہوجاتا ہے۔ وہ لوگ کہ جنہیں کل تک معاشرے میں کوئی عزت کی نگاہ

www.dawateislami.net

سے نہ دیکھتا تھا اس اجتماع سے حاصل ہونے والی برکات سے معاشرے میں عزت کی زندگی گزار رہے ہیں، جو کل تک موسیقی کے دلدادہ تھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے نعتِ رسولِ مقبول سننے سنانے والے بن گئے الغرض اسی طرح گاہے گاہے مختلف بہاریں موصول ہوتی رہتی ہیں ان میں سے چند بہاریں قیدِ تحریر میں لائی جارہی ہیں۔

ہمیں چاہئیے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** ۝ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

"**فیضانِ عطار**" کے نو حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی 9 نیّتیں پیشِ خدمت ہیں: ﴿١﴾ ہر بار حَمد و ﴿٢﴾ صلوٰۃ اور ﴿٣﴾ تعوُّذ و ﴿٤﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 4 کے اُوپر دی ہوئی دوعَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿٥﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور ﴿٦﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿٧﴾ جہاں جہاں "**اللہ**" کا نام پاک آئے گا

www.dawateislami.net

وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿٨﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا ﴿٩﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ''** کی طرف سے ان مَدَنی بہاروں میں سے 16 مَدَنی بہاریں بنام **''نادان عاشق''** (قسط اوّل) شائع ہوچکی ہے اور اب مزید 13 مدنی بہاریں بنام **''بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟''** (قسط دوم) پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالَعہ ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ'' پانے کا سبب بنے گا۔ لہٰذا مدنی ماحول کی اہمیت اُجاگر کرنے کے لئے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

اللّٰہ تعالٰی ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فَضِیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی اوراد و وظائف پر مشتمل کتاب ''**مدنی پنج سورہ**'' میں دُرُودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں کہ ''شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عافیت نشان ہے: اے لوگو! بے شک تم میں سے بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا ہوگا۔

(فِردوسُ الاَخبار ج ٢ ص ٤٧١ حدیث ٨٢١٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟

لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں ١٤٠٩ھ بمطابق 1989ء میں خانپور (ضلع رحیم یار خان) میں رہائش پذیر تھا۔ **ان دنوں میں ایک کراٹے کلب میں کراٹے سیکھتا**

www.dawateislami.net

تھا۔ کراٹے رینکنگ کے مطابق میری گرین بیلٹ تھی (کراٹے کے کھیل میں یہ ایک درجہ ہے) میں اپنی ہی دنیا میں مست تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ میرے نت نئے شوق وارادے بڑھنے لگے۔ یہاں تک کہ میں نے باقاعدہ ایک ماہر استاد سے بریک ڈانس (ایک مخصوص رقص، ناچ) سیکھنا شروع کر دیا اپنے فن میں میں نے اتنی مہارت حاصل کر لی کہ میرا استاد جو مجھے ڈانس سکھاتا تھا 1992ء میں پاک پتن چلا گیا۔ میں نے استاد کی غیر موجودگی میں ڈانس کلب بہترین انداز میں سنبھالا۔ ڈانس سیکھنے والے لڑکوں کی تعداد بھی بڑھ گئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مجھے شہرت ملی تو میں لیاقت پور شفٹ ہو گیا۔ یہاں بھی اپنے فن کا خوب مظاہرہ کیا اور جلد ہی شاگردوں میں اضافہ ہونے لگا۔ اسی دوران میں اسٹیج ڈرامے کروانے والی ایک مقامی آرٹ کونسل کا رکن بھی بن گیا۔ مجھے ڈراموں میں گانوں اور ڈانس کے لئے مدعو کیا جاتا۔ اس طرح میں لوگوں سے خوب دادِ تحسین حاصل کرتا۔ یوں میرے شب و روز مزید گناہوں کی نذر ہونے لگے۔ ان گناہوں میں گھرے ہونے کے باوجود کبھی کبھار نماز پڑھنے مسجد چلا جایا کرتا تھا۔ یہی نماز پڑھنا ہی میری اصلاح کا سبب بنا۔ میری خوش نصیبی کہ میں جس مسجد میں نماز پڑھتا تھا وہاں کے امام صاحب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ میں جب بھی مسجد جاتا وہ انتہائی ملنساری سے ملاقات فرماتے اور قبرو

www.dawateislami.net

آخرت کی تیاری کا ذہن بناتے۔ ایک روز جب میں امام صاحب سے ملنے گیا تو میری نظر اچانک ایک ضخیم کتاب پر پڑی جس پر جلی حروف میں **''فیضانِ سنّت''** لکھا ہوا تھا۔ میں نے اسے اٹھایا اور مطالعہ کرنا شروع کر دیا، کتاب میں لکھے ایمان افروز واقعات اور بالخصوص دُرُود وسلام کے فضائل پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ **کتاب کا حرف حرف عشقِ رسول میں ڈوبا ہوا تھا یہی وجہ تھی کہ دل بھرہی نہیں رہا تھا**۔ اب تو میری عادت بن گئی کہ روزانہ شام کے وقت امام صاحب کے پاس آتا اور دیر تک مطالعہ کرتا رہتا۔ اس طرح میری دُرُودِ پاک کی بھی عادت بن گئی۔ ایک مرتبہ سردیوں کی شام مَیں ہوٹل پر فلم دیکھنے جا رہا تھا کہ اچانک میری ملاقات امام صاحب سے ہوگئی، انہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں چونکہ شرکت نہیں کرنا چاہتا تھا لہٰذا بہانہ بنایا کہ سردی بہت ہے، میں گھر سے چادر لے آؤں۔ میرا یہ کہنا تھا کہ **امام صاحب نے اپنی چادر اتاری اور مجھے اوڑھا دی**۔ میں نے چادر لینے سے انکار کیا مگر ان کے پُرخلوص اصرار کے سامنے ہتھیار ڈالنا ہی پڑے۔ میں حیران رہ گیا کہ اتنی سردی میں کوئی اس طرح بھی ایثار کرسکتا ہے۔ بالآخر میں سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو ہی گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع کا روح پرور منظر دیکھ کر میری تو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں مجھے احساس ہوا کہ افسوس! میں تو فانی

www.dawateislami.net

دنیا کی محبت میں گم تھا۔ حقیقی زندگی تو یہ ہے جہاں زندگی کا ہر رنگ اپنے اندر ہزاروں رحمتیں و برکتیں سمیٹے ہوئے ہے۔ اجتماع میں ''عشقِ مصطفٰی'' کے موضوع پر ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے میری آنکھوں سے غفلت کے پردے دور کر دیے۔ **میں بے اختیار رو پڑا۔** ذکر اللہ کے دوران مجھے ایسا سکون ملا کہ اس سے پہلے کبھی ایسا اطمینان نہ ملا تھا اور آخر میں ہونے والی رقّت انگیز دعا نے جیسے زنگ آلود دل کا میل اتار دیا۔ **میں نے رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کی۔** مجھے محسوس ہوا کہ میرے دل کی دنیا میں مدنی انقلاب برپا ہو چکا ہے۔ اجتماع کے اختتام پر اسلامی بھائی اس طرح مل رہے تھے کہ جیسے مجھے برسوں سے جانتے ہوں۔ میں نے اسی وقت امام صاحب سے کہا ''**اب آپ آئیں یا نہ آئیں میں ہر جمعرات اجتماع میں ضرور آیا کروں گا۔**'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ہمیشہ ہمیشہ کی راحتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ 5،6،7 اپریل 1995ء میں مینارِ پاکستان (لاہور) میں ہونے والے صوبائی اجتماع میں شریک ہو کر امیرِ اہلسنّت سے مرید ہو کر قادری عطاری بن گیا۔ **کل تک گرین بیلٹ میری کمر پر تھی اور آج گرین عمامہ میرے سر پر ہے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر صوبائی مشاورت میں **مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ** کے ذمہ دار کی حیثیت سے

www.dawateislami.net

سنّتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

(2) مَدَنی مُنّے کی دعوت

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے نیو نیشنل ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں ایک ورکشاپ میں ملازم تھا۔ ایک روز میری ایک پرانے دوست سے ملاقات ہوئی تو اسے دیکھ کر حیرت کے مارے میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ میرا وہ دوست کل تک جو نت نئے فیشن کا شائق اور ٹھٹھہ مسخری میں فائق، کلین شیوڈ نوجوان تھا، بالکل ہی بدل چکا ہے۔ ان کے سر پر سبز سبز عمامے کا تاج سجا ہوا تھا اور جسم پر سنّت کے مطابق آدھی پنڈلی تک سفید کرتا، چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی شریف نے مزید ان کی شخصیت کو نکھار دیا تھا۔ میرے چہرے پر حیرانگی کے آثار دیکھ کر انہوں نے اپنی اس تبدیلی کا راز یوں آشکار کیا کہ کچھ عرصہ قبل میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ ان کا انداز کچھ ایسا دل موہ لینے والا تھا کہ میں ان سے وقتاً فوقتاً ملنے لگا۔ اس عاشقِ رسول کی صحبت میں مجھے اصلاح کے پیارے پیارے مدنی پھول ملتے۔ کئی بار انہوں نے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں

www.dawateislami.net

بھرے اجتماع کی دعوت بھی پیش کی ۔ آخر ایک روز مجھے شرکت کی سعادت مل ہی گئی ۔ ان دنوں مرکز الاولیاء (لاہور) میں ہفتہ وار اجتماع ہر جمعرات کو جامع مسجد حنفیہ (سوڈیوال ملتان روڈ) میں ہوتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور عاشقانِ رسول کی صحبت نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کردیا۔ جسے دیکھ کر آپ حیرت زدہ ہیں ۔ میرا تو آپ کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے دیکھیں، کیسی بہاریں نصیب ہوتی ہیں ۔ اس اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے نیت تو کی مگر بدقسمتی سے جا نہ سکا۔ میرے چھوٹے بھائی نے دعوتِ اسلامی کے قائم کردہ مدرسۃ المدینہ میں قرانِ پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی تھی ۔ ان کو پڑھانے والے استاد صاحب کے 12 سالہ بیٹے جو میرے بھائی سے ملاقات کے لیے آتے رہتے تھے ۔ وہ جمعرات کو جب کبھی ہمارے گھر آتے تو بڑی اپنائیت سے اجتماع کی دعوت پیش فرماتے ۔ میں ٹال مٹول کر دیتا مگر وہ جمعرات کو آ پہنچتے اور اصرار کرتے ۔ آخر کار ایک روز وہ کامیاب ہو ہی گئے اور میں ان کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ میں نے پہلی بار اتنے نوجوان سنّتوں بھرے لباس میں ملبوس سبز عمامہ سجائے دیکھے تھے ۔ ان کی مسکراہٹ و ملاقات کا پیار بھرا انداز میں بھلا نہ سکا پھر جب سنّتوں بھرا بیان سنا اور

www.dawateislami.net

رِقّت انگیز دُعا میں شرکت کی تو میرے تاریک دل میں عشقِ رسول کی ایسی شمع روشن ہوئی کہ کچھ ہی عرصہ میں نہ صرف چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی بلکہ سبز عمامے کا تاج بھی سر پر سج گیا۔ میں سلسلہ نقشبندیہ میں مرید تھا مزید فُیُوض و بَرَکات کے حصول کے لیے **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ قادریہ رضویہ میں طالب بھی ہو گیا ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکتوں کو دنیا بھر میں عام کرے کہ جس نے مجھ سے گنہگار انسان کو عمل کا جذبہ عطا فرمایا اور میں اپنے محسن **مَدَنی منّے** اور اپنے دوست کا بہت شکر گزار ہوں کہ جن کی انفرادی کوشش سے میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا اور میری زندگی اعمالِ صالحہ کے نور سے منور ہو گئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(3) دو بھائیوں کی اصلاح کا راز

ساہیوال (پنجاب، پاکستان) کے علاقے چک نمبر 97-/6A میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل گناہوں کی وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ **فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے**

www.dawateislami.net

باجے سننے سے مجھے فرصت ہی نہ ملتی تھی۔ جھوٹ بولنا، آوارہ گردی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ میرے بڑے بھائی مرکز الاولیاء (لاہور) کی ایک اِنڈسٹری (صنعتی کارخانے) میں کام کرتے تھے۔ وہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میرے بھائی نے ان کی دعوت قبول کرنے کے بعد پہلی مرتبہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع میں ہونے والے پُرسوز بیان، ذکر اور رقت انگیز دعا نے ان کے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ وہاں سے انہوں نے **علمِ دین حاصل کرنے اور پیکرِ سنّت بننے کے جذبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔** تربیتی کورس کرنے کے بعد جب بھائی جان گھر تشریف لائے تو سب گھر والے یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ یکسر بدل چکے تھے، مدنی لباس زیبِ تن کئے، سر پر سبز عمامے کا تاج سجائے کسی پاکیزہ صحبت کے اثر کا پیغام دے رہے تھے۔ میں ان کے اخلاق و انداز سے بے حد متأثر ہوا۔ ایک دن وہ مجھے اپنے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں لے گئے، یہاں کا روحانی ماحول مجھے بہت اچھا لگا۔ سنّتوں بھرے بیان اور ذکر کے بعد رِقَّت انگیز دعا میں میں نے خوب رو رو کر

www.dawateislami.net

بارگاہِ خداوندی میں اپنے گناہوں سے **مغفرت طلب کی** ۔ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی نیت کی اور ہاتھوں ہاتھ سبز سبز عمامے کا تاج سجا لیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے ذریعہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہوگیا۔ میں نے بھی جامع مسجد توکل (ریلوے روڈ اندرون لاری اڈا) ساہیوال میں ہونے والے 63 دن کے تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ جس میں شریعت کے بے شمار مسائل، سنّتیں اور دعائیں سیکھنے کا موقع ملا۔ مجھ پر میرے کریم ربّ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑ ہا کروڑ احسان ہے کہ جس نے اپنے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا مَدَنی ماحول عطا فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے درسِ نظامی (عالم کورس) کی نیت بھی کر لی ہے دعا فرمائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول فرمائے اور عالم باعمل بنائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ اجتماع میں شرکت کی چاشنی

شجاع آباد (ضلع مدینۃ الاولیاء ملتان، پنجاب) کے علاقے رضا آباد (بگڑیں) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میرا تعلق بدمذہب گھرانے سے تھا اور میں اپنے نانا کے ہاں رہائش پذیر تھا۔ کچھ عرصہ بعد میرے

www.dawateislami.net

چچانے وہاں سے مجھے واپس بلوالیا۔ایک مرتبہ نماز پڑھنے کے لئے مسجد گیا تو ایک عاشقِ رسول سبز عمامے والے اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے نہایت دلنشیں انداز میں مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں ان کے محبت بھرے انداز سے بہت متأثر ہوااوران کی دعوت پر لَبَّیک کہتے ہوئے جب پہلی بار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا تو اجتماع میں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا جس کی وجہ سے مجھے قلبی سکون ملا۔بس پھرتو سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔جب گھر والوں کومعلوم ہواتو انہوں نے رکاوٹیں ڈالنا شروع کر دیں۔ مجھے بڑی سختی سے منع کر دیا گیا کہ آئندہ ان لوگوں کے ساتھ کہیں مت جانا،میری نیت اچھی تھی،اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ توفیق سے میں کسی نہ کسی طرح اجتماع کی پرکیف بہاروں میں پہنچ ہی جاتا۔اب میرا نیکیاں کرنے کا جذبہ روز بروز بڑھتا جا رہا تھا۔اپنی والدۂ محترمہ سے مدنی قافلے میں سفر کی اجازت طلب کی، والدہ نے شفقت فرماتے ہوئے اجازت مرحمت فرما دی۔کچھ عرصہ بعد 12 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔کرم بالائے کرم کہ رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف کی برکتیں لوٹنے کا موقع بھی مل گیا میرے انداز کی سختی اب نرمی میں بدل چکی تھی۔گھر والوں سے کسی بات پر زبان چلانے

www.dawateislami.net

کے بجائے خاموش ہو جاتا۔ گھر والوں نے جب میرے اخلاق و کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی دیکھی تو آہستہ آہستہ انہوں نے بھی نرمی کرنا شروع کر دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا ہے اور سنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی ہے۔ تادمِ تحریر نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ درس و بیان کی خوب خوب برکتیں حاصل کر رہا ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے استقامت عطا فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ بدعقیدہ، خوش عقیدہ ہوگئے

مٹھّیاں (کھاریاں، ضلع گجرات، پنجاب) کے علاقے جھنڈ والی میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ **میں بدمذہبوں کے مدرسے میں پڑھتا تھا۔** ایک مرتبہ خوش نصیبی سے میرا گزر دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مٹھّیاں (کھاریاں) کے پاس سے ہوا۔ سبز سبز عمامے والے اسلامی بھائیوں کا ہجوم دیکھ کر میں بہت حیران ہوا کہ یہاں نجانے یہ ایک ہی وضع قطع والے لوگ کیوں جمع ہیں اور کیا ہو رہا ہے؟ معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ہو رہا ہے جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوت

www.dawateislami.net

اِسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا اصلاحی بیان بذریعہ ٹیلیفون سنا جا رہا ہے۔ میں بھی اس اجتماع میں شریک ہو گیا اور بغور بیان سننے لگا۔ میں نے اس سے پہلے کبھی ایسا اصلاحی بیان نہیں سنا تھا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پُراثر کلمات تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں پیوست ہو گئے۔ اجتماع کے مناظر بالخصوص ذکر، دعا اور سیکھنے سکھانے کے حلقے میرے ذہن پر ایسے نقش ہوئے کہ پھر کوئی اور تصویر خیال میں نہ ابھر سکی میں اجتماع کے پُرکیف نظاروں سے بے حد متأثر ہوا، میری زندگی تو ایسے رِقّت انگیز مناظر سے نا آشنا تھی میں نے اپنے سابقہ گناہوں کے ساتھ ساتھ بدعقیدگی سے بھی توبہ کر لی اور پابندی سے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا میرے گھر والے اجتماع میں آنے سے روکتے مگر میں نے حکمتِ عملی سے کام لیتے ہوئے اپنے بھائی پر انفرادی کوشش کر کے اسے بھی سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے تیار کر لیا۔ **میں ان کے ساتھ اجتماع میں شرکت کرتا رہا، یوں میں اور میرا بھائی مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے** اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے لگے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(6) قرینۂ زندگی مل گیا

شاہدرہ (مرکز الاولیاء لاہور) کے حلقہ ماچس فیکٹری میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل نہ صرف نمازوں کی ادائیگی میں سستی کا شکار تھا بلکہ گناہوں کے سمندر میں بھی غرق تھا۔ **میری والدہ مجھے بہت سمجھاتیں مگر میں ٹَس سے مَس نہ ہوتا۔ فجر کی نماز کے لئے جگاتیں تو میں یہ کہتے ہوئے کہ ابھی بہت وقت ہے پڑھ لوں گا، نماز قضا کر ڈالتا،** میرے نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے میری والدہ بہت رنجیدہ رہتی تھیں۔ خوش قسمتی سے میں ایک مرتبہ نمازِ مغرب ادا کرنے مسجد گیا تو وہاں دعوتِ اسلامی کے تحت ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے روانہ ہونے کے لئے گاڑی تیار تھی۔ نجانے کیوں آج میں بے اختیار بس میں بیٹھ گیا۔ بس روانہ ہوئی اور یوں میں سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گیا۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ چند لمحوں بعد میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوجائے گا۔ **اجتماع کے پُرکیف روحانی مناظر سے میرا دل باغ باغ ہوگیا خاص کر سنّتوں بھرے اصلاحی بیان اور ذکر نے میرے دل کو نرم کردیا** اور رقت انگیز دعا نے تو میرے دل پر پڑے غفلت کے پردوں کو خوفِ خدا سے بہنے والے آنسوؤں کے ذریعے دھو دیا۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی، نماز کی پابندی

www.dawateislami.net

اورسنّتوں پرعمل کا عزمِ مصمم (مُ-صَم-مَم) کیا اور پابندی سے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتا گیا، تادمِ تحریر ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مشغول ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

(7) میرا تَن مَن دَھن دعوتِ اسلامی پر قربان

جلالپور جٹّاں (ضلع گجرات، پاکستان) کے محلّہ کشمیر نگر کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں دین سے بہت دور تھا۔ جس کے سبب نیک اعمال کرنے سے بھی محروم تھا۔ مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مذہبی لوگوں سے تو دور بھاگتا تھا۔ زندگی کے شب و روز یوں بداعمالیوں میں بسر ہو رہے تھے، نہ نیکیاں کرنے کا جذبہ تھا نہ ہی گناہوں سے بچنے کا ذہن۔ سیاہ راتوں کی طرح میری گناہوں بھری زندگی میں نیکیوں کا اُجالا کچھ اس طرح ہوا کہ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام دِھیرے دِھیرے بڑھنے لگا۔ مدنی ماحول سے مُنسلِک سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے اسلامی بھائی مجھ سے ملتے اور بڑے ہی شفقت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کرتے۔ اصلاحِ امّت کے

www.dawateislami.net

جذبے سے سرشار اسلامی بھائیوں کی مسلسل انفرادی کوشش آخر کار رنگ لائی اور شاید پہلی مرتبہ میں حقیقی معنوں میں اپنی آخرت کے لئے فکر مند ہوا۔ایک بار جب ایک اسلامی بھائی نے حسبِ معمول مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں انکار نہ کرسکا اور گناہوں کا بوجھ اُٹھائے اجتماع میں شریک ہوا۔ وہاں میں نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان سُنا جو بڑا دلنشیں اور پُر تاثیر تھا۔ پھر ذکرُ اللّٰہ کی صداؤں اور رقّت انگیز دُعا نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اجتماع میں موجود نوجوان اسلامی بھائیوں کے چہروں کی نورانیت، حیاء سے جھکی ہوئی نگاہیں، سنّت کے مطابق سفید لباس اور سر پر سبز سبز عمامہ اور زُلفیں، بقدرِ ضرورت گفتگو کا باادب انداز خوش اخلاقی اور ملنساری دیکھ کر میں بہت متاثر ہوا اور مجھے قلبی سکون ملا۔ میں حیران تھا کہ آج کے اس پُرفتن دور میں ایسا پاکیزہ ماحول بھی ہے جہاں نوجوانوں کی ایسی اصلاح ہوتی ہے۔ یوں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول نے میرا دل جیت لیا اور میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوگیا۔ نمازوں کی پابندی شروع کردی، مدنی کاموں میں حصہ لینے لگا۔ چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجالی۔ عمامہ شریف کے تاج سے ''سرسبز'' ہوگیا۔ **اب میں تقریباً آٹھ سال سے یورپ میں مقیم ہوں مگر ''اس گناہوں بھرے ماحول'' میں بھی سنّتوں پر عمل کرنے کی سعادت پا رہا ہوں۔** اگر مجھے کوئی ساری دنیا کی

www.dawateislami.net

دولت بھی دیکر مدنی ماحول چھڑوانا چاہے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پھر بھی ایسے بابرکت مشکبار مدنی ماحول سے دوری اختیار نہیں کروں گا کہ جس نے مجھے ایمان کی حفاظت، نیک اعمال کرنے کا جذبہ اور عشقِ رسول میں تڑپنے کا قرینہ دیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ سُنّتوں کا دیوانہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کی بستی علی والہ کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل مختلف گناہوں میں ملوث تھا۔ فلمیں، ڈرامے دیکھے بغیر چین نہیں آتا تھا۔ میرے ایک دوست جو کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی، ان کی دعوت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے میں زندگی میں پہلی مرتبہ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوا، میں وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، ذکرُ اللّٰہ، رقّت انگیز دعا کے دوران شرکائے اجتماع کی آہ وزاری سے بے حد متأثر ہوا۔ میرے دل کی دُنیا زیروزبر ہوگئی۔ میں بھی اپنے گناہوں کو یاد کرکے خوب رویا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے اُسی اجتماع میں سچے دل سے **توبہ** کرلی۔ **کل تک میں فلموں ڈراموں کا شوقین تھا مگر اب**

www.dawateislami.net

سنّتوں کا دیوانہ بن گیا۔ میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا، مدنی لباس زیب تن کرلیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے حضور غوثِ پاک عَلَیہِ رحمۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کا مرید ہونے کی سعادت حاصل کی۔ مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا کہ میں مدرسۃ المدینہ میں داخل ہوگیا اور قرآن پاک کے نور سے اپنے قلب کو منور کرنے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے کہ جس نے مجھے نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ عطا کردیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ بدمذہبوں کے چُنگل سے نکل آیا

منڈی بہاؤالدین (پنجاب، پاکستان) میں چک نمبر 3 کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا سارا گھرانہ مسلکِ حق اہلسنّت سے تعلق رکھتا ہے مگر بدقسمتی سے میں اور میرے بھائی ایسے لوگوں کے ہتھے چڑھ گئے کہ جن کی تحریر و تقریر عشقِ مصطفٰی کی چاشنی سے ناآشنا تھی۔ اولیاءُ اللّٰہ رَحِمَہُمُ اللہ سے نسبت قائم کرنا، اُن کے نزدیک توحید کے مُنافی تھا۔ ایسے بدعقیدہ ماحول میں رہنے کی وجہ سے ہماری آنکھوں پر بھی تَعَصُّب کی پٹی بندھ چکی تھی جو ہمیں راہِ حق دیکھنے سے باز رکھے ہوئے تھی، ہم ان کے ساتھ مل کر لوگوں کو دامِ

www.dawateislami.net

فریب میں پھانستے اوران کے عقائد بگاڑنے میں لگے رہتے۔ میرا چھوٹا بھائی گلزارِطیبہ (سرگودھا) کالج میں زیرِ تعلیم تھا خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ کالج میں دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبہ تعلیم کے اسلامی بھائیوں نے اُسے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی جو کہ اُن دنوں گلزارطیبہ (سرگودھا) کی مرکزی جامع مسجد سید حامد علی شاہ میں ہوتا تھا۔ خوش قسمتی سے وہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ جب وہ چھٹیوں میں گھر آیا تو مجھ سے کہنے لگا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی شب وروز تعلیمِ قرآن اور اِحیائے سنّت کے لیے کوشاں ہے اور لوگوں کے دلوں میں عشقِ مصطفٰی کی شمع فروزاں کررہی ہے۔ اس کے بانی ولی کامل، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ہیں جو کہ صاحبِ کرامت بزرگ ہیں۔'' بدمذہبوں کی صحبت کی وجہ سے میرا دل سیاہ ہوچکا تھا ولی کامل کا ذکر سُن کر میں آپے سے باہر ہوگیا اور اُول فول بکنے لگا۔ لیکن بھائی کی باتوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے بارے میں سوچنے پر مجبور کردیا۔ میں بدمذہبوں کے افعال واقوال پر غور کرنے لگا تو مجھے اُن میں نہ خوف خدا نظر آیا نہ عشقِ مصطفٰی بلکہ ایک ہی مقصد تھا کھاؤ پیو جان بناؤ اور خوب بدمذہبی پھیلاؤ۔ ایک دن نجانے انھیں کیا سوجھی مجھے کہنے لگے: آپ نعت سناؤ۔ میں نے

www.dawateislami.net

نعت سنانا شروع کی جب میں نے یارسول اللّٰہ پڑھا تو سب کے چہرے مُتَغَیَّر (تبدیل) ہوگئے اور مجھ سے کہنے لگے یارسول اللّٰہ کہنا حرام ہے یااللّٰہ کہنا چاہیے۔ میں یہ سن کر دم بخود رہ گیا کہ نبی صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم سے اس قدر عداوت۔ کیا یارسول اللّٰہ کہنا شرک ہے؟۔ جبکہ میں نے سن رکھا تھا کہ صحابۂ کرام عَلَیھِمُ الرِّضْوان وتابعین عَلَیہِم رحمۃُ اللّٰہِ المُبین سے یارسول اللّٰہ کہنے کا بکثرت ثبوت ملتا ہے۔ ہر مسلمان نماز کے دوران تشہد میں التحیات پڑھتے ہوئے اَلسَّلامُ عَلَیکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ پڑھتا ہے۔ پکارنے کی اجازت تو ہمارے پیارے نبیِّ کریم، رؤفٌ رحیم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے خود تعلیم فرمائی ہے اگر ''یارسول اللّٰہ'' کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطَفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم اِس کی کیوں تعلیم دیتے؟

چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا عثمان بن حُنیف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوکر عرض کی: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ''اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔'' انہوں نے عرض کی حضور! دعا فرما دیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رَکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

www.dawateislami.net

مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ[۱] اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ

اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

ترجمہ:اے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ !میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے ذَرِیعے سے جونبیِّ رحمت ہیں۔ یارسولَ اللّٰہ!(عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تَعالٰی عَلَیہ والہٖ وسَلَّم)میں حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے ذَرِیعے سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف اِس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں ،تا کہ میری حاجت پوری ہو۔''الٰہی !ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔''

سیِّدُنا عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنہ فرماتے ہیں:''خدا کی قسم!ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر، ج۹ ص۳۰ حدیث ۸۳۱۱،بہارِشریعت،حصہ ۴ص ۳۴)

اس واقعہ کے بعد میں نے ان کی صحبتِ بد سے جان چھڑالی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔اب **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں پابندی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتا ہوں اور میرے گھر کے تمام

مدینہ

[۱] حدیثِ پاک میں اس جگہ ''یامحمد''(صَلَّی اللہ تَعالٰی عَلَیہ وسَلَّم)ہے۔مگر مجدِّدِ اعظم،اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیہ رَحمَۃُ الرَّحمٰن نے ''یامحمد''(صَلَّی اللہ تَعالٰی عَلَیہ وسَلَّم) کہنے کے بجائے ،**یارسولَ اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہ وسَلَّم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

www.dawateislami.net

افرادامیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوگئے ہیں ۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(10) عمل کا جذبہ مل گیا

سردارآباد (فیصل آباد) جھنگ روڈ کے چک نمبر 62 ج۔ب کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں نمازوں کی پابندی سے محروم تھا۔ فلمیں، ڈرامے دیکھنے اور بدنگاہی کے کبیرہ گناہ میں مبتلا انجامِ آخرت سے یکسر غافل تھا۔ بدمذہبوں کی بِھینٹ چڑھنے ہی والا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمکا ہمارے علاقے کے اسلامی بھائی نے شفقت فرماتے ہوئے نہایت دلنشیں انداز میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ ان کا انداز مجھے بہت پسند آیا۔ میں انکار نہ کرسکا اور ان کے ساتھ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوگیا۔ اجتماع پاک میں کثیر اسلامی بھائیوں کا ایک زبان ہوکر ذکرِ الٰہی کرنا بہت پسند آیا، رِقّت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی مجھے اپنی نادانی پر افسوس ہونے لگا کہ ہائے افسوس میں زندگی کا کتنا عرصہ بداعمالیوں میں صرف کرچکا ہوں۔ دل چوٹ کھا گیا میں نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور عزم بالجزم کرلیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ گناہوں سے بچتا

www.dawateislami.net

رہوں گا۔ چنانچہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ توفیق سے پانچوں نمازوں کی پابندی شروع کردی۔ اجتماع میں شرکت کی برکت سے مجھے سنّتوں پر عمل کرنے کا جذبہ نصیب ہوا۔ 63 روزہ تربیتی کورس کی سعادت حاصل کی، تربیتی کورس کی برکت سے چہرے پر پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی پیاری سنّت داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور بدن پر مدنی لباس سجالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تربیتی کورس کی برکتیں لوٹنے میں مصروف ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیتی کورس کے بعد اپنے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچاؤں گا اور اپنے چھوٹے بھائی کو دعوتِ اسلامی کے تحت جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کے لیے داخل کرادوں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ میں سُدھر گیا

بابُ المدینہ (کراچی) میں ملیر کھوکھراپار کے علاقے مومن آباد کے رہائشی اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں صحبتِ بد کی وجہ سے گناہوں کی دلدل میں دھنستا جارہا تھا، فلمیں، ڈرامے دیکھنا میرا معمول تھا۔ نمازوں کی ادائیگی سے یکسر غافل تھا حتّٰی کہ جمعہ کی نماز تک نہ پڑھتا، شب وروز یونہی غفلت میں بسر ہورہے تھے۔ میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس

www.dawateislami.net

طرح آئی کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک اسلامی بھائی نے نہایت شفقت کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی مگر میں نے انکار کردیا۔ اُن کی اِسْتقامَت پر قربان! انھوں نے ہمت نہ ہاری اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت مجھے وقتاً فوقتاً انفرادی کوشش کرتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتے رہتے۔ جبکہ میں بدنصیب کبھی کبھار انہیں غصے میں جھڑک بھی دیتا مگر وہ حیرت انگیز طور پر مسکرا دیتے۔ ان کی مسلسل انفرادی کوشش آخر کار رنگ لائی اور ایک روز میں ان کے ہمراہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لیے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی میں حاضر ہو ہی گیا۔ اجتماع میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا پرسوز بیان سن کر بہت متأثر ہوا اور جب رِقّت انگیز دعا شروع ہوئی تو میرے دل کی دنیا ہی بدلنے لگی اپنے کرتوتوں پر نَدامَت سے پانی پانی ہو گیا اور ہاتھوں ہاتھ اپنے تمام گناہوں سے سچی توبہ کی اور موقع کو غنیمت جانتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ بابرکت پر بیعت کر کے سرکارِ غوثِ پاک عَلَیْہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کے مریدوں میں شامل ہو گیا۔ ان اسلامی بھائی کی مزید انفرادی کوشش کی برکت سے چہرے پر پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری سنّت داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور

www.dawateislami.net

بدن پر سنّت کے مطابق مدنی لباس سجالیا اور رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج میں 30 دن کے تربیتی اعتکاف کی خوب خوب برکتیں لوٹنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ بے نمازی، نمازی بن گیا

بمبئی (الھند) کے علاقے ساکی ناکہ (خیرانی روڈ) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُبَاب ہے کہ بچپن ہی سے دینی ماحول سے دوری اور ماڈرن دوستوں کی صحبت کی وجہ سے میرے شب وروز گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ میں زندگی کے قیمتی لمحات فضولیات میں برباد کر رہا تھا۔ مذہبی لوگوں سے کوسوں دور رہنے کی وجہ سے دین کی طرف بھی کچھ خاص میلان نہ تھا۔ **نمازوں کی ادائیگی سے غفلت کا عالم یہ تھا کہ جمعہ کی نماز بھی کبھی کبھار پڑھتا۔** والدین نماز روزے کے بارے میں تاکید کرتے مگر سُنی ان سنی کر دیتا۔ بالآخر میری قسمت کا ستارہ چمکا اور گناہوں بھری زندگی سے نجات کا سبب کچھ اس طرح بنا کہ جب میں کالج میں پہنچا تو یہاں دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبۂ تعلیم کے اسلامی بھائیوں سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے پیار بھرے

www.dawateislami.net

انداز میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو دل نے ان کی دعوت پر لَبَّیک کہا اور مجھے پہلی بار ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ **یہاں ہر طرف سبز سبز عماموں کی بہاریں دیکھ کر بہت اچھا لگا،** اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان ،ذکر اللّٰہ سے گونجتی فضاؤں کے روح پرور مناظر دیکھ کر بہت متأثر ہوا،اور رِقّت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی مجھے مدنی سوچ ملی، ذہن آخرت کی تیاری کی جانب مائل ہوا،اسلامی بھائیوں کے دل موہ لینے والے اپنائیت بھرے اندازِ ملاقات نے مجھے ان کے قریب کردیا۔ اسلامی بھائیوں کی مسلسل انفرادی کوششوں کی برکت سے چہرے کو پیارے آقا صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی پیاری سنّت داڑھی شریف اور سر کو سبز سبز عمامہ شریف سے سرسبز وشاداب کرلیا۔امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو راہِ حق میں دی گئیں تکالیف کے واقعات سن کر دین کی خدمت کا مزید جذبہ ملا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر صوبائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿13﴾ سنّتوں پر عمل کا جذبہ مل گیا

ابوظہبی (عرب امارات) کے اسلامی بھائی نے اپنی زندگی میں پیش آنے والی مدنی بہار تحریراً دی اس کا خلاصہ ہے کہ میں مدنی ماحول میں آنے سے پہلے گناہوں بھری زندگی بسر کر رہا تھا نیکیوں سے دور، گناہوں کے نشے میں ہر وقت مخمور رہتا۔ مَعَاذَ اللّٰہ نماز تو کبھی پڑھی ہی نہیں تھی۔ میری زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ یوں آئی کہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کی دعوت پر میں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع میں تلاوت ونعت کے بعد سنّتوں بھرا بیان ہوا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کا عشقِ مصطفٰی سے سرشار محبتِ رسول پر مبنی بیان سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ بیان کے اختتام پر جب سنّتیں بیان کیں تو میرے دل میں سرکارِ مدینہ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی پیاری پیاری سنّتوں پرعمل کا جذبہ پیدا ہوا اور میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور آقا صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی محبت کی نشانی داڑھی شریف سے اپنے چہرے کو منوّر کرنے کی پکی نیّت کر کے سر پر سبز عمامے کا تاج سجالیا۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے نمازیں پڑھنا شروع کردیں۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نیکی کی دعوت کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

5 عمدہ باتیں

حضرت سیِّدُنا ابوزَغَل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: ''میری 5 باتیں یاد رکھو (اور یہ ایسی عمدہ ونایاب باتیں ہیں کہ) اگر تم اُونٹوں پر سوار ہو کر انہیں تلاش کرنے نکلو گے تو اُونٹ تھک جائیں لیکن یہ باتیں نہ مل پائیں گی: (۱) بندہ صرف اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے امید رکھے۔ (۲) اپنے گناہوں کی وجہ سے ڈرتا رہے۔ (۳) جاہل علم کے بارے میں سوال کرنے سے نہ شرمائے۔ (۴) اور اگر عالم کو کسی مسئلے کا علم نہ ہو تو (ہرگز نہ بتائے اور لاعلمی کا اظہار اور صاف انکار کرتے ہوئے) ''وَاللّٰہُ اَعْلَمُ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے زیادہ علم والا ہے۔'' کہنے سے نہ گھبرائے اور (۵) ایمان میں صبر کی وہ حیثیت ہے جیسی جسم میں سر کی، اس کا ایمان (کامل) نہیں جو بے صبری کا مظاہر کرتا ہے۔ (شعب الإیمان للبیھقی، باب فی الصبر علی المصائب، الحدیث: ۹۷۱۸، ج۷، ص۱۲٤، بتغیرٍ قلیلٍ)

www.dawateislami.net

عَجیبُ الْخِلْقَت بچی

www.dawateislami.net

مدنی قافلوں کی اہمیّت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** ساری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزمِ مُصَمَّم رکھتی ہے۔اس میں کامیابی پانے کے لیے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مختلف مدنی کام عطا فرمائے ہیں جن میں وقتاً فوقتاً منعقد کیے جانے والے اجتماعات، نیکی کی دعوت، مدنی حلقے، سنّتوں بھرے مدنی قافلے اور دیگر مدنی کام شامل ہیں۔ان سب مدنی کاموں میں مدنی قافلوں کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔یہی وجہ ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے بیانات اور مدنی مذاکروں میں کثرت سے 12 ماہ 30 دن، 12 دن اور 3 دن کے مدنی قافلوں کی بھرپور ترغیب ارشاد فرماتے ہیں۔آپ کی پُراثر دعوت پر لَبَّیک کہتے ہوئے بیشمار اسلامی بھائی سنّتوں کی تربیّت کے لیے ملک بہ ملک، شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ سفر کر کے علمِ دین حاصل کرکے سنّتوں کی بہاریں لوٹتے رہتے ہیں۔

یقیناً راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا بڑی سعادت مندی ہے کیونکہ مَدَنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ نَوافل کی پابندی کی سعادت بھی نصیب ہوتی ہے۔پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم کی نہ

www.dawateislami.net

صرف سنّتیں سیکھنے کو ملتی ہیں بلکہ علمِ دین حاصل کرنے کا موقع بھی میسر آتا ہے۔ علمِ دین کے لیے سفر کے بے شمار فضائل ہیں ہمارے اسلاف علمِ دین کے حصول کی خاطر دور دراز شہروں کا سفر کیا کرتے تھے۔ احادیثِ مبارکہ میں علمِ دین کے لیے سفر کے کیسے فضائل ہیں اس کا اندازہ اس روایت سے لگایا جاسکتا ہے چنانچہ نبیٔ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے قدم علم کی طلب میں گرد آلود ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے جسم کو دوزخ پر حرام فرمادے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے، اگر علم کی طلب میں مرگیا تو شہید ہوا۔ اس کی قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوگی اور اس کی قبر تا حدِ نظر وسیع کردی جائے گی۔ اس کے پڑوس میں دائیں بائیں آگے پیچھے چالیس چالیس قبریں نور سے معمور کردی جائیں گی۔

(تفسیر کبیر ج 1ص 408 دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مَدَنی قافلوں میں سفر کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے سابقہ طرزِ زندگی پر غور و فکر کا موقع ملے گا اور دل حُسنِ عاقبت کے لئے بے چین ہو جائے گا جس کے نتیجے میں گناہوں پر نَدامت کے ساتھ ساتھ توبہ کی توفیق بھی ملے گی۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والے کتنے نوجوان فحش کلامی اور فضول گوئی کی عادات سے تائب ہو کر دُرُودِ پاک کے عادی بن گئے۔

www.dawateislami.net

تلاوتِ قرآن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسول کتنوں کا وِردِ زباں بن چکا ہے۔ اِحترامِ مسلم کا جذبہ ملا، دنیاوی مال و دولت کی ہوس سے جان چھوٹی اور نیکیوں کی طرف دل مائل ہونے لگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر سے جہاں اُخروی فوائد حاصل ہوتے ہیں وہیں بے شمار دنیوی برکات بھی سمیٹنے کو ملتی ہیں کئی بیمار شفا پاتے، پریشان حال خوش حال ہوجاتے۔ بے روزگار، روزگار پاتے بے عمل سنتوں پر عمل کا جذبہ پاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **مدنی قافلوں** کی متعدد بہاریں ہیں جن کا رسالہ حصہ اوّل ''**شرابی، مؤذن کیسے بنا؟**'' شائع ہو چکا ہے اب حصّہ دوم ''**عَجیبُ الخِلقَت بَچّی**'' کے نام سے پیش کیا جارہا ہے جبکہ **سینکڑوں بہاریں** ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے **مدنی اِنعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ **شعبہ امیرِ اہلسنّت**

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف ''**نیکی کی دعوت**'' میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ **حضرت** سیِّدُنا **ابوہُریرہ** رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ سے **مروی** ہے کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ**، سردارِ **مکّۂ مکرّمہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا **فرمانِ عظمت نشان** ہے: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کچھ سیّاح (یعنی سیر کرنے والے) فرشتے ہیں، جب وہ مَحافِلِ **ذکر** کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں: (یہاں) بیٹھو۔ جب ذاکرین (یعنی ذِکر کرنے والے) دُعا مانگتے ہیں تو فرشتے اُن کی دُعا پر **اٰمین** (یعنی ''ایسا ہی ہو'') کہتے ہیں۔ جب وہ نبی پر **دُرُود** بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے بھی ان کے ساتھ مل کر **دُرُود** بھیجتے ہیں حتی کہ وہ مُنتَشِر (یعنی اِدھر اُدھر) ہو جاتے ہیں، پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ اِن خوش نصیبوں کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ **مغفرت** کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔ (جَمْعُ الْجَوامِع ج٣ص١٢٥ حدیث٧٧٥٠)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿1﴾ عجیبُ الخِلقت بچّی

راجہ جنگ (ضلع قصور، پنجاب، پاکستان) کے نواحی گاؤں جو نیکے میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ۱۴۲۵؁ھ بمطابق 2005ء میں میرے گھر عجیبُ الخِلقت **مدنی مُنّی** کی پیدائش ہوئی۔ **حیرت انگیز طور پر اس کی ٹانگ حسبِ فطرت گھٹنے کی جگہ سے پیچھے کی جانب مُڑنے کے بجائے آگے کی طرف مُڑتی تھی**۔ یہ عجیب معاملہ دیکھ کر میں بہت پریشان ہوا۔ یقیناً ایک باپ ہی وہ درد محسوس کرسکتا ہے کہ جب میں اپنی ننھی منی بیٹی کو اس حالت میں دیکھتا تو مجھ پر کیا گزرتی؟ علاج کی غرض سے میں اپنی مدنی مُنّی کو چِلڈرن اَسپتال لے گیا۔ چیک اَپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے ٹانگ پر پلَسْتر چڑھا دیا تاکہ ٹانگ حسبِ فطرت کام کرنا شروع کردے۔ کچھ دنوں کے بعد پلَسْتر اتارا گیا تو ٹانگ میں تھوڑا سا فرق محسوس ہوا لیکن مکمل درست نہ ہوئی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ اگر ابھی اس مرض سے نجات نہ ملی تو عمر زیادہ ہو جانے پر اس کا آپریشن کرنا پڑے گا۔ کچھ دنوں بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے راہِ خدا میں سفر کرنے والے مدنی قافلے کا مسافر بنا۔ مدنی قافلے میں شریک **عاشقانِ رسول** کی صحبت میں رہ کر اپنی مدنی مُنّی کی شِفایابی کے لئے خوب دعائیں کیں۔ **جب مدنی قافلے کی برکتیں دامن میں سمیٹے واپس گھر لوٹا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **کیا**

www.dawateislami.net

دیکھتا ہوں کہ مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعاؤں کی بدولت میری مدنی منّی صحت یاب ہوچکی تھی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(2) مارشل آرٹ کا ماہر مُبَلِّغ کیسے بنا؟

سردار آباد (فیصل آباد) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی جیسے گناہ میری نوکِ زبان پر رہتے اور بدنگاہی کرنا میرے روز کے معمولات میں شامل تھا۔ **میں مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل بوتے پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا۔** ہر نئے **فیشن کو اپنانا میرا وتیرہ تھا۔ آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔** آخر کار عصیاں کے دن ختم ہوئے، رحمت کا در کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ میری ملاقات اپنے ایک دوست سے ہوئی جو تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے تھے۔ انہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے **مجھے مدنی قافلے** میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور ہاتھوں ہاتھ تین دن

www.dawateislami.net

کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ **مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا تو اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی** کہ زندگی کا طویل حصہ میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں گزار دیا! میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ چکا تھا، میری قلبی کیفیت ہی بدل گئی میں جب بھی بیان سنتا میری آنکھوں سے سَیلِ اَشک رواں ہو جاتا حتّٰی کہ مدنی قافلے کی واپسی کے وقت بھی مجھ پر رِقَّت طاری تھی۔ چند دنوں بعد مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت نصیب ہوئی دیکھتے ہی ان کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی۔ میں ہاتھوں ہاتھ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر عطّارِی ہو گیا۔ تمام گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔ یہ بیان دیتے وقت میں ڈویژن سطح پر مدنی قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ کیا کہ مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی کتنی برکتیں ہیں ایک ایسا نوجوان کہ جسے نماز کی رکعتوں کی تعداد تک معلوم نہ تھی مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے وہی نوجوان نہ صرف نماز پڑھنے والا بلکہ نماز سکھانے والا بن گیا نیز اس واقعہ میں اِنفرادی کوشش کی مدنی بہار بھی موجود ہے کہ ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں وہ نوجوان مدنی

www.dawateislami.net

قافلے کا مسافر بنا اور گناہوں سے تائب ہو کر مُبلّغِ دعوتِ اسلامی بن گیا۔ آپ بھی نیّت کیجئے کہ نہ صرف میں خود مدنی قافلے میں سفر کروں گا بلکہ انفرادی کوشش کے ذریعے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی سفر کرواؤں گا۔

سادگی چاہئے عاجزی چاہئے آپ کو گر چلیں قافلے میں چلو
خوب خودداریاں اور خوش اخلاقیاں آیئے سیکھ لیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ چھ سال پرانا مرض دور ہو گیا

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میری ہَمشِیرہ جو کہ 6 سال سے انتہائی تکلیف دہ مرض اِیگزیما (Eczema، جلد کی ایک بیماری جس میں ہاتھ یا پاؤں کی جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اس پر سرخ باریک باریک رِسنے والی پھُنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان پھنسیوں میں سخت کھجلی اور جلن ہوتی رہتی ہے) میں مبتلا تھیں۔ بہت علاج کروایا لیکن بیماری ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی جس کی وجہ سے روز بروز پریشانی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ اِسی دوران میری ملاقات اپنے علاقے کے ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی۔ میں نے اپنی پریشانی کا ذکر کیا تو انہوں نے مدنی قافلے کی بہاریں بیان کرتے ہوئے کہا کہ جو مسلمان خیر کی نیت سے راہِ خدا میں سفر اختیار کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کو بھلائی

www.dawateislami.net

عطا فرما دیتا ہے، اگر کوئی گھریلو ناچاقیوں، پریشانیوں سے نجات اور بیماریوں سے شفا پانے کے ارادے سے راہِ خدا میں سفر کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے فضل و کرم سے اس کی دلی مراد کو پورا فرما دیتا ہے لہٰذا آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے میں سفر کر کے اپنی بہن کی شفایابی کے لیے دعا کیجئے۔ میں نے جب مدنی قافلے کی بَرَکات سنیں تو امید کی کرن نظر آنے لگی اس لیے میں نے ہاتھوں ہاتھ نہ صرف مدنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی بلکہ اخراجات بھی جمع کروا دیئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت ہاتھوں ہاتھ یوں ظاہر ہوئی کہ میری بہن دن بدن صحت یاب ہونے لگی اور کچھ ہی عرصہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے انہیں **6 سالہ پرانے موذی مرض (اِگیزیما) سے نجات مل گئی۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ اعلیٰحضرت (عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت) کا دیدار ہو گیا

کھانیوال (پنجاب، پاکستان) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے علاقے کے مبلغِ دعوتِ اسلامی کافی عرصے سے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلا رہے تھے لیکن میں ہمیشہ ٹال دیا کرتا۔ آخر کار ایک دن ان کی اِنفرادی کوشش رنگ لے ہی آئی اور میں مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ ہمارا مدنی

www.dawateislami.net

قافلہ خانیوال کے نواحی علاقے میں ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار شریف سے مُلحق مسجد میں ٹھہرا۔ مدنی قافلے کے آخری دن میں اُن بزرگ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیہ کے مزار شریف کے پاس بیٹھ کر دُرُود پاک پڑھ رہا تھا کہ مجھے اُونگھ آ گئی۔ سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں، ایک ایمان افروز منظر میرے سامنے تھا، کیا دیکھتا ہوں: ایک نورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما ہیں جنہوں نے سفید لباس زیبِ تن کیا ہوا ہے اور سفید ہی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ ان کے قریب ہی چند نورانی چہروں والے بزرگ بھی موجود تھے، لیکن سامنے بیٹھے ہوئے بزرگ کے چہرے کی نُورانیّت سب سے نمایاں تھی۔ انہیں میں سے ایک بزرگ سے میں نے پوچھا کہ یہ جو آپ کے سامنے جلوہ فرما ہیں یہ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: **یہ سُنّیوں کے امام، سیِّدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** عَلَیہ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن **ہیں**۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدنی قافلے کی برکت سے سیِّدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیہ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی زیارت نصیب ہوگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ بارانِ رحمت نازل ہوگئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات میں سے

www.dawateislami.net

ایک اہم شعبہ **جامعۃ المدینہ** بھی ہے جہاں کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں علیحدہ علیحدہ جامعات میں درسِ نظامی (عالم و عالمہ کورس) کی سعادت حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ جامعات المدینہ کے طلبہ جہاں جدول کے مطابق مدنی کاموں میں حصہ لیتے وہیں مدنی قافلوں میں بھی سفر کرتے ہیں چنانچہ باب المدینہ (کراچی) کے ایک **جامعۃ المدینہ** کے مدنی قافلے کی مدنی بہار کا لُبِّ لُباب ہے کہ **جامعۃ المدینہ** کے طلبہ کا مدنی قافلہ باب الاسلام (سندھ) کے علاقے **تھر پارکر** کی ایک مسجد میں جمعۃ المبارک کے دن پہنچا۔ عاشقانِ رسول کی آمد پر علاقے کے لوگ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے انہوں نے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے امیرِ قافلہ سے عرض کی کہ نمازِ جمعہ آپ پڑھایئے۔ نماز کے بعد لوگوں نے بتایا کہ **ایک عرصہ سے ہمارے علاقے میں بارش نہیں ہوئی** آپ راہِ خدا کے مسافر ہیں دعا فرمائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ بارانِ رحمت نازل فرمائے۔ چنانچہ مدنی قافلے کے شرکاء نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیئے۔ امیرِ قافلہ نے رو رو کر دعا مانگی رب عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کو جوش آ گیا **عاشقانِ رسول نے ابھی دعا ختم بھی نہ کی تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے گھنگھور گھٹائیں اُمنڈ آئیں آسمان نے بادلوں کی سیاہ چادر اوڑھ لی اور چھما چھم بارش شروع ہوگئی۔** وہاں موجود لوگوں نے جب

www.dawateislami.net

مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعا کا اثر دیکھا تو انہوں نے بھی مدنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ روحانی و جسمانی مرض کافور ہو گئے

مرادآباد (یوپی، ہند) کے محلّہ نئی بستی میں مُقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل مجھے نہ نمازوں کا ہوش تھا نہ ہی سنّتوں پر عمل کا جذبہ مزید یہ کہ نت نئے فیشن اپنانا اور بے حیائی کے کاموں میں مبتلا رہنا میرا معمول بن چکا تھا۔ گناہوں کا مریض ہونے کے ساتھ ساتھ میں جسمانی طور پر بھی بیمار تھا۔ ناک کی ہڈی بڑھ چکی تھی اور دل میں بھی درد رہتا تھا جس کی وجہ سے میں ذہنی اذیت میں مبتلا تھا۔ آخر کار اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے گناہوں کی تاریک رات رخصت ہوئی اور میری زندگی میں مدنی ماحول کا سورج طلوع ہو گیا۔ ہوا یوں کہ خوش قسمتی سے ایک مرتبہ اتفاقاً مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر کرنے والے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت نصیب ہو گئی، عاشقانِ رسول کی صحبت تو کیا میسر آئی

www.dawateislami.net

میری تو زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا راہ خدا میں بسر ہونے والے اوقات کی بدولت مجھے رہ رہ کر اپنی بداعمالیوں پر شرمندگی ہونے لگی۔ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے رشتہ جوڑلیا۔ کرم بالائے کرم یہ کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے سے واپسی پر راہِ خدا میں مانگی جانے والی دعا کی برکت سے نہ صرف **میری ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی درست ہو چکی تھی بلکہ کچھ ہی دنوں بعد میرے دل کا مرض بھی ختم ہوگیا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ روزگار مل گیا

مدینۃ الاولیاء ملتان (پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ 2008ء کی بات ہے جب میں کافی عرصہ سے روزگار کے سلسلے میں مارا مارا پھر رہا تھا متعدد جگہوں پر انٹرویو بھی دیئے مگر کوئی جواب نہ آیا۔ اسی دوران خوش قسمتی سے میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی میں ان کے اخلاق اور گفتگو کے انداز سے بہُت متأثر ہوا۔ ان کا اپنائیت بھرا انداز دیکھ کر میں نے انہیں اپنی آپ بیتی کہہ سنائی۔ انہوں نے تسلی دیتے ہوئے مَدَنی ماحول کی برکتوں اور مَدَنی قافلے کی بہاروں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا:

www.dawateislami.net

''پیارے بھائی گھبرانے کی کوئی بات نہیں آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر کرکے بیروزگاری سے نجات کی دعا کیجئے، جہاں بے شمار اسلامی بھائیوں کی بگڑی بنی ہے وہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر بھی کرم ہوجائے گا''۔ چنانچہ میں نے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کی نیت کرلی۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ کچھ ہی دنوں بعد ایک کمپنی میں میرا انٹرویو تھا، میں نے ارادہ کرلیا کہ انٹرویو کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کروں گا۔

چنانچہ انٹرویو کے بعد میں تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ ابھی مدنی قافلے کا دوسرا ہی دن تھا کہ مجھے خبر ملی آپ انٹرویو میں کامیاب ہوچکے ہیں، چنانچہ مدنی قافلے سے واپسی کے چند روز بعد ہی مجھے کمپنی کی طرف سے لیٹر بھی مل گیا۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے مجھے روزگار مل گیا۔

نوکری چاہئے، آیئے آیئے قافلے میں چلیں، قافلے میں چلو
تنگدستی مٹے دور آفت ہٹے لینے کو برکتیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ ناک کی ٹیڑھی ہڈی درست ہوگئی

مرکز الاولیاء (لاہور، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میری ناک کی ہڈی پیدائشی طور پر ٹیڑھی تھی جس کی وجہ سے مجھے سانس لینے

www.dawateislami.net

میں بے حد دشواری کا سامنا کرنا پڑتا۔ منہ سے سانس لینے کی وجہ سے بسا اوقات نہ صرف گلا خشک ہو جاتا بلکہ زبان بھی سوکھ کر کانٹا ہو جاتی ساری ساری رات کروٹیں بدلتے گزر جاتی مگر نیند آنے کا نام نہ لیتی۔ حکیموں ڈاکٹروں سے بہت علاج کروایا جب کوئی دوا کارگر نہ ہوئی تو ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کر دیا۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں بغیر آپریشن ہی بیماروں کی صحت یابی کے ایمان افروز واقعات سنے تو میں آپریشن کروانے سے قبل دعوتِ اسلامی کے تحت سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر کرنے والے تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر میں نے اپنی شفایابی کی دعائیں مانگیں۔ قافلے سے واپسی پر جب گھر پہنچا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ میری ناک کی ہڈی کا مسئلہ حل ہو چکا تھا اور مجھے سانس لینے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہو رہی تھی۔ تادمِ تحریر اس واقعہ کو تقریباً سولہ ماہ گزر چکے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے دوبارہ کبھی سانس لینے میں پریشانی نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(9) کمر کے درد سے خَلاصی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر میں یٰسین اسکوائر کے رہائشی

www.dawateislami.net

اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے مجھے اکثر کمر میں درد کی شکایت رہتی تھی۔** ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کروانے کے باوجود کچھ افاقہ نہ ہوا۔ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ مدنی ماحول میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کا ذہن ملا مزید مجھے بتایا گیا کہ مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر کی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں چنانچہ میں نے آج سے تین سال پہلے **اپنی کمر کی تکلیف سے چھٹکارا حاصل کرنے کی نیت سے مدنی قافلے میں سفر اختیار کیا۔** ہمارا مدنی قافلہ مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے مضافات میں پہنچا۔ عاشقانِ رسول کی صحبت میں سنّتیں سیکھتے ہوئے میں نے اپنی شفایابی کے لیے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں۔ مدنی قافلے سے واپسی پر مجھے محسوس ہوا کہ درد میں کچھ افاقہ ہوا ہے۔ گھر پہنچنے پر تو میری خوشی کی انتہاء نہ رہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے کمر کے درد سے نجات مل چکی تھی۔ وہ دن اور آج کا دن ہے دوبارہ کبھی کمر درد کی شکایت نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿10﴾ اَولاد کی خُوشخبری مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: دینی ماحول سے دوری کے باعث میری حالت ایسی ہو چکی تھی کہ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بھائی نیکی کی دعوت کے سلسلے میں میرے پاس تشریف لائے۔ **افسوس! میں نے اُن کی بات سننے کے بجائے اُن کا مذاق اڑانا شروع کردیا۔** خدا عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دن اتفاقاً میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہو گیا۔ وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، ذکر اور رِقّت انگیز دُعا نے بہت متأثر کیا جس کی بدولت کچھ ہی دنوں بعد میں مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ قافلے میں سفر کی برکت سے جہاں سنّتیں سیکھنے کا موقع ملا وہیں یہ برکت بھی حاصل ہوئی کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اولاد کی خوشخبری بھی مل گئی حالانکہ میں ایک عرصے سے اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ کرم بالائے کرم یہ کہ دورانِ قافلہ خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت بھی نصیب ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿11﴾ آوارہ گردی چھوٹ گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں گناہوں کی تاریک گھاٹیوں میں بھٹکتا پھر رہا تھا،لڑائی جھگڑا کرنا' چوری کرنا' آوارہ گردی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ میری ان حرکتوں کی وجہ سے گھر اور محلے والے مجھ سے بیزار تھے۔ آخر کار ایک دن میری قسمت جاگ اٹھی، ہوا یوں کہ دعوتِ اسلامی کے ایک مُبلّغ اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی، ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور میں نے ہاتھوں ہاتھ تین دن کے مدنی قافلے کی نیت کر لی اور اپنی نیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مدنی قافلے کا مسافر بھی بن گیا مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے فکرِ آخرت نصیب ہوئی۔ میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی اور میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف بھی چہرے پر سجالی** اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے کی بھی نیت کر لی۔ یہ بیان دیتے وقت میں مدنی قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿12﴾ پیدائشی مرض جاتا رہا

نکیال (ضلع کوٹلی، کشمیر) کے علاقے پلیارنی کالونی میں رہائش پذیر اسلامی بھائی مدنی قافلے کی بدولت حاصل ہونیوالی برکات کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری بداعمالیاں عُروج پر تھیں۔علمِ دین سے دوری کے باعث زندگی کی انمول سانسیں فُضُولیات و لَغوِیات میں ضائع کررہا تھا، نماز جیسے اہم فریضے کی ادائیگی سے بھی یکسر غافل تھا، **نیز میری چھوٹی بہن کی ایک آنکھ پیدائشی طور پر خراب تھی صبح جب بیدار ہوتی تو اس کی آنکھ نہ کھلتی۔** پانی سے دھونے کے بعد بھی بڑی مشکل سے کچھ آنکھ کھلتی۔ جیسے جیسے اس کی عمر بڑھتی جارہی تھی ہماری پریشانی میں اضافہ ہوتا جارہا تھا۔ اس پریشان کن مرض سے نجات کے لئے بہت سے ڈاکٹرز سے چیک اپ کروایا ان کی تجویز کردہ ادویات بھی استعمال کیں مگر مرض میں کمی نہ آئی۔ بالآخر ایک آئی اسپیشلسٹ کو دکھایا تو اس نے کہا کہ بچی کا فوری طور پر آپریشن ہوگا۔ **جب آپریشن کے اخراجات کے بارے میں معلومات کیں تو ہمارے پیروں تلے سے زمین نکل گئی** کیونکہ والد صاحب کی معمولی آمدنی سے گھر کے اخراجات ہی بمشکل پورے ہوتے تھے جس کی وجہ سے آپریشن کے اخراجات ہماری طاقت سے باہر تھے۔ آخر کار میری بہن کے درد کا مُداوا کچھ اس طرح ہوا

www.dawateislami.net

کہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک ذمہ دار اسلامی بھائی سے ہوئی، دورانِ گفتگو میں نے جب اپنی بہن کی بیماری کا ذکر کیا تو انھوں نے مجھے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کرنے کا ذہن دیا اور کہا کہ راہ خدا میں اپنی ہمشیرہ کی شفایابی کے لئے دعا کیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرم ہو گا۔ لہٰذا میں ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ قافلے میں خوب خوب سنّتیں سیکھنے کا موقع ملا اور **عاشقانِ رسول کی صحبت ایسی بابرکت ثابت ہوئی کہ میرے غم غلط ہو گئے۔** میرے تو دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا۔ میں نے خود بھی اپنی ہمشیرہ کے لئے دعائیں کیں اور عاشقانِ رسول سے بھی دعاؤں کی درخواست کی، **جب مدنی قافلے سے واپسی ہوئی تو والدہ کی زبانی یہ فرحت بخش خبر سن کر میری خوشی کی اِنتہا نہ رہی کہ میری بہن کو آنکھوں کے مرض سے نجات مل گئی ہے اور مدنی قافلے کی برکت سے وہ آپریشن کے بغیر ہی مکمل طور پر رو بہ صحت ہو چکی ہے۔** مدنی قافلے کی ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہونے والی یہ برکت دیکھ کر مجھ سمیت تمام اہلِ خانہ کے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی اور گھر کے تمام افراد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے بیعت ہو کر سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ کے غلاموں میں شامل ہو

www.dawateislami.net

گئے، نیز میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگ کر پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں کا عامل بن گیا۔ مدنی ماحول میں علمِ دین کے فضائل پر ہونے والے بیانات کی بدولت میرا عالم کورس کرنے کا ذہن بنا اور میں نے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تعلیمی شعبے ''جامعۃ المدینہ'' میں داخلہ لے لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر جامعۃ المدینہ راولپنڈی میں درجہ سادسہ (چھٹے سال) کا طالبِ علم ہوں۔ مزید برآں تعویذاتِ عطاریہ کے ڈویژن ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کام کرنے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(13) جھگڑالو سُدھر گیا

واہ کینٹ (ٹیکسلا، پنجاب، پاکستان) کے گروال ایریا میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کا تحریری بیان کچھ اس طرح ہے: **میں جوانی کے نشے میں بدمست، انتہائی شوخ و چنچل طبیعت کا مالک تھا۔ راہ چلتے لوگوں کو تنگ کرنا، مذاق مسخری کرنا اور آوازے کسنا نیز گھر والوں سے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑا مول لینا میری عادت میں شامل تھا، اگر کوئی میرے**

www.dawateislami.net

سامنے نیکی کی بات کرتا یا میری اصلاح کی کوشش کرتا تو اس کا احسان مند ہونے کے بجائے مَعَاذَاللّٰہ نہ صرف اس کا مذاق اڑاتا بلکہ طرح طرح سے دل آزاری کرتا۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ میرے بڑے بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی۔ کچھ ہی روز بعد علاقائی اسلامی بھائیوں نے بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کے لئے کہا۔ **علاقائی اسلامی بھائیوں بالخصوص بھائی جان کے ذہن بنانے سے میں تیار ہو ہی گیا۔** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ 30 دن کے مدنی قافلے میں باب المدینہ (کراچی) روانہ ہو گیا، ہمارا مدنی قافلہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) پہنچا، **مدنی قافلے میں ہونے والے درس و بیان کی بدولت سنّتوں پر عمل کا جذبہ ملا نمازِ باجماعت کی پابندی رہی، تہجد، اِشراق، چاشت اور اَوّابین کی ادائیگی سے روحانیت وقلبی سکون کے ساتھ ساتھ عبادت کا ذوق نصیب ہو گیا۔** خاص طور پر اسلامی بھائیوں کے حسنِ اخلاق، باہمی الفت ومحبت اور بھائی چارگی نے ایسا متأثر کیا کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے محبت وعقیدت میرے رگ و پے میں رچ بس گئی اور میرے دل میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے محبت کی شمع روشن ہو گئی کہ جن کی تربیت کا اثر

www.dawateislami.net

اسلامی بھائیوں کے کردار میں مَیں خود اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا تھا، میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کسی طرح امیرِ اہلسنّت کا دیدار نصیب ہو جائے چنانچہ ایک رات سویا تو میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا اس طرح کہ میرے خواب میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ تشریف لے آئے اور شفقت بھرے انداز میں فرمایا "**بیٹا! کل اِنۡ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ملاقات ہوگی**" دوسرے دن واقعی امیرِ اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی ملاقات اور دست بوسی کا شرف حاصل ہوگیا، آپ دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے دعاؤں سے نوازا، یہ آپ سے ملاقات کی برکت تھی کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی دن مجھے اپنے گناہوں سے سچی توبہ نصیب ہوگئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ **تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درجہ خامسہ (پانچویں سال) کا طالب علم ہوں** اور تنظیمی ترکیب کے مطابق تعویذاتِ عطاریہ کے تحصیل ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ پتھری سے نجات

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ نیو کراچی بلاک D میں مقیم اسلامی

www.dawateislami.net

بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک اسلامی بھائی کے مثانے میں کبھی کبھار تکلیف ہوا کرتی تھی۔ پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ **اس تکلیف نے ایسی شدت اختیار کی کہ اب تو آئے دن ایسا شدید درد اٹھتا کہ مارے درد کے دوہرے ہو جاتے۔** ڈاکٹروں سے چیک اپ کروانے پر یہ پریشان کُن انکشاف ہوا کہ ان کے مثانے میں پتھری ہے۔ چونکہ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے محبت رکھتے تھے لہٰذا جب اسلامی بھائیوں نے انھیں اس مسئلے کے حل کے لئے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی اور یہ ذہن دیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعاؤں کی برکت سے آپ کے درد کا مُداوا ہو جائے گا** تو انھوں نے نہ صرف ہامی بھر لی بلکہ ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے لئے ہمارے ساتھ مدنی قافلے میں سفر اختیار کر لیا۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں قائم "**مدنی تربیت گاہ**" سے تربیت حاصل کرنے کے بعد مدنی قافلہ باب المدینہ (کراچی) کے علاقے سعید آباد پہنچا۔ عاشقانِ رسول نے ان کی شفایابی کے لئے خصوصی طور پر دعائیں مانگیں۔ قافلے کے دوران ہی ایک دن ان کے مثانے میں شدید درد اُٹھا لیکن اس مرتبہ ہونے والا درد ان کے لیے سکون کا باعث بن گیا وہ اس طرح کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **اسی دن پتھری کا کچھ حصہ پیشاب میں نکل گیا۔** قافلے سے واپسی پر دورانِ سفر انھیں دوبارہ درد کی

www.dawateislami.net

شکایت ہوئی اور مدنی قافلے کی برکت سے گھر پہنچنے سے پہلے پہلے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کی ساری پتھری نکل گئی اور وہ مکمل طور پر تندرست ہو کر گھر پہنچے۔ ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ وہ دن ہے اور آج کا دن مجھے پھر کبھی مثانے میں درد کی شکایت نہ ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ ٹانگوں کے درد سے نجات مل گئی

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: **میری ٹانگوں میں اس قدر شدید درد رہتا تھا کہ اُٹھنا بیٹھنا دو بھر ہو گیا تھا۔** اس درد سے نجات پانے کے لئے بہت رقم خرچ کی۔ باب الاسلام سندھ کے علاوہ پنجاب کے کئی ڈاکٹروں سے بھی علاج کروایا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی دوران گفتگو میں نے ان سے اپنی تکلیف کا اظہار کیا تو انہوں نے شفقت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کی اور مجھے مدنی قافلے میں سفر کی برکات بتاتے ہوئے کہا کہ آپ نے اتنا علاج کروایا ہے اگر چاہیں تو ایک کوشش یہ بھی کر دیکھیں کہ مدنی قافلے کی برکت سے جہاں ہزاروں لوگوں کے

www.dawateislami.net

مسائل حل ہوئے ہیں وہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا میں سفر کی برکت سے آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔ ان کی یہ باتیں میرے دل پر اثر کر گئیں اور میں تین دن کے مدنی قافلے کے لئے تیار ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جب مدنی قافلے میں سفر کیا تو وہاں رو رو کر اپنی بیماری سے شفا کے لئے دعا کی، **میری دعا مُستَجاب ہوئی اور قافلے کی برکت سے میری درد سے جان چھوٹ گئی۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میں مکمل صحت یاب ہو چکا ہوں اور تادمِ تحریر علاقائی مشاورت میں مدنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿16﴾ ہیضے کا مرض دور ہو گیا

مدینۃ الاولیاء (ملتان، پنجاب، پاکستان) کی جناح کالونی چوک شہیداں میں مقیم دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی کا بیان ہے: مجھے ہیضہ کا ایسا عارضہ لاحق تھا کہ ہر ایک دو مہینے بعد اس کی شکایت ہو جاتی۔ آخری مرتبہ جب ہیضہ ہوا تو تقریباً ایک ہفتہ تک تکلیف رہی جس کے باعث کمزوری بہت زیادہ ہو چکی تھی، میں نے جونہی کچھ افاقہ محسوس کیا تو فوراً 12

www.dawateislami.net

دن کے لیے دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں بلوچستان کے شہر ''بارکھان'' اس نیت سے روانہ ہوگیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ قافلے کی برکت سے مجھے اس مہلک مرض سے شفاعطا فرمادے۔ وہاں جاکر دعائیں کیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نہ صرف صحت یابی نصیب ہوگئی بلکہ تادمِ تحریر دوبارہ ہیضہ نہیں ہوا۔ یہ سب مدنی قافلے کی برکتیں ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿17﴾ دیرینہ جھگڑے سے نجات

چوک اعظم (ضلع لیہ، پنجاب، پاکستان) میں وارڈ نمبر ۴ فتح پور روڈ کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: یوں تو مدنی قافلوں کی برکت سے لوگوں کے بڑے بڑے پیچیدہ اور سنگین مسائل حل ہونے کے بارے میں میں نے بھی سُن رکھا تھا لیکن اس دن میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا جب حیرت انگیز طور پر خود میرا ایک بہت بڑا مسئلہ مدنی قافلے کی برکت سے حل ہوگیا، ہوا کچھ یوں کہ ہمارا ایک پلاٹ پر طویل عرصہ سے تنازع چل رہا تھا، بڑے جتن کیے مگر مسئلہ کسی صورت حل ہوتا نظر نہیں آرہا تھا۔ قریب تھا کہ کچھ عرصہ چَپقَلِش جاری رہتی تو ہاتھا پائی سے بڑھ کر قتل وغارت گری تک نوبت جا پہنچتی۔ میں اس

www.dawateislami.net

صورتِ حال سے بہت پریشان تھا۔ایک دن میں نے دعوتِ اسلامی کے صوبائی مشاورت کے نگران سے اپنا مسئلہ بیان کیا جوانھوں نے انتہائی سنجیدگی سے سنااور مسئلے کے حل کے لئے مجھے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کا مشورہ دیا۔میں نے ایک دو دن میں اپنے معاملات گھر والوں کے سپرد کیے اور چند روز بعد ہی عاشقانِ رسول کے ہمراہ راہ خدا میں 30 دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں خوب رو رو کر اپنی خاندانی رنجش کے خاتمے کے لئے دعائیں مانگیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا میں مانگی جانے والی دعائیں بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں قبول ہوئیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے **فضل وکرم** سے **فیصلہ ہمارے حق میں ہوا، یوں وہ پلاٹ بھی ہمیں مل گیا اور ساتھ ہی ساتھ باہم صلح بھی ہو گئی**۔ مدنی قافلے کی ہاتھوں ہاتھ برکت دیکھ کر میں نے مزید بارہ ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی نیّت کر لی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿18﴾ نابینا، بینا ہو گیا

مدینۃ الاولیاء (ملتان) سکندر آباد کے محلّہ اعجاز شہید کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: باب الاسلام سندھ کے ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی

www.dawateislami.net

نے مجھے اپنی آپ بیتی کچھ یوں بیان کی کہ میری آنکھوں میں موتیا اتر آیا تھا جس کی وجہ سے رفتہ رفتہ میری بینائی کمزور ہوتی چلی جارہی تھی ڈاکٹروں سے بہت علاج کروایا مگر فائدہ ہونے کی بجائے بالآخر اس مرض کی وجہ سے مجھے اپنی بینائی سے ہاتھ دھونے پڑ گئے، میری دنیا تاریک ہوچکی تھی، زندگی کے رنگ پھیکے پڑ گئے تھے اس صورتِ حال سے میں بہت رنجیدہ وملول رہنے لگا، حسنِ اتفاق کہ ایک مرتبہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی جب میں نے اُنھیں اپنی تکلیف سے آگاہ کیا تو انھوں نے میری ڈھارس بندھائی اور راہ خدا میں سفر کرنے والے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کی بہاریں سنا کر مجھے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے میں سفر کا مشورہ دیا، میں علاج معالجے سے تو مایوس ہو ہی چکا تھا لہٰذا امید کی ایک کرن نظر آئی تو فوراً مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہوگیا، وہاں خود بھی خوب دعائیں کیں اور شرکائے قافلہ سے بھی دعائیں کروائیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے دعا قبول ہوئی اور میری کھوئی ہوئی بینائی واپس لوٹ آئی۔ اور ایک مرتبہ پھر میری تاریک زندگی روشن ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

خلیفۂ وقت کی چادر میں بارہ پیوند

حضرت سیِّدُ نا حسن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ ''ایک مرتبہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُ نا عمرِ فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اپنے دورِ خلافت میں خطبہ دیا اور اس وقت آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے جو چادر پہنی ہوئی تھی اس میں بارہ جگہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ الزھد للامام احمد بن حنبل، زھد عمر بن الخطاب، الحدیث:٦٥٨، ص١٥٢

ورثاء کو پریشانی سے بچاؤ

حضرت سیِّدُ نا سعد بن ابی وَقَّاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مروی ہے کہ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکۂ مکرمہ میں ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور حضرت سیِّدُ نا سعد بن ابی وَقَّاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو یہ بات ناپسند تھی کہ وہ جس جگہ سے ہجرت کر آئے ان کو اسی جگہ موت آئے۔ اس وقت آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی صرف ایک بیٹی تھی۔ آپ نے عرض کی: ''یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں اپنا سارا مال راہِ خدا میں صدقہ کرنے کی وصیت کردوں؟'' ارشاد فرمایا: نہیں، ایک تہائی صدقہ کردو اور یہ بہت ہے، ہوسکتا ہے تم دُنیا سے چلے جاؤ اور دوسرے لوگ تو تمہارے مال سے فائدہ اٹھائیں اور تمہارے ورثاء کو پریشانی کا سامنا ہو۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی اسحاق سعد بن ابی وقاص، حدیث:١٤٨٨، ج١، ص٣٦٦)

www.dawateislami.net

ڈانسر، نعت خواں بن گیا

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف "**نیکی کی دعوت**" میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ **حضرت سیِّدُنا ابو ہُریرہ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ**، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے کچھ سیّاح (یعنی سیر کرنے والے) فرشتے ہیں، جب وہ مَحافلِ ذکر کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں: (یہاں) بیٹھو۔ جب ذاکرین (یعنی ذِکر کرنے والے) دُعا مانگتے ہیں تو فرشتے اُن کی دُعا پر **اٰمین** (یعنی "ایسا ہی ہو") کہتے ہیں۔ جب وہ نبی پر **دُرود** بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے بھی ان کے ساتھ مل کر **دُرود** بھیجتے ہیں حتی کہ وہ مُنتَشِر (یعنی اِدھر اُدھر) ہوجاتے ہیں، پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ اِن خوش نصیبوں کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ **مغفرت** کے ساتھ واپس جارہے ہیں۔

(جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۳ص۱۲۵حدیث۷۷۵۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

ڈانسر نعت خوان بن گیا

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر سمن آباد کے مقیم اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کچھ یوں تحریر کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے **قبل میں ایک معروف فلم اسٹوڈیو میں ڈانسر تھا۔** چونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اچھی آواز سے بھی نوازا تھا مگر افسوس دینی ماحول سے دوری کے سبب میں گلوکار بن گیا۔ **علاقہ بھر میں ہونے والے مختلف قسم کے بے ہودہ پروگراموں میں مجھے مدعو کیا جاتا اور میں اپنے فن کا مظاہرہ کر کے لوگوں سے خوب دادِ تحسین پاتا۔** فلمی دنیا کی رنگینیوں میں ڈوبا رہنے کے باعث میری آنکھوں میں ہر وقت بے حیا اداکاراؤں کی بیہودہ ادائیں ہی گھومتی رہتی تھیں۔ الغرض میں کبیرہ گناہوں کے عَمیق گڑھے میں گرتا جا رہا تھا۔ شاید فلمی دنیا کی بے حیائیوں میں مبتلا ہو کر خوابِ غفلت میں سویا رہتا اور اسی حالت میں موت کے گھاٹ اُتر جاتا مگر مجھے میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے یوں بچالیا کہ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی سعادت مل گئی۔ ہوا یوں کہ ایک بار سبز عمامہ سجائے سادہ لباس میں ملبوس دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغ سے ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی تو انہوں نے سلام و مصافحے کے بعد مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ معراج کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کی

www.dawateislami.net

دعوت دی۔ پہلے پہل تو میں نے انکار کیا مگر ان کے نگاہیں جھکا کر گفتگو کرنے کے دلنشیں انداز سے میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور ہامی بھر لی۔ اجتماع میں شرکت کی۔ میں نے ایسا روحانی اجتماع پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ مجھے بہت اطمینان وسکون نصیب ہوا مگر افسوس میری آنکھوں سے غفلت کی پٹی نہ اتر سکی۔ شعبان المعظم کے آتے ہی اس عاشقِ رسول نے مجھے شبِ برأت کے اجتماع کی دعوت دینا شروع کر دی۔ میں ان کے اخلاق و کردار اور میٹھی گفتار سے تو پہلے ہی متأثر تھا چنانچہ دعوتِ اسلامی کے شبِ برأت کے اجتماع میں بھی شریک ہو گیا۔ اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے میرے بدن پر لرزہ طاری کر دیا گناہوں کی ہولناک سزاؤں کا منظر میری نگاہوں میں گھومنے لگا۔ اجتماع کے اختتام پر ہونے والی رِقّت انگیز دُعا کے دوران شرکاء کی آہ و زاری نے میرے دل پر پڑے گناہوں کے کَثِیف پردوں کو چاک کر دیا مجھے کیا معلوم تھا کہ اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے بخشش و مغفرت کا سوال کرنے والے ایسی گریہ زاری کرتے ہیں کہ پتھر دل کو بھی رونا آ جائے مجھ پر بھی رحمتِ خداوندی کی برسات ہوئی اور آنکھوں سے پشیمانی کے آنسو رَواں ہو گئے۔ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر لی یہ میری زندگی کی پہلی دعا تھی جس میں مجھے لگا کہ جیسے دل سے گناہوں کا سارا میل کچیل اور غُبار اتر گیا ہے

www.dawateislami.net

اور یہ اُجلا اُجلا ہوگیا ہے۔ **میں نے فلم انڈسٹری کو تین طلاق دینے کا پختہ عزم کرلیا**۔ میں دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں آنے جانے لگا۔ کچھ ہی عرصے میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا اور سنّت کے مطابق ایک مُشت داڑھی شریف بھی سجا لی۔ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ سے بیعت ہوکر قادری عطّاری بھی بن گیا۔ تادمِ تحریر مدنی ماحول میں مجھے صرف تین سال کا عرصہ ہوا ہے لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے **خواب میں حضور غوث اعظم** عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم **کی زیارت سے مُشَرَّف ہو چکا ہوں**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں پر عمل کا ایسا ذوق نصیب ہوا ہے کہ رمضان المبارک میں ہونے والے سنّت اعتکاف کی ہر سال سعادت حاصل کرتا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اچھی آواز کی نعمت سے تو نوازا ہی ہے جس سے نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر میں لوگوں کے گناہوں میں اضافہ کرتا تھا مگر اب ربّ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے **نعتِ رسولِ مقبول پڑھ کر عشقِ رسول میں رونے رُلانے لگا ہوں**۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿2﴾ شبِ براءت کی برکت

پنجاب (پاکستان) کے شہر سردار آباد (فیصل آباد) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میں فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا بہت شوقین تھا۔ نمازیں قضا کرنا تک میرے لیے معیوب نہ تھا بلکہ **دین سے دوری کا یہ عالم تھا کہ مَعَاذَ اللّٰہ کئی کئی ماہ تک جمعے کی نماز پڑھنے کی توفیق نہ ہوتی۔** اس عصیاں بھری زندگی میں شب و روز تباہی کے گڑھے کی طرف بڑھتا جا رہا تھا کہ خوش قسمتی سے ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی جنہوں نے مجھے شبِ برأت میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت میں شریک ہونے کی دعوت پیش کی۔ ان اسلامی بھائی کا نیکی کی دعوت کا انداز مجھے اتنا پسند آیا کہ ہاتھوں ہاتھ اجتماع میں حاضری کی نیت کر لی۔ اجتماع گاہ پہنچا تو مبلغِ دعوتِ اسلامی ''موت'' کے موضوع پر بیان فرما رہے تھے، بالخصوص جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے موت کی یاد دلانے والے اشعار پڑھے تو وہ میرے دل پر چوٹ کر گئے۔ میں نے اسی وقت ماضی میں کئے ہوئے گناہوں سے گڑگڑا کر توبہ کی اور فرائض و واجبات کی پابندی کرنے کا مُصَمَّم ارادہ کرلیا۔ گناہوں سے باز رہنے اور اپنے ارادے پر مستقل قائم رہنے کیلئے اجتماع کے اختتام پر دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

اشاعتی ادارے ''مکتبۃ المدینہ'' سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان بنام ''**قبر کا امتحان**'' حاصل کیا۔ گھر جا کر سنا تو میری نیک نیتوں کو مزید تقویت ملی۔ **میں نے اس قدر رقت انگیز اور فکرِ آخرت سے بھرپور بیان پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔** مجھے اس قدر اطمینان و سکون اور قبر و حشر کی سوچ نصیب ہوئی کہ اب تو جی چاہتا تھا بس یہی بیان سنتے سنتے مجھے موت آجائے۔ **میں نے یہ بیان کم و بیش 19 مرتبہ سنا مگر ہر بار مجھے نیا سرور محسوس ہوا۔** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے غوثِ اعظم عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کا مرید ہو گیا۔ سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجائی عمامے کا تاج سجا کر ''سرسبز'' ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام سنتوں بھرے اجتماعی اعتکاف میں بھی شرکت کی سعادت حاصل کی۔ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی خدمت میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ اصلاح کا انوکھا سبب

فتح پور کمال (ضلع رحیم یار خان، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں کالج کا اسٹوڈنٹ تھا۔ مدنی ماحول میں آنے سے پہلے نماز تو

www.dawateislami.net

پابندی سے پڑھتا تھا مگر گانے باجے سننا، **فلمیں ڈرامے دیکھنا، تاش کھیلنا میری عادت میں شامل تھا**۔ کالج جاتے ہوئے میں اپنی سائیکل ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی کی دکان پر کھڑی کرتا تھا۔ رجب المرجب کے آخری ایام تھے ایک روز جب میں سائیکل کھڑی کرنے گیا تو اس اسلامی بھائی نے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ معراج کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکر ونعت کی دعوت دی۔ میں نے شرکت کی ہامی بھرلی۔ شبِ معراج کسی کا انتظار کیے بغیر ہی اکیلا اجتماعِ ذکر ونعت میں جا پہنچا۔ اجتماع میں ہونے والی نعت خوانی نے دل میں عشقِ رسول کی شمع کو روشن کر دیا۔ سنّتوں بھرے بیان اور رو رو کر مانگی جانے والی دعا نے مجھے اپنی آخرت کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا میں نے گھبرا کر اپنے گناہوں سے توبہ کر لی۔ اجتماع میں مجھے ایسا سکون ملا کہ میں نے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنا شروع کر دی۔ رمضان المبارک کا مہینہ اپنی برکتیں لٹا رہا تھا، آخری عشرہ شروع ہونے کو تھا۔ اسلامی بھائیوں نے مجھے سنّت اعتکاف کی دعوت دی میں مدنی ماحول سے متأثر تو پہلے ہی تھا چنانچہ اعتکاف کے لیے تیار ہو گیا۔ **دس روزہ اعتکاف میں مجھے بہت کچھ سیکھنے کے ساتھ عمل کا جذبہ بھی ملا**۔ اسی دوران مَیں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عمامہ شریف سجا لیا اور داڑھی بھی رکھ لی۔ اب مجھے گناہوں بھری زندگی سے نفرت ہو چکی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ مبارک پر تائب و مرید ہو کر عطاری بن گیا۔ تادمِ تحریر ڈویژن سطح پر مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ فلموں ڈراموں کا جُنُونی

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کے مقیم اسلامی بھائی نے اپنے مدنی ماحول میں آنے کے حالات کچھ یوں بیان فرمائے: بُرے ماحول اور آوارہ دوستوں کی صحبت نے مجھے گناہوں پر دلیر کر دیا تھا۔ **نئے سے نیا فیشن اپناتا** اور اس کے لیے بازاروں کے چکر لگاتا، اپنی زندگی کے ''انمول ہیرے'' ''غفلت'' میں لٹاتا، **والدین کو ستاتا حتی کہ ان سے گالم گلوچ کرنے سے بھی نہ شرماتا تھا۔** فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں کا اس قدر جُنونی تھا کہ دن میں دو دو، تین تین فلمیں دیکھے بغیر سکون کی نیند نہ آتی تھی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل واحسان کی ایسی بارش ہوئی کہ ایک دن سفید لباس پہنے سبز عمامہ سجائے ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوگئی۔ سلام ومصافحے کے بعد انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ

www.dawateislami.net

العالیہ کے نیکی کی دعوت سے متعلق کچھ واقعات سنائے۔ میں بہت متأثر ہوا یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کیسے ولی ہیں کہ جن کے بیانات اور نیکی کی دعوت کے حکیمانہ انداز سے متأثر ہوکر کتنے ہی نوجوان فیشن پرستی سے منہ موڑ کر میٹھے مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں سے رشتہ جوڑ چکے ہیں۔ مبلغ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے رمضان المبارک میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعِ ذکر ونعت کی بھی دعوت دی۔ میں نے حاضری کا پکا ارادہ کرلیا۔ کرم بالائے کرم خوش بختی سے اجتماع میں بھی آ گیا۔ بیان کے بعد جب دعا شروع ہوئی تو ہر طرف سے ہچکیوں اور سسکیوں کی آوازیں آنے لگیں۔ خوفِ خدا کے سبب مجھ پر بھی رِقّت طاری ہوگئی۔ میں نے گناہوں پر شرمسار ہوتے ہوئے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگی اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کرتے رہنے کی برکت سے زمانے کے ولی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مرید ہوکر قادری عطاری ہوگیا۔ جس کے نتیجے میں آہستہ آہستہ بُرے دوستوں کی صحبت سے ناطہ توڑا، داڑھی منڈانا چھوڑا اور سنّتوں سے تعلق جوڑ لیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿5﴾ پتھری نکل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے اورنگی ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: مجھے ایک سال سے پتھری کی تکلیف تھی۔ **علاج معالجے کے باوجود مرض اس قدر بڑھ چکا تھا کہ درد سے جان نکلنے لگتی۔** اسی کرب واضطراب میں میری زندگی کے شب وروز بسر ہورہے تھے۔ آخرکار میرے درد کا مداوا کچھ اس طرح ہوا کہ درد کی حالت میں ہی مجھے رَمَضان المبارک کی مقدس و بابرکت ساعتوں میں دعوتِ اسلامی کے تحت ستائیسویں رات ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اجتماع کے دوران ہونے والے **ذکر میں اللہ، اللہ کی پُرکیف صداؤں نے میرے باطن کو نکھارنا شروع کردیا۔** مجھے یوں محسوس ہونے لگا جیسے میرے دل کا میل کچیل اتر گیا ہے اور یہ اُجلا اُجلا ہورہا ہے۔ اس کیفیت کے دوران ہی میں نے اپنے جسم میں کوئی چیز سرایت کرتے محسوس کی۔ اس کے ساتھ ہی پتھری کی تکلیف میں افاقہ ہونے لگا اور مجھے سکھ کا سانس نصیب ہوا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اس پاکیزہ اجتماع کی برکت سے پیشاب کے ذریعے میری پتھری نکل گئی۔** وہ دن اور آج کا دن مجھے دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نیک اجتماعات میں شرکت کی کس قدر برکتیں ہیں کہ ان مقدس ساعتوں کے

www.dawateislami.net

صدقے پرانے سے پرانے امراض دور ہو جاتے ہیں۔ہمیں بھی چاہیے کہ دین و دنیا کی برکتوں کے حصول کی خاطر دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں گناہوں کی دلدل میں دھنستا جا رہا تھا۔نفسانی خواہشات اس قدر غالب ہو چکی تھیں کہ میں انجامِ آخرت سے غافل **نفس و شیطان کے جال میں پھنس کر عشقِ مجازی جیسے مرض میں مبتلا** ہو گیا۔اب تو گھر سے ملنے والا جیب خرچ بس اسی کام کی نذر کرنے لگا۔فحش کلامی اور بڑوں سے **زبان درازی** تو میری عادت میں شامل تھا۔اسی پر بس نہیں بلکہ اب تو بدمذہبوں سے بھی میرے مراسم بڑھنے لگے تھے۔خوش قسمتی سے میرے چھوٹے بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے ایک روز انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت گیارہویں شریف کے اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کی

www.dawateislami.net

دعوت دی۔ میری خوش بختی کہ ان کی بات میری سمجھ میں آ گئی اور میں اجتماع میں شریک ہوگیا۔نورانیت وروحانیت سے مالا مال،غوث اعظم عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کے فیضان سے فروزاں اجتماع کا اپنا ہی رنگ تھا۔دورانِ اجتماع ایک مدنی منے نے سرورِکونین نانائے حسین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہِ اقدس میں گلہائے عقیدت کے پھول نچھاور کیے،میرے دل کی دنیا بدلنے لگی خاص کر جب یہ شعر ''**تاجدارِحرم ہونگاہِ کرم**'' پڑھا گیا تو مجھے یوں لگا کہ مجھ پر بھی نگاہِ کرم ہوگئی ہے۔دل کی دنیا بدلنے لگی۔جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے غوث اعظم عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کی سیرت کے گوشوں سے بیان کی صورت میں پردہ ہٹایا تو میری قلبی کیفیت ہی بدل گئی،آپ کا علمِ دین کی خاطر مشقتیں برداشت کرنا نیکی کی دعوت کے لیے گھر بار کو خیر باد کہنا نیز آپ کی کرامات سن کر میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور **بے اختیار آنکھوں سے اشکوں کے دھارے میرے رُخساروں پے بہہ نکلے**۔دل میں گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت محسوس کرنے لگا۔میں نے تمام گناہوں سے توبہ کرلی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گیارہویں شریف کے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کی برکت سے میری زندگی کی تاریک راہیں روشن ہوگئیں۔ آج میں بفضلہٖ تعالٰی مجلس تعویذاتِ عطاریہ کے بستہ ذمہ دار کی حیثیت سے خیر خواہیِ اُمت کیلئے کوشاں ہوں۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمر بھر عقائدِ حسنہ (یعنی اچھے

www.dawateislami.net

عقیدوں) پر قائم اور اعمالِ صالحہ (یعنی نیک اعمال) پر دائم (یعنی استقامت سے عمل پیرا) رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ عاشقانِ رسول کی جماعت

بابُ المدینہ (کراچی، پاکستان) کے علاقہ کورنگی کراسنگ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے میں باب المدینہ کے مشہور اسپتال ''لیاقت نیشنل'' میں ملازمت کرتا تھا۔ میرا گزر اکثر دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے قریب سے ہوتا۔ **کبھی سبز عمامے سجائے مدنی منّوں پر نظر پڑتی تو کبھی اجتماع میں آنے والی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھتا۔** غالباً سن ۱٤۱٦ھ بمطابق 1996ء کی بات ہے کہ مجھے خیال آیا فیضانِ مدینہ باہر سے ہی دیکھتا ہوں کیوں نہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب وہیں عاشقانِ رسول کے ساتھ گزاری جائے۔ چنانچہ ڈیوٹی سے فارغ ہو کر میں فیضانِ مدینہ کی طرف آ رہا تھا کہ راستے میں مجھے ایک شخص نے گھیر لیا۔ پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ میں نے اپنا نیک ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فیضانِ مدینہ جا رہا ہوں، اس نے مجھے منع کرتے ہوئے سختی سے کہا وہاں مت جاؤ یہ لوگ صحیح نہیں ہیں۔ اس طرح کی

www.dawateislami.net

الٹی سیدھی باتیں کیں بالآخر میں اس کی باتوں میں آ گیا اور عشاء کی نماز کے لیے واپس ہسپتال کی مسجد کی طرف جانے لگا کہ راستے میں ایک بڑے میاں سے ملاقات ہوئی، جو کہ ہسپتال ہی میں کام کرتے تھے۔ انہوں نے واپسی کا سبب پوچھا تو میں نے ساری بات بیان کر دی۔ انہوں نے بہت پیار سے کہا بیٹا! ایسی کوئی بات نہیں ہے وہاں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کا ذکر ہوتا ہے، **یہ تو عاشقانِ رسول کی جماعت ہے۔ تم ضرور جاؤ۔ بڑے میاں کے ان کلمات نے میرا دل باغ باغ کر دیا،** میں نے اپنے دل میں ایک عجیب سی ٹھنڈک محسوس کی، نماز ادا کی اور فوراً عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کی نورانی فضاؤں میں پہنچ گیا۔ ماہِ رمضان کی یہ عظیم رات فیضانِ مدینہ کے سنتوں بھرے ماحول میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں گزاری۔ یہاں مجھے رات گزارنے میں اتنا لطف آیا کہ ہر سال ستائیسویں شب فیضانِ مدینہ میں گزارنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ تادمِ تحریر ہر سال ستائیسویں شب فیضانِ مدینہ میں گزارتا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضان مدینہ میں مانگی ہوئی دعائیں بھی قبول ہو رہی ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿8﴾ خیر خواھی کا قابلِ رشک جذبہ

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر سردار آباد (فیصل آباد) کے مضافات میں مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے: شبِ معراج کی بھینی بھینی سہانی رات تھی اور مجھے اجتماع ذکر ونعت کے لیے کسی ایسی مسجد کی تلاش تھی کہ جہاں شب بیداری کا اہتمام ہو اور میں وہاں نیک و صالحین لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر اپنے پیارے رب عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کر کے اسے راضی کر سکوں، چنانچہ میں اپنی منزل کو تلاشتا مختلف مساجد میں پہنچا مگر آہ! بعض مساجد پر تو اس بابرکت رات بھی تالے پڑے تھے میں بڑا حیران ہوا کہ یہ لوگ ایسی رحمتوں بھری رات میں بھی برکتوں سے محروم ہیں۔ بالآخر میں ایک جامع مسجد پہنچا سردی بھی بہت تھی میرے پاس کوئی گرم کپڑا بھی نہیں تھا **مگر شب بیداری کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور نعت خوانی و بیان سننے کا جذبہ سردی پر غالب تھا۔** بہر حال اسی امید پر مسجد کے ہال میں پہنچا تو پتہ چلا کہ یہاں نعت خوانی و بیان کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ اب تو مجھے انتہائی افسوس ہوا۔ ابھی واپسی کا سوچ ہی رہا تھا کہ سبز عمامے اور سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی کو اپنی طرف آتا دیکھ کر رُک گیا، قریب آ کر انہوں نے سلام کیا اور پیار بھرے لہجے میں میرا نام و پتہ دریافت کیا میں ان کے حسنِ کردار و گفتار سے متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا میں نے ان کے سامنے اپنا

www.dawateislami.net

مدّعا پیش کیا۔تو وہ کہنے لگے کہ ادھر تو محافل ختم ہوچکی ہیں ابھی تھوڑی دیر میں ہمارا قافلہ فیضانِ مدینہ (مدینہ ٹاؤن) روانہ ہونے والا ہے وہاں اجتماعِ ذکرونعت میں شب بیداری کی ترکیب ہے آپ بھی تشریف لے چلیں ۔ یہ سن کر میری مسرت کی انتہا نہ رہی میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکرادا کیا۔اسی دوران انہوں نے توجہ دلائی کہ سردی شدید ہے آپ کے پاس کوئی گرم چادروغیرہ بھی نہیں ہے ایسا کریں آپ میری سائیکل لے جایئے اور گھر سے شال وغیرہ لے آیئے۔اب تو **میں اور زیادہ متأثر ہوا کہ مجھے جانتے بھی نہیں اور اپنی سائیکل بھی پیش کردی۔** بہرحال میں گھر سے شال لے آیا۔آہستہ آہستہ اسلامی بھائی اکٹھے ہونے لگے جو بھی مجھ سے ملاقات کرتا انتہائی شفقت دیتا۔ہمارا یہ قافلہ سائیکلوں پر مدنی مرکز فیضانِ مدینہ روانہ ہوا،راستے بھر نعت خوانی کا سلسلہ جاری رہا،سنتوں کے پیکراسلامی بھائیوں کے ساتھ شب بیداری کے جذبے کے آگے سخت سردی بھی ماند پڑ چکی تھی۔فیضانِ مدینہ پہنچے تو وہاں نعت خوانی کا سلسلہ جاری تھا۔**میں نے اتنی خوش الحانی اور سوز وگداز والی نعت کبھی نہ سنی تھی جو لطف وسرور یہاں آیا، وہ کسی محفل میں نہ آیا تھا۔** نعت خوانی کے بعد نگران پاکستان انتظامی کابینہ اور ''رکنِ شوریٰ'' نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔میرے دل میں تو نعت خوانی کے ذریعے پہلے ہی عشقِ رسول کی شمع روشن ہوچکی تھی رکنِ شوریٰ کے بیان

www.dawateislami.net

نے تو سونے پرسہاگے والا کام کیا اور اسے نہ صرف مزید تیز کردیا بلکہ میرے دل و دماغ میں خوفِ خداو عشقِ مصطفٰی کا اجالا کردیا۔ بیان کے اختتام پر سبز گنبد کا تصور باندھ کر درود پاک اور پھر کعبۃ اللہ شریف کا تصور باندھ کر ذکر اللہ کا سلسلہ ہوا۔ مجھے ایسا لگا جیسے میں کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں ہر چیز میرے رب قدیر کا ذکر کر رہی ہے۔اس کے بعد دعا ہوئی، سحری کا بھی انتظام تھا۔سحری کے بعد رکن شوریٰ و نگران کابینہ سے ملاقات کی ترکیب تھی میں نے بھی آگے بڑھ کر دست بوسی کی آپ نے بہت شفقت فرمائی، تحفہ دیا اور پیار بھرے لہجے میں ہفتہ وار اجتماع کی دعوت پیش کی۔ داڑھی شریف اور مدنی لباس کا ذہن بنایا میں نے ہامی بھرلی۔ اَلْحَمْدُللہ عَزَّوَجَلَّ یوں میں اجتماعات میں شرکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے کے باعث دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنانے میں کامیاب ہوگیا۔اس وقت یہ بیان دیتے ہوئے میں اپنے علاقے کی مسجد میں ذیلی نگران کی حیثیت سے مدنی کاموں کی بہاریں لٹارہا ہوں۔

ہیں اسلامی بھائی سبھی بھائی بھائی ہے بے حد محبت بھرا مدنی ماحول
نبی کی محبت میں رونے کا انداز تم آجاؤ سکھلائے گا مدنی ماحول

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

9 بعدِ وصال والد کا پیغام

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے قصبہ کالونی (اورنگی ٹاؤن) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے: ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ککری گراؤنڈ میں ہونے والے بارہ ربیع النور کے اجتماع کی دعوت پیش کی، میری خوش قسمتی کہ میں اس اسلامی بھائی کی دعوت پر لبیک کہتا ہوا ککری گراؤنڈ پہنچ گیا۔ عشقِ مصطفیٰ کی دولت سے بھرپور مسرور کُن ماحول میں عین صبح بہاراں کے وقت چہار سو خوشبو ہی خوشبو پھیل گئی، دیکھتے ہی دیکھتے ماحول خوشگوار سے خوشگوار ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ آسمان بھی خوشی سے پھوار برسانے لگا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ رحمتِ خداوندی جھوم جھوم کر برس رہی ہے۔ بس اسی روح پرور ماحول نے میرے دل کی کایا پلٹ دی، میرے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی اور میں مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ چند ہی دن گزرے ہوں گے کہ ایک روز علی الصبح میری خالہ ہمارے گھر آئیں اور امی کو بتانے لگیں کہ میں نے رات کو خواب میں آپ کے شوہر کو دیکھا، وہ کہہ رہے تھے **"میرے گھر جا کر بتادو کہ میں اپنے چھوٹے بیٹے سے بہت خوش ہوں"** یہ بات سن کر میں بہت خوش ہوا اور عزمِ مصمم کر لیا کہ اب تو میں دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول میں ہی جیوں اور مروں

www.dawateislami.net

گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دینِ متین پر استقامت کی دولت عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہم پر کس قدر فضل وکرم ہے کہ آج کے اس پرفریب دور میں جہاں ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہے، دلوں کی کدورتیں بڑھ گئی ہیں اور مقصود فقط دولت وثروت رہ گیا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی آ کر جامِ عشقِ مصطفٰی پلا دے تو یہ کرم نہیں تو اور کیا ہے؟ اَلْحَمْدُ للّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں فکرِ آخرت، حُبِّ رسول، اتباعِ سنّتِ نبوی، تقویٰ و پرہیزگاری کا درس دیتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کا وفادار و باشعور مبلغ بنائے۔ آمین۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ مرحبا یا مصطفٰی کے دلکش ترانے

حافظ آباد (پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لبِ لباب اس طرح ہے کہ 2003ء کی بات ہے کہ جب میں نویں جماعت کا طالب علم تھا۔ ربیع النور شریف کے ماہ کی نورانیت نے چہار سُو اُجالا کر رکھا تھا۔ ہر گلی کوچے سے مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی کے دلکش ترانے کانوں میں رس گھول

www.dawateislami.net

رہے تھے۔ دعوتِ اسلامی کے تحت حضورِ اکرم نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کے یومِ ولادت کے سلسلہ میں سنتوں بھرے اجتماعِ ذکر و نعت کا اہتمام کیا گیا۔ اجتماع کا سن کر میں بھی اپنے چند دوستوں کے ہمراہ حاضر ہو گیا۔ سنتوں بھرے اجتماع میں پہنچے مبلغ دعوتِ اسلامی پنجاب ضیائی کے نگران رکنِ پاکستان انتظامی کابینہ نے سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ مبلغ دعوتِ اسلامی کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر دل پر ایسے اثر انداز ہوئے کہ یہ گناہوں سے اُچاٹ ہونے لگا۔ سنتوں بھرے بیان کے بعد مبلغ دعوتِ اسلامی کی پرسوز دعا نے تو میرے دل کی دنیا زیر و زبر کردی۔ **شرم و حیا کے مارے آنکھوں کے راستے آنسوؤں کا سیلاب اُمنڈ آیا۔** دل کا زنگ اترا تو دعوتِ اسلامی سے محبت کی کلیاں کھلنے لگیں۔ میں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی، اور آئندہ سنتوں بھری زندگی بسر کرنے کا عزم بالجزم کرلیا۔ گھر پہنچا تو میرے انداز و گفتار سوچ و خیال بدل چکے تھے۔ سنتوں بھرے اجتماع کی پاکیزہ فضاؤں نے دل سے دنیا کی محبت اس طرح نکال باہر کی کہ بس اب تو اپنا ایک ہی مقصد تھا کہ "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**"۔ اس مقصد کو پانے کے لیے میں نے اجتماعات میں پابندی سے حاضری رکھی اور موقع ملنے پر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مختلف سلسلوں میں شامل رہتا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ اسی مدنی

www.dawateislami.net

ماحول کا فیضان ہے کہ آج بفضلہٖ تعالی ذیلی حلقہ نگران کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ عاشقِ رسول کی پُر اثر باتیں

بہاولپور (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالبِ لباب ہے کہ مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل **میں ایک ماڈرن اور کلین شیوڈ نوجوان تھا۔** بری صحبت کی نحوست نے حال سے بے حال کر دیا تھا۔ **فلموں ڈراموں کا نشہ منہ پڑ چکا تھا۔** میری گناہوں بھری زندگی میں مدنی انقلاب کچھ اس طرح برپا ہوا کہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے ستائیس رمضان المبارک کی مبارک رات دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ ذکر ونعت میں شرکت کا ذہن دیا، عاشقِ رسول اسلامی بھائی کی باتیں دل پر اثر کر گئیں اور میں گناہوں کا بار لیے ستائیسویں رمضان المبارک کے پُر بہار اجتماعِ ذکر ونعت میں شریک ہو گیا۔ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے بھرپور فکرِ آخرت میں رَنجُور مدنی ماحول دیکھ کر میرا دل پسیج گیا۔ اجتماع میں ہونے والے بیان اور ذکر و دُعا نے بدن پر لرزہ طاری کر دیا۔ میں نے اسی وقت گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی

www.dawateislami.net

اور سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بنالیا جس کی برکت سے میری زندگی کو مزید چار چاند لگ گئے۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی کی بدولت آخرت سنوارنے کے لیے **سر پر عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی**۔ یوں مشکبار مدنی ماحول کی برکتوں سے مجھے سنتوں بھری زندگی نصیب ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(12) شیطانی کاموں سے توبہ

پنجاب (پاکستان) کے شہر گلزار طیبہ (سرگودھا) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں سنّتوں بھری زندگی سے بہت دور گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، **روزانہ داڑھی منڈاتا اور اس کے لیے شیو کا مہنگا مہنگا سامان خرید کر لاتا ساری ساری رات کیبل پر فلمیں ڈرامے دیکھتا رہتا**۔ آہ! میں نے اپنی انمول زندگی کے پانچ سال انہی شیطانی کاموں میں ضائع کر دیئے۔ جس دوکان پر میں کام کرتا تھا اس کا مالک دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں شرکت کرتا تھا اور اکثر و بیشتر مجھے بھی اجتماع کی دعوت دیتے مگر میں کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے ٹال دیتا۔ یہاں تک کہ شبِ براَت کی وہ سہانی شام

www.dawateislami.net

میرے لیے صبح بہاراں بن کر آئی کہ جب ایک اسلامی بھائی نے مجھے اجتماع ذکرو نعت کی دعوت دی جسے میں ٹھکرا نہ سکا۔ اجتماع قبرستان کے قریب کشادہ جگہ میں تھا۔ میں بھی اجتماع کے وسط میں جا پہنچا۔ بیان جاری تھا اور اجتماع گاہ پر ہو کا عالم تھا۔ بیان ایسا رُلا دینے والا کہ میں نے پہلے کبھی نہ سنا۔ جس کا نام ''بادشاہوں کی ہڈیاں'' تھا۔ بیان سن کر میں تھرا اٹھا میری آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے گناہوں سے تعلق توڑا (توبہ کی)، نیکیوں سے رشتہ جوڑا، داڑھی منڈانا چھوڑا اور دعوتِ اسلامی سے ناطہ جوڑا۔ بیان میں موت اور قبر وحشر کی جو منظر کشی کی گئی تھی میرے دل ودماغ پر اسی کا راج تھا۔ اجتماع کے بعد میں نے مکتبۃ المدینہ سے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ ''بادشاہوں کی ہڈیاں'' خریدی اور گھر آکر ایک بار پھر سنی۔ جس کی برکت سے میں نے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی پکی نیت کر لی اور ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونے لگا۔ کچھ عرصہ بعد مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ہونے والا تھا۔ میں نے دوکان کے مالک سے اجازت لی اور ملتان کا ٹکٹ لے کر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ ایک دن قبل ہی اجتماع گاہ پہنچ گیا۔ میں اتنا بڑا اجتماع دیکھ کر ششدر رہ گیا، چونکہ اس سے قبل میں نے اتنا بڑا کوئی دینی اجتماع نہ دیکھا تھا کہ جس طرف

www.dawateislami.net

نظر اٹھاؤں تو سبز سبز عماموں کی بہار نظر آ رہی تھی۔ میرے تو وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ اس قدر نوجوان اپنی زندگیاں سنّتوں کی خدمت کے لیے وقف کر چکے ہیں۔ دورانِ اجتماع ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر قادری عطاری سلسلے میں داخل ہو گیا۔ اجتماع سے واپسی پر سب گھر والوں کو بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت کروا کر عطاری کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سمیت سارا گھر مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ تادمِ تحریر میں مکتبۃ المدینہ میں کام کر رہا ہوں۔

بری صحبتوں سے کنارہ کشی کر اور اچھوں کے پاس آ پا مدنی ماحول
تمہیں لطف آ جائے گا زندگی قریب آ کے دیکھو ذرا مدنی ماحول

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(13) نیکی کی دعوت بھرے مکتوبات

پنجاب (پاکستان) کے شہر (مرکز الاولیاء لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **گناہوں کی بھرمار کے باعث نیکیوں کی صحبت سے دور تھا۔** ہمارے علاقے کے کچھ اسلامی بھائی محلّہ

www.dawateislami.net

کی مسجد میں جمعہ اعتکاف کے لیے تشریف لاتے تھے تو کبھی کبھار ان کے پاس بھی بیٹھ جاتا تھا۔ بعد نمازِ مغرب ہونے والے بیان میں بسا اوقات شرکت کی وجہ سے دل دعوتِ اسلامی کی جانب مائل ہونے لگا تھا مگر کام کی مصروفیت کے باعث کسی اجتماع میں حاضری نہ ہوسکی۔ **ربیع النور شریف کا ماہ مبارک جونہی تشریف لایا چہار سو** ''نور والا آیا ہے، نور لے کر آیا ہے'' **کے محبت بھرے ترانے سنائی دینے لگے**۔ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بارہ ربیع النور کے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی میں نے سوچا کہ کوئی چھوٹی سی محفل ہوگی مگر جب میں (گلبرگ لاہور) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماع میں پہنچا تو **ہر طرف سبز سبز عماموں کی ایسی بہاریں دیکھیں اس سے پہلے نہ دیکھی تھی**۔ اسلامی بھائیوں کے نورانی چہرے، مسحور کن نعتوں کی آواز اور مبلغ دعوتِ اسلامی کے بیان اور خصوصاً صبح بہاراں کے **نورانی و روحانی منظر** نے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے قریب کردیا۔ وہیں میری ملاقات ایک گونگے بہرے اسلامی بھائی سے ہوئی اور وہ مجھ پر اشارے سے انفرادی کوشش کرنے لگے اور میرا ایڈریس معلوم کیا۔ ایڈریس لینے کے بعد **کئی ماہ تک ان کے نیکی کی دعوت بھرے مکتوبات موصول ہوتے** رہے۔ جن میں وہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَه کا تعارف بھی پیش کرتے

www.dawateislami.net

رہتے۔ ان کی مسلسل انفرادی کوشش رنگ لائی اور ولیٔ کامل کے ایمان افروز واقعات پڑھ پڑھ کر میں نے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع میں شرکت کا پابند بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں آہستہ آہستہ سنّتوں بھری زندگی اختیار کرکے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ شب برأت کا اجتماع ذکرونعت

ڈیرہ اللّٰہ یار (بلوچستان) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کا ذکر کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ: سن ۱۴۲۰ھ بمطابق سن 1999ء کی بات ہے جب میں چھٹی کلاس کا طالب علم تھا۔ ایک روز ہمارے محلے میں چند مبلغین دعوتِ اسلامی آئے اور لوگوں کو **شب برأت کے اجتماع کی دعوت** دینے لگے۔ اُن دنوں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام شب برأت کا اجتماع ذکرونعت ہمارے شہر میں نہیں ہوتا تھا بلکہ عطار آباد (جیک آباد) میں ہوتا تھا۔ میں نے ان کی دعوت قبول کی اور اجتماع میں شرکت کی سعادتیں پانے کے لیے ان کے ساتھ چل پڑا۔ اجتماع میں جا کر تو میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی، **وہاں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا سن کر میں بہت متأثر ہوا اور**

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اجتماعات میں آنا جانا شروع کر دیا، رفتہ رفتہ میری زندگی بھی سنتوں کے سانچے میں ڈھلنے لگی اور بالآخر میں مدنی ماحول سے مکمل طور پر وابستہ ہو کر خوبصورت، نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے لگا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(15) اجتماعِ ذکر و نعت کا فیضان

باب الاسلام (سندھ) حیدر آباد کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زندگی بسر کر رہا تھا۔ نمازوں سے دور، دوستوں کے جمگھٹے میں خوش گپیوں میں وقت برباد کرتا رہتا۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے ہوئی انہوں نے سلام و مصافحے کے بعد انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ''یوسف قبرستان'' کے قریب دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے شب برأت کے سنتوں بھرے اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کی دعوت دی۔ میں نے ہامی بھر لی۔ خوش نصیبی سے میں نے اجتماع میں شرکت کی۔ تلاوت و نعت کے بعد ہونے والے رقت انگیز بیان سے مجھ پر شدید خوف طاری ہو گیا۔ میں نے جھٹ گناہوں بھری زندگی سے توبہ

www.dawateislami.net

کی اور سنتوں کو اپناتے ہوئے زندگی گزارنے کا عہد کرلیا۔ اللّٰہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی کے اس مبلغ کو دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیں عطا فرمائے کہ جن کی برکتوں سے میں سنّتوں کا پابند بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿16﴾ بدمذہبی کے جراثیم نکل گئے

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ویسٹ میں مقیم اسلامی بھائی اپنا بیان کچھ اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ دینی معلومات سے دوری کے باعث بدقسمتی سے **میرا اٹھنا بیٹھنا بدمذہبوں میں تھا۔** اَلصُّحْبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ (صحبت اثر رکھتی ہے) کے مصداق آہستہ آہستہ **میں اُنہی کے طور طریقے اپنانے لگا۔** اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھلا کرے دعوتِ اسلامی والوں کا کہ جن کی بدولت خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ کے ساتھ ساتھ اولیائے کرام کی عقیدت بھی نصیب ہوگئی۔ ہوا یوں کہ پندرھویں شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ کی شب ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام اجتماعِ ذکر و نعت منعقد کیا گیا۔ اتفاقاً میں بھی وہاں پہنچ گیا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے موت کے متعلق بیان فرمایا۔ میں نے ایسا پرسوز اور دل ہلا دینے والا بیان پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ ایک عاشقِ رسول کی زبان سے موت کا رِقت

www.dawateislami.net

انگیز بیان سن کر بدن پر لرزہ طاری ہو گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے **میرے دل سے بدمذہبی کے جراثیم نکلنے لگے جن کی جگہ عشقِ رسول کی لازوال دولت جاگزیں ہونے لگی۔** پھر کیا تھا بیان کا اس قدر اثر ہوا کہ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے برے عقائد سے توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں بھری زندگی سے بھی چھٹکارا حاصل کرنے کی نیت کرتے ہوئے اُسی اجتماع میں حضور غوثِ اعظم عَلَیہ رَحمَۃُ اللہِ الاکرَم کی غلامی کا پٹہ گلے میں ڈال لیا اور بیعت کی سعادت حاصل کر کے عطاری بن گیا۔ تادمِ تحریر میں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اعتکاف کے دوران وقتاً فوقتاً لگنے والے حلقوں میں نہ صرف خوب خوب سنتیں سیکھ رہا ہوں بلکہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے حکمت بھرے مدنی مذاکروں سے اپنی دینی معلومات میں اضافہ کر رہا ہوں۔ اب تو یقین ہو چکا ہے کہ یہی لوگ صحیح معنوں میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی رکھنے والے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (دعوتِ اسلامی) شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

www.dawateislami.net

بالشت بھر زمین پر قبضہ کا عذاب

حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مروی ہے کہ مَروان نے کچھ لوگوں کو حضرت سیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف اَرْوٰی بنتِ اُوَیس کی شکایت کے متعلق دریافت کرنے کے لئے بھیجا۔ حضرت سیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: لوگ سمجھتے ہیں کہ میں اس عورت پر ظلم کروں گا؟ حالانکہ میں نے سیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جس نے کسی کی ایک بالشت زمین پر بھی ناحق قبضہ کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔'' (پھر بارگاہِ الٰہی میں عرض کی) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اسے اندھا کرکے مار اور اس کا کنواں ہی اس کی قبر بن جائے۔ راوی فرماتے ہیں: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! وہ اندھی ہو کر مری، ہوا یوں کہ ایک دن وہ اپنے گھر میں بڑی احتیاط سے چل رہی تھی کہ کنوئیں میں گر کر مر گئی اور وہی اس کی قبر بن گیا۔

(الاِستیعاب فی معرفۃ الاصحاب،باب حرف السین ، الرقم ۹۸۷ سعید بن زید بن عمرو ،ج۲، ص ۱۸۰)

www.dawateislami.net

کالے بچھو کا خوف

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 397 صفحات پر مشتمل کتاب، ''پردے کے بارے میں سوال جواب'' صفحہ 1 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ **ترمذی شریف** کے حوالے سے ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں: ''**حضرتِ** سیِّدُنا اُبَی بن کَعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے خَاتِمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین، شَفِیعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیسُ الْغَرِیبِین، سِراجُ السَّالکِین، مَحبوبِ ربُّ الْعٰلَمِین، جنابِ صادِق واَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہوکر عرض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے، دُعائیں چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت **دُرود خوانی** میں صَرف کروں گا۔ تو **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٤ ص٢٠٧ حدیث٢٤٦٥)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

کالے بچھو کا خوف

میلاد مصطفیٰ آباد (کُھر ڑیانوالہ تحصیل جڑانوالہ) کے نواحی گاؤں چھوٹا لاٹھیانوالہ میں مقیم اسلامی بھائی نے اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال بیان کیے جن کا لُبِّ لُباب ہے: **میں پینٹ شرٹ میں گسا گسایا ایک ماڈرن نوجوان تھا** میری زندگی کے شب و روز گناہوں میں بسر ہو رہے تھے گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، رات کا اکثر حصہ دوستوں کے ساتھ بے ہودہ ٹھٹھے مذاق میں گزارنا، والدین کے احکامات کی خلاف ورزی کرنا اور فرض نمازوں میں سُستی کرنا گویا میرے نزدیک کوئی قابلِ شرم وندامت بات نہ تھی **اور ان سب برائیوں کے ساتھ ساتھ غیر محرم عورتوں سے مَراسم** (تعلُّقات) **قائم رکھنا تو میرا سب سے محبوب ترین مشغلہ تھا** شاید انہی کرتُوتوں کے سبب تنہائی کے اوقات میں اکثر میرا دل اُچاٹ سا ہو جاتا اور رُوحانی سُکون کا مُتلاشی نظر آتا۔ میری آنکھوں پر پڑا غفلت کا پردہ پہلی بار اس وقت ہٹا جب میں اپنے علاقے کی بلال مسجد میں نماز پڑھنے گیا۔ مجھے کیا خبر تھی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کرم نوازی سے آج میری زندگی میں مدنی انقلاب کا آغاز ہونے والا ہے۔ ہوا یوں کہ نماز سے فراغت کے بعد ابھی میں مسجد ہی میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میری نظر ایک طرف رکھے ہوئے امیرِ اہلسنّت کے تحریر کردہ مختصر سے رسالے پر پڑی جس پر جلی حُروف

www.dawateislami.net

میں ''کالے بچھو'' لکھا ہوا تھا میں نے اُسے اُٹھایا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ رسالے میں موجود عبرت سے بھرپور داستانیں فکرِ آخرت کا درس دے رہی تھیں جنہیں پڑھ کر **خوفِ خدا سے میرا رُواں رُواں کانپ اٹھا اور ندامت کے مارے گریبان آنسوؤں سے تر ہوگیا۔** میں نے تمام گناہوں سے توبہ کرنے کی نیت کی اور دل ہی دل میں یہ بات ٹھان لی کہ چاہے کچھ بھی کرنا پڑے میں اپنے اندر تبدیلی ضرور لاؤں گا۔ کسی کہنے والے نے سچ کہا ہے کہ جب انسان کی نیت سچی ہو تو منزل آسان ہو جایا کرتی ہے۔ میرے ساتھ بھی کچھ اسی طرح ہوا چنانچہ رَمَضانُ الْمبارک کے آخری عشرے میں مجھے اپنے علاقے کی جامع مسجد بلال میں اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس مسجد میں جو حافظ صاحب نمازِ تراویح پڑھانے کے لئے آتے تھے وہ انتہائی سنجیدہ و باوقار ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت خوش اخلاق اور مِلنسار بھی تھے۔ صاف ستھرے سفید لباس میں ملبوس سبز سبز عمامہ شریف سجائے وہ اسلامی بھائی بَہُت بھلے معلوم ہوتے تھے۔ ان کا روزانہ کا معمول تھا کہ تراویح وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد نمازیوں سے ملاقات کے دوران اُنھیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے، مجھ پر اُن کی بڑی شفقتیں تھیں، بسا اَوقات تو دیر تک مجھے اپنے پاس بٹھا کر فکرِ آخرت کا درس دیتے اور گناہوں سے باز رہنے کی تلقین

www.dawateislami.net

کرتے۔ انہی کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں دورانِ اعتکاف مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ کی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** کے مختلف صفحات کا مطالعہ کرنے کی سعادت بھی ملی۔ یہ کتاب مجھے اس قدر بھائی کہ بطورِ خاص میں نے اپنے لئے ایک نئی فیضانِ سُنّت منگوالی اور روزانہ اس کے کچھ نہ کچھ صفحات پڑھنے لگا علاوہ ازیں اُن حافظِ قرآن اسلامی بھائی کے سامنے اپنی نیت کا اظہار بھی کیا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اعتکاف کے بعد دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کروں گا۔ لہٰذا اعتکاف کے بعد ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اجتماع میں اسلامی بھائیوں کی انوکھی محبت اور والہانہ اندازِ مُلاقات دیکھنے کو ملا۔ **ہر اسلامی بھائی اتنی اپنائیت سے مِلتا جیسے میرا برسوں کا شناسا ہو۔** ایسے میں میرا دعوتِ اسلامی والوں کا ہوکر رہ جانا کوئی اچنبھے (تعجب) کی بات نہ تھی چنانچہ تھوڑے ہی عرصے میں شمعِ رسول کے ان پروانوں اور سُنَنِ سرکار (یعنی سرکار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں) کے مَتوالوں کی طرح میں بھی سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی شریف سجا کر سفید لباس میں ملبوس رہنے لگا اَور تو اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بھی

www.dawateislami.net

داخل ہوگیا۔ مدنی ماحول تو کیا اپنایا گویا مجھ پر حوصلہ شکن آزمائشوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ جب میں سنتوں پر عمل کرتا تو طرح طرح سے میرا مذاق اُڑایا جاتا، مختلف جملے کسے جاتے۔ افسوس صد افسوس ! ایک آدھ مرتبہ تو میرے اپنوں ہی نے مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ میرے سر سے عمامہ شریف اتار کر زمین پر پٹخ دیا۔ مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم اور میرے مُرشدِ کریم دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے فیضانِ نظر سے ایسے کَس مپُرسی کے حالات میں بھی میرے پائے ثُبات میں کوئی جُنبش نہ آئی۔ بالآخر انفرادی کوشش کے ذریعے آہستہ آہستہ جب مجھے اپنے گھر میں مدنی ماحول قائم کرنے میں کامیابی حاصل ہوگئی تو میرے لئے سُنّتوں پر عمل اور مدنی کام کرنے کی راہیں خود بخود ہموار ہوتی چلی گئیں۔ اُسی سال دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃُ الاولیاء (ملتان شریف) میں ہونے والے سالانہ بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کے اختتام پر میں مدنی قافلہ کورس کے لئے بابُ المدینہ (کراچی) روانہ ہوگیا۔ یہ بیان دیتے وقت نہ صرف میں دعوتِ اسلامی کی علاقائی مشاورت کے رکن کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھوم مچا رہا ہوں بلکہ اس وقت اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 30 روزہ تربیتی اعتکاف میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں اپنے پیر و مُرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے قُرب کی

www.dawateislami.net

بَرَکتیں لوٹنے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ پُر تاثیر اَوراق

لطیف آباد نمبر 12 (حیدرآباد، باب الاسلام، سندھ) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی اپنی اصلاح کا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں: خوش قسمتی سے میری ہمشیرہ کو دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر تھا۔ وہ اکثر و بیشتر گھر میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے رسائل لے آیا کرتی تھیں اور گھر کے دیگر افراد کے ساتھ ساتھ مجھے بھی ان رسائل کے مطالعے کا ذہن دیتیں، یوں تو میں بھی ان کی مُسلسل انفرادی کوشش کی بنا پر کبھی کبھار سرسری طور پر ان رسائل کی ورق گردانی کرلیا کرتا تھا مگر سنجیدگی سے نہ پڑھنے کی وجہ سے میرے دل پر اس تحریر کا کوئی اثر نہ ہوا تھا۔ ایک دن نجانے مجھے کیا ہوا کہ گھر میں رکھا امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ **''قبر کا امتحان''** نامی رسالہ اُٹھایا اور دلجمعی کے ساتھ بغور اس کا مطالعہ کرنے لگا۔ واقعی چند اَوراق پر مشتمل وہ انتہائی پُر تاثیر تحریر ثابت ہوئی کیوں کہ جیسے جیسے میں پڑھتا جا رہا تھا ویسے ویسے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوتا چلا

www.dawateislami.net

جا رہا تھا، دورانِ مطالعہ میری نظر جب اس شعر پہ پڑی

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈاتا ہے
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

ایک ولیِ کامل کے شعر کا پڑھنا تھا کہ اس کی تاثیر سے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ میں نے اسی وقت تہیہ کرلیا کہ اب چاہے کچھ بھی ہو جائے میں ہرگز داڑھی نہیں کٹواؤں گا، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت (داڑھی شریف) کا نور میرے چہرے پر جگمگانے لگا، اب میں نمازوں کا اہتمام بھی کرنے لگا تھا، چونکہ مجھے دُرست مخارِج کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنا نہیں آتا تھا لہٰذا دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کے توسّط سے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا، اس کی برکت سے رفتہ رفتہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا، اب میں سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سر پر سجا چکا ہوں اور علاوہ ازیں سفید لباس بھی اپنا لیا ہے، **تادمِ تحریر** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ذیلی حلقہ مشاورت میں قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کے لئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(3) قبر میں کالے بچھو

مرکزُ الاولیاء لاہور (پنجاب، پاکستان) کے علاقے ہَنْجَروال کی جمال کالونی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری عملی حالت بہت خراب تھی۔ میں پینٹ شرٹ میں کسا کسایا رہنے والا ایک ماڈرن نوجوان تھا۔ میں اپنے اکثر اوقات فضولیات میں برباد کیا کرتا تھا۔ برے دوستوں کی محفل میں بیٹھ کر مَعَاذَ اللہ فلمیں، ڈرامے دیکھنا، نمازیں ترک کرنا، شراب نوشی کرنا اور والدین کو ستانا میرے عام معمولات میں شامل تھا۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب اس طرح برپا ہوا کہ ایک دن میں جامع مسجد سبزہ زار میں نمازِ مغرب کی ادائیگی کے لئے چلا گیا، ابھی نماز پڑھ کر مسجد ہی میں بیٹھا ہوا تھا کہ میری نظر ایک طرف رکھے امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ رسالے پر پڑی، میں نے اسے اُٹھا کر دیکھا تو اس پر "**کالے بچھو**" کے الفاظ لکھے تھے، وہیں بیٹھے بیٹھے میں نے اس کا مطالعہ شروع کر دیا، اس میں داڑھی مُنڈانے والوں کے مُتعلق وعیدیں موجود تھیں جنہیں پڑھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے جب میں نے یہ تصور کیا کہ داڑھی مبارک مُنڈوانے کی وجہ سے اگر میری قبر بھی کالے بچھوؤں سے بھر گئی تو میرا کیا بنے گا؟ یہ سوچ کر میری گریہ وزاری میں اضافہ ہو گیا میں نے اُسی وقت اپنے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عظیم سنت

www.dawateislami.net

(داڑھی شریف) سجانے کی نیت کر لی اور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ تحریری بیان دیتے وقت میں علاقائی مشاورت کے قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے اپنے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ مرید ہونے کی خواہش

سردار آباد (فیصل آباد) کے علاقے ڈھڈّی والہ کے محلّہ رسول نگر میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں انتہائی گناہ گار تھا اور اکثر اوقات معاشرے میں پائی جانے والی مختلف برائیوں میں ملوث رہتا تھا میرا ایک بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک تھا، وہ میرے بگڑے ہوئے کردار کی خستہ حالی پر نہایت کُڑھتا اور وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے گناہوں سے باز آنے اور دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنانے کے لئے مجھ پر انفرادی کوشش کیا کرتا اور **میں تھا کہ اس کی نصیحت آمیز گفتگو پر کان دھرنا بھی گوارا نہ کرتا بلکہ گھر والوں کے ساتھ مل کر اس کا مذاق اُڑاتا** اور طرح طرح سے اس کی دل آزاری کے اسباب مہیا کیا کرتا مگر

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی والوں نے میرے بھائی کو حسنِ اخلاق اور عفوو درگزر کا ایسا پیکر بنا دیا تھا کہ وہ نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار، صبر و اِستقلال کا گویا پہاڑ بن کر مسلسل پانچ سال تک میری حوصلہ شکن باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے گاہے گاہے مجھے نیکی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششیں کرتا رہا شاید یہی وجہ تھی کہ اس کی اصلاح سے **بھرپور باتوں کے لئے رفتہ رفتہ میرے دل میں نرم گوشہ پیدا ہوتا چلا گیا۔** پہلے تو گناہوں پر ندامت کا احساس تک نہ ہوتا تھا مگر اب جب بھی بتقاضائے بشریت مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوتا تو میرا ضمیر مجھے ملامت کرنے لگتا اور مجھے اپنے آپ سے شرمندگی ہونے لگتی، کبھی کبھار تو یہ تمنا بھی دل میں جاگ اُٹھتی کہ کاش! مجھے کوئی ایسا دامن نصیب ہو جائے جسے تھام کر میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گناہوں کے دلدل سے نجات حاصل کرلوں۔ آخر کار مجھ گناہگار پر میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کا بڑا کرم ہوا کہ اس نے مجھے اپنے ولی کامل شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیہ کا دامن عطا فرما کر اسے میری اصلاح کا ذریعہ بنا دیا۔ ہوا کچھ یوں کہ یکم رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۹ھ بمطابق 2 ستمبر 2008ء کو دیگر مسلمانوں کی طرح میں بھی روزہ رکھنے کے لئے صبح سویرے جاگ گیا، سحری کے بعد نمازِ فجر کی ادائیگی کے لئے میں اپنے محلے کی بلال مسجد

www.dawateislami.net

میں گیا تو دیکھا کہ ایک اسلامی بھائی بیان کر رہے ہیں جماعت سے تھوڑی دیر پہلے بیان ختم ہوا تو وہاں موجود تمام نمازیوں کو تحفۃً رسائل تقسیم کئے گئے۔ المدینۃ العلمیہ کا ایک رسالہ بنام ''**سرکار کا پیغام عطار کے نام**'' مجھے بھی دیا گیا۔ رسالہ کا نام پڑھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ ہو نہ ہو ضرور یہ کوئی نیک ہستی ہیں جو اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ و سلَّم کی بارگاہ میں انتہائی مقبول ہیں۔ یہی سوچ کر میں نے دلچسپی کے ساتھ اُس رسالے کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اول تا آخر اس کا مطالعہ کرنے کے بعد میں نے ارادہ کرلیا کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہی کا مرید بننا ہے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی رمضانُ المُبارک میں مجھے آخری عشرہ کا اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل ہوگئی دورانِ اعتکاف عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکتیں لوٹنے کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنت سے درس بھی دینے لگا اور بالآخر ایک مُبلغِ دعوتِ اسلامی کے واسطے سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مرید بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ درس کی برکت سے تین مرتبہ خواب میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت سے بھی مشرف ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿5﴾ شرعی مسئلے کی تلاش

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے اقبال ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی بدقسمتی سے وہاں فیشن کا راج تھا، ہمارے گھر کا ہر فرد ہی ماڈرن تھا شاید یہی وجہ تھی کہ میں بھی دیوانگی کی حد تک فیشن کا شوقین بن گیا مگر اس کے باوجود مجھے اپنے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بے پناہ محبت تھی جس کی وجہ سے میں ان کی پیاری پیاری سنتیں اپنانا چاہتا تھا لیکن ہمیشہ میرے گھر کا ماڈرن ماحول میرے نیک ارادوں کی راہ میں رکاوٹ بن جاتا اور یوں میں کئی نیک کاموں سے محروم رہ جاتا۔ بالآخر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر کرم ہوا اور میں صلوۃ وسُنّت کی راہ پر گامزن ہو گیا۔ میری اصلاح کا ذریعہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کا ایک رسالہ بنا، ہوا کچھ یوں کہ جن دنوں میں آئی کام (I.Com) کا اسٹوڈنٹ تھا ان دنوں وقتاً فوقتاً کئی مرتبہ میرے دل میں داڑھی مبارکہ سجانے کی خواہش بیدار ہوئی مگر یہ سوچ کر ہمت جواب دے جاتی کہ گھر والے ہرگز اس کی اجازت نہیں دیں گے، رفتہ رفتہ جب یہ خواہش دل میں شدت اختیار کر گئی تو میں نے اپنے گھر والوں کے سامنے اس کا اظہار کر دیا اور پھر وہی ہوا جس کا ڈر تھا

www.dawateislami.net

میرے گھر والوں نے اس بات کی شدید مُخالفت کی اور والدین نے تو سختی سے منع کر دیا۔ رشتہ داروں اور کچھ قریبی دوستوں کو جب اس بات کا علم ہوا تو انھوں نے تو یہ تک کہہ دیا کہ والدین کی اجازت کے بغیر تم ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ اس طرح تو تم ان کی ناراضگی مول لو گے اور پھر ثواب کے بجائے اُلٹا گناہگار ہو جاؤ گے، میرے دل نے ان کی یہ بات قبول کرنے سے انکار کر دیا، میں نے اس مسئلے کی جانچ کے لئے اپنے کالج کی لائبریری میں موجود مختلف اسلامی کتب کا مطالعہ کیا مگر مجھے یہ مسئلہ نہ ملا۔ چونکہ مجھے شَرعی احکامات کی زیادہ معلومات تو تھی نہیں لہٰذا اس طرح کی باتیں سُن کر دل مَسوس کر رہ گیا سے۔ ایک دن محلے کی مسجد غوثیہ رضویہ میں نماز پڑھ کر جب مسجد سے نکلنے لگا تو اچانک با آوازِ بلند ایک مبلغ دعوتِ اسلامی کے دُرود و سلام پڑھنے کی صدائیں میری سماعتوں سے ٹکرائیں ان کی آواز کا سُننا تھا کہ گھر کی جانب اُٹھتے ہوئے قدم خود بخود رُک گئے اور جب انہوں نے نمازیوں سے قریب قریب آنے کو کہا تو بے ساختہ میرے قدم اُن کی طرف بڑھ گئے اور میں بھی درس میں شریک ہو گیا۔ درس کے اختتام پر مُلاقات کے دوران اُس مُبلّغ اسلامی بھائی نے مجھے ایک رسالہ بنام **”سمندری گنبد“** تحفے میں پیش کیا۔ گھر جا کر جب میں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا تو میری پلکوں کے ساحل پر اشکوں کا ہُجوم لگ گیا کیونکہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ

www.dawateislami.net

اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے اُس مختصر رسالے میں والدین کے حُقُوق سے مُتعلّق انتہائی تاثیر کُن تحریر لکھی تھی، علاوہ ازیں اس رسالے میں یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ ''اگر ماں باپ جھوٹ بولنے کا حکم دیں یا داڑھی مُنڈوانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے کا کہیں تو ان کی یہ باتیں ہرگز نہ مانیں چاہے وہ کتنے ہی ناراض ہوں، آپ نافرمان نہیں ٹھہریں گے، ہاں اگر مان گئے تو ربّ کے نافرمان قرار پائیں گے۔'' جب میں نے یہ پڑھا تو ہکّا بکّا رہ گیا کیونکہ اس مسئلے کی تلاش میں تو مَیں کافی کتابیں کھنگال چکا تھا بس پھر کیا تھا میں نے اُسی وقت چہرے پر داڑھی مبارکہ سجانے کی نیت کرلی اور آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتا چلا گیا وقت کے ساتھ ساتھ انفرادی کوشش کے ذریعے گھر والوں کو بھی راضی کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میرے چہرے پر ایک مٹھی داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج جگمگا رہا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ جب رسالہ دوبارہ پڑھا۔۔

ضلع جہلم (پنجاب پاکستان) کے گاؤں لنگر پور میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں معاشرے کا

www.dawateislami.net

بگڑا ہوا انسان تھا۔ ان دنوں میں اسکول میں پڑھتا تھا، میرے کلاس فیلو نے مجھے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ بنام **"میں سدھرنا چاہتا ہوں"** تحفے میں پیش کیا، جب میں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا تو میرے دل کی کیفیت ہی تبدیل ہوگئی۔ جوش ایمانی بیدار ہوا اور میں نے ہاتھوں ہاتھ اچھی اچھی نیتیں کیں کہ آئندہ کوئی نماز نہیں چھوڑوں گا، بدنگاہی نہیں کروں گا اور فلموں، ڈراموں سے بھی بچتا رہوں گا۔ مگر برے ماحول کی وجہ سے میں ان باتوں پر استقامت کے ساتھ عمل نہ کرسکا اور **مَعَاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے ماضی کی جانب لوٹ کر پرانے رنگ ڈھنگ میں زندگی گزارنے لگا۔ تقریباً 3 سال اس طرح گزر گئے، اور اسکے بعد پھر قدرت مجھ پر مہربان ہوئی اور ہمارے گاؤں کی مسجد میں دعوت اسلامی والے عاشقان رسول کا ایک مدنی قافلہ سفر کرتے ہوئے آیا۔ مدنی قافلے والوں نے مجھے دوران ملاقات ایک رسالہ تحفۃً پیش کیا یہ وہی **"میں سدھرنا چاہتا ہوں"** نامی رسالہ تھا جو آج سے چند سال پہلے میں پڑھ چکا تھا، اس رسالے کو دوبارہ پڑھنے سے مجھے اپنے گناہوں پر دوبارہ ندامت ہوئی اور میں نے دوبارہ اپنی زندگی سنوارنے کا فیصلہ کرلیا، جب شرکاءِ قافلہ نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور بتایا کہ آپ کے گاؤں کے قریب ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع مدنی مرکز فیضان مدینہ ڈھوک جمعہ نزد

www.dawateislami.net

کچہری جہلم سٹی میں ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء ہوتا ہے تو میں اجتماع کا مصمم ارادہ کرلیا جب میں نے اجتماع میں شرکت کی تو بہت سرور آیا۔ وہاں پر ہونے والے ذکرودعا سے میں بے حد متاثر ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ واپسی پر میں نے نماز روزے کی پابندی اور سنتوں پر عمل شروع کر دیا۔ **رفتہ رفتہ میں مَدَنی ماحول میں رنگتا چلا گیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے اس پیارے مدنی ماحول میں استقامت کی دعا ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ امرد پسندی سے جان چھوٹی

کوٹ اَدّو (ضلع مظفر گڑھ، پنجاب، پاکستان) کے نواحی گاؤں ظفر آباد میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ میں عصیاں کے بھیانک جنگل میں بھٹکتا پھر رہا تھا، مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جنسی ورومانی ناولوں کو پڑھنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، گانے باجے سننا خصوصاً امردوں سے دوستی کرنا، جیسے گناہوں میں گرفتار تھا۔ ہائے افسوس! امردوں کی صحبت نے مجھے بری طرح برباد کر کے رکھ دیا تھا انہی گناہوں کے سبب میں ایک مہلک مرض میں گرفتار ہو گیا۔ میرے بڑے

www.dawateislami.net

بھائی دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے اور وہ دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کی سعادت حاصل کر رہے تھے بھائی جان اور دیگر اسلامی بھائی مجھ پر انفرادی کوشش کرتے رہتے مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب دلاتے مگر میں ٹال دیتا۔ جب میں سیکنڈ ائیر کے امتحانات سے فارغ ہوا تو بھائی جان نے مجھے اپنے ساتھ جامعۃ المدینہ میں بلا کر میری ملاقات اپنے استاذ صاحب سے کرائی انہوں نے مجھ پر بہت شفقت فرمائی، انھوں نے انفرادی کوشش کرتے مجھے درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے درس نظامی (عالم کورس) میں داخلہ لے لیا۔ جامعۃ المدینہ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کا ایک رسالہ بنام ''**غفلت**'' سننے کی سعادت حاصل ہوئی، اس رسالے نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت ہوگئی یوں میں سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے منسلک ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(8) میرا لڑکپن اور مدنی ماحول

گلزار طیبہ (سرگودھا پنجاب) کی تحصیل ساہیوال کے شہر فروکہ کی بستی

www.dawateislami.net

بلوچاں کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرا لڑکپن تھا جب تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ ہمارے محلے کی مسجد عثمانیہ میں حاضر ہوا۔ مدنی قافلے میں شریک عاشقانِ رسول نے دیگر اسلامی بھائیوں کی طرح مجھ پر بھی شفقت فرمائی اور **مجھے امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ ایک رسالہ بنام ''بھیانک اونٹ'' دیا**، اسے پڑھا تو اس رسالے میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وَسَلَّم پر کئے گئے مظالم کا بیان پڑھ کر میرا ننھا سا دل پسیج گیا۔ رسالے کے آخر میں دیئے ہوئے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 12 مدنی پھول بھی تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کو پڑھا دل شاد شاد ہو گیا، اور یوں میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر اس پیارے پیارے ماحول سے فیضیاب ہونے لگا۔ پھر اپنے محلے کے اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی برکت سے مجھے تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت ملی یوں **دعوتِ اسلامی کی محبت میرے چمنستان قلب میں گل لالہ بن کر لہلہانے لگی**۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿9﴾ خطرناک برائیوں کا مرتکب

ضلع قصور (پنجاب پاکستان) کی تحصیل پتوکی کے شہر چھانگا مانگا کے قریبی گاؤں کوٹ شیر ربانی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دنیا کی رنگینیوں میں گم، گناہوں کی تاریک وادی میں زندگی بسر کررہا تھا مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نماز روزے سے یکسر غافل، موجودہ معاشرتی برائیوں میں گرفتار تھا۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے نماز پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ انداز اس قدر مشفقانہ تھا کہ میرا دل چوٹ کھا گیا۔ اور میں نمازیں پڑھنے لگا اُن کی انفرادی کوشش جاری رہی۔ انہوں نے مجھے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے تحریر کردہ چند رسائل دیئے جنہیں پڑھ کر مجھے احساس ہوا کہ میں کس قدر غلط کردار کا مالک تھا اور معاشرے کی کتنی خطرناک برائیوں کا مرتکب تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان رسائل کی برکت سے میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے سچی توبہ کی اور نیکی کی راہ پر گامزن ہوگیا۔ انھوں نے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ سے وابستہ ہوجانے کا

www.dawateislami.net

مشورہ دیا میں نے فوراً حامی بھر لی یوں میں عطاری بھی ہو گیا۔تادمِ تحریر میں ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ دہلی کا درزی

مدینۃ المرشد بریلی شریف (یو۔پی، ہند) کے علاقے شاہ گڑھ کے محلے بہڑی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ میں فیشن پرستی میں مستغرق رہنے والا انسان تھا اور مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ میٹھے میٹھے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلیہ والہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف مونڈ کر گندی نالی میں بہا دیا کرتا تھا، فلموں ڈراموں کا انتہائی شوقین تھا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں دہلی میں سلائی کا کام کرتا تھا۔ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے بریلی شریف میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں نے ان کی دعوت قبول کر لی۔ اجتماع میں حاضری کے دوران میرا گزر دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے بستے (اسٹال) کے پاس سے ہوا تو میری نظر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل

www.dawateislami.net

پر پڑی جن میں سے ایک کا نام **''کالے بچھو''** تھا، اسے خرید کر اپنے پاس رکھ لیا اور اجتماع میں شرکت سے واپسی پر جب میں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا تو میرے اندر مدنی انقلاب برپا ہوگیا میں نے ہاتھوں ہاتھ گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی۔ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والا بن گیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر تحصیل مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿11﴾ غیر اخلاقی حرکات سے توبہ

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے نیو سمن آباد کے چاہ جموں والا بازار میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری مکتوب کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے کہ میں پرلے درجے کا گنہگار شخص تھا والدین کی عزت و تکریم میں کوتاہی کرتا تھا۔ گندے ماحول، فلموں ڈراموں کی نحوست نے میرا ستیاناس کر دیا تھا۔ کیبل اور انٹرنیٹ پر فحش مناظر دیکھتا تھا امردوں سے دوستیاں کرتا اور ان سے غیر اخلاقی حرکات کا اِرتِکاب کرتا۔ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ اور عشقِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی

www.dawateislami.net

دولت سے محروم تھا۔ میں نے غالباً رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ بمطابق اکتوبر 2005ء کے آخری عشرے کا اعتکاف بدمذہبوں کی ایک مسجد میں کیا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ میرے ایک دوست نے بھی آخری تین دن میرے ساتھ اسی مسجد میں اعتکاف کیا جو کہ دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کر چکے تھے، اُن دنوں یہ اجتماع بروز جمعرات بعد نماز عشاء جامع مسجد محمدیہ حنفیہ سوٹیوال ملتان روڑ میں ہوتا تھا۔ ہم پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم اس طرح ہوا کہ اس مسجد کی لائبریری میں سے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے کچھ رسائل مل گئے، میرے اس دوست نے بتایا کہ یہ رسائل دعوتِ اسلامی کے بانی، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے تحریر کردہ ہیں میں نے نام کی طرف تو کوئی خاص توجہ نہ دی مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ رسائل پڑھنے میں کامیاب ہوگیا۔ ان کو پڑھنے کی برکت سے میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی۔ ان رسائل میں سے ایک رسالہ T.V کی تباہ کاریاں تھا اسے پڑھ کر میں نے گھر آ کر ٹی وی دیکھنا چھوڑ دیا۔ میرے اُس دوست نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی جسے میں نے فوراً قبول کرلیا۔ مجھے اجتماع میں سکونِ قلبی نصیب ہوا۔ اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا مدنی ماحول کی برکت سے بدمذہبیت اور گناہوں سے توبہ کی توفیق ملی۔ نگاہوں کی حفاظت کا ذہن بنا۔

www.dawateislami.net

امردوں کی دوستی سے چھٹکارا ملا۔ بدکاریوں سے منہ موڑا اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف اور سفید مدنی لباس زیب تن کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت میں ڈویژن مشاورت کا رکن ہونے کے ساتھ ساتھ حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(12) دیدار کا جام

میانوالی (پنجاب، پاکستان) کے محلے طوران خیل (پی اے ایف روڈ) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں عام نوجوانوں کی طرح ماڈرن تھا مدنی سوچ نہ ہونے کے باعث گناہوں کی بھرمار تھی، فلمیں، ڈرامے دیکھنا معمول بن گیا تھا، زندگی کے قیمتی ایام یوں ضائع ہورہے تھے۔ میری خوش قسمتی میں ملازمت کے سلسلے میں باب المدینہ (کراچی) آ گیا۔ مَیں جس علاقے میں رہتا تھا وہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی مجھ پر گاہے گاہے انفرادی کوشش کرکے نماز پڑھنے کی دعوت دیتے۔ ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے دعوت اسلامی کی برکتیں و بہاریں بیان کرتے ہوئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کچھ رسائل تحفے میں دیئے، میں نے

www.dawateislami.net

ان رسائل کو پڑھا تو میرے دل کی دنیا میں انقلاب برپا ہو گیا۔ فلموں ڈراموں اور دیگر گناہوں سے توبہ کی اور ہاتھوں ہاتھ نماز شروع کر دی۔ دعوت اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ (پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ اجتماع میں کثیر نورانی چہروں والے حسنِ اخلاق کے پیکر اسلامی بھائیوں کو دیکھ کر اور زیادہ متاثر ہوا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیدار کا جام پیتے ہی انہی کا ہو کر رہ گیا ان کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کر لی اور مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ذیلی حلقہ مشاورت میں مدنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ میں سوتا تو گھر والوں کو سکون ملتا

گوجرانوالہ (پنجاب، پاکستان) کے نواحی گاؤں چیانوالی شرقی میں مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ میری زندگی گناہوں کی تاریک وادیوں میں گزر رہی تھی اور یوں روز بروز گناہوں میں ترقی کا سلسلہ تھا۔ شراب پینا، جوا کھیلنا، بدنگاہی کرنا، امرد پسندی، والدین، بھائی بہن سے آئے دن لڑنا جھگڑنا

www.dawateislami.net

جیسے گناہوں کا اِرتکاب میری عادت میں شامل ہو گیا تھا۔ جب گناہوں سے تھک ہار کر سو جاتا تب گھر والوں کو کچھ سکون ملتا اور جیسے ہی اٹھتا پھر گناہوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ والدین و بہن بھائیوں کے علاوہ محلے والے بھی میری ان حرکتوں سے پریشان تھے۔ مجھ سے بات کرنا تو کُجا دیکھنا بھی پسند نہ کرتے تھے۔ اپنی ان حرکتوں سے کبھی کبھار میں خود بھی پریشان ہو جاتا۔ ایک دن میں نے بارگاہِ ربُّ العزّت میں التجا کی یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ان گناہوں کی دلدل سے نکال دے۔ میری یہ دعا قبول ہونے کی ترکیب کچھ اس طرح بنی کہ ایک دن میں کشمیر اپنی بہن کے گھر گیا۔ مجھے وہاں امیرِ اہلسنّت کا تحریر کردہ منفرد رسالہ بنام **''امرد پسندی کی تباہ کاریاں''** ملا۔ یہ رسالہ پڑھ کر مجھے بہت احساس ہوا اور یوں لگا جیسے یہ رسالہ میرے ہی لئے لکھا گیا ہے۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی نیت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے لئے دعوتِ اسلامی جیسے نیک ماحول کی راہیں کھلنے لگیں۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ نماز روزے کی پابندی کے ساتھ ساتھ چہرے پر میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی محبت کی نشانی داڑھی مبارکہ سجانے میں کامیاب ہو گیا ایک دن خواب مجھے ایک آواز سنائی دی جس میں عمامہ سجانے کی تاکید کی گئی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے سر پر سبز

www.dawateislami.net

سبز عمامہ شریف کا نورانی تاج سجالیا۔ میں بالکل بدل گیا لڑنے جھگڑنے کی عادت ختم ہوگئی۔ لوگوں کا ادب واحترام کرنے والا بن گیا۔ گھر اور محلے والے قدر کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوششوں سے 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کا ذہن بنا۔ میں نے تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ کورس مکمل کرنے کے بعد اس وقت 12 ماہ کے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ نگاہِ ولایت کی بہار

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے اورنگی ٹاؤن کے سیکٹر 15/B میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں ایک دینی مدرسے میں پڑھتا تھا۔ مدرسے سے فراغت کے بعد دنیوی تعلیم کے لیے اسکول وکالج کا راستہ اپنایا وہاں برے دوستوں کی صحبت نے اپنا رنگ دکھایا۔ اسکول وکالج کے بگڑے ماحول نے مجھے گناہوں پر دلیر کردیا اور میں انتہائی درجہ کا فیشن پرست ہوگیا حتی کہ مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ داڑھی شریف جیسی پیاری سنّت سے بھی محروم ہوگیا۔ ایک دن میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رسالہ **''میں سدھرنا چاہتا ہوں''** پڑھا۔ ولیِ کامل کی پرتاثیر تحریر کا ایک ایک لفظ میرے جگر میں تاثیر کا تیر بن کر اترتا

www.dawateislami.net

چلا گیا۔ میں چونکہ امیرِ اہلسنّت کا مرید بن چکا تھا ایک ولیِ کامل کی نسبت کام آئی اور ان کی نگاہِ کرم سے گناہوں سے نفرت ہونے لگی۔ سدھرنے کا جذبہ بیدار ہو گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے دیدار اور پھر ملاقات کی ترکیب بن گئی۔ دیدار امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کی برکت سے میرے دل میں مزید مدنی انقلاب برپا ہوا اور میں نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر اس وقت اپنے علاقے کی مسجد میں ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہوں۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿15﴾ بَدمَذہَبِیَّت سے چُھٹکارا مل گیا

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے رنچھوڑ لائن میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے علاقے کے ایک اسلامی بھائی جو کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے ماڈرن نوجوان تھے۔ نیکیوں کی طرف کوئی رجحان نہ تھا۔ ان کا

www.dawateislami.net

پورا گھرانہ بدعملی اور بدمذہبیت کا شکار تھا۔ تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رسالہ انہیں تحفے میں پیش کیا، انھوں نے اس رسالہ کو پڑھا تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُراثر تحریر ان کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوگئی، اور ان کے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انھوں نے پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہ تَعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلّم کی پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف سجالی اور گھر والوں کی مخالفت کے باوجود دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت وہ ذیلی حلقہ مشاورت میں مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کررہے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿16﴾ پُرتاثیر تحریر نے رُلا دیا

سردار آباد (فیصل آباد) کے ہجویری ٹاؤن محلّہ بلال گنج میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوت اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میں ایک ماڈرن، کلین شیو نوجوان تھا،**

www.dawateislami.net

فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا میرا محبوب مشغلہ تھا، پانچ وقت کی نماز تو کیا جمعہ پڑھنے سے بھی محروم رہتا۔ ایک دن کسی عزیز کے گھر جانا ہوا وہاں بیٹھے بیٹھے اچانک میری نظر الماری میں رکھی ایک اسلامی کتاب پر پڑی میں نے وہ کتاب اٹھائی اور پڑھنا شروع کردی۔ **کتاب بہت اچھی تھی اس لئے میرے دل میں دینی کتب کے مطالعے کا شوق پیدا ہوا** چنانچہ میں نے اپنے دوست سے مطالعے کیلئے کچھ کتابیں مانگیں اس نے مجھے قبر و آخرت کے متعلق امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے چند رسائل دیئے۔ جب میں نے ان رسائل کا مطالعہ کیا تو مجھ پر رقت طاری ہوگئی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور اس بات کا احساس ہوا کہ میں اب تک غفلت کی زندگی گزار رہا تھا۔ اسی وقت **میں نے سچے دل سے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی، نمازی بن گیا۔** دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی حاضر ہونے لگا۔ چہرے کو داڑھی مبارک اور سر کو عمامہ شریف سے سجا لیا اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (دعوتِ اسلامی) شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

www.dawateislami.net

شیطان کو بھگانے کا قرآنی نسخہ

حضرت سیِّدُنا ابُوالاَحْوَص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ ’’حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ’’بے شک قرآنِ پاک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ضیافت ہے لہٰذا اپنی طاقت کے مطابق اس کی ضیافت قبول کرو (یعنی جس قدر ہو سکے اسے سیکھو کیونکہ) جس گھر میں اس کی تلاوت نہیں ہوتی اس میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی اور جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔‘‘ (المصنف لعبد الرزاق، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم القرآن وفضلہ، الحدیث: ۶۰۱۸، ج۳، ص۲۲۵)

چھ چیزوں کے خوف سے موت کی تمنا

حضرت سیِّدُنا عطاء رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ’’جب تم 6 چیزیں دیکھ لو تو اگر تمہاری جان تمہارے قبضے میں ہو تو اسے چھوڑ دو۔ اسی وجہ سے میں موت کی تمنا کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں ان چیزوں کا زمانہ نہ پالوں۔ جب بے وقوف حکمران ہوں۔ فیصلے بکنے لگیں۔ جانیں محفوظ نہ رہیں۔ رِشتے کاٹے جائیں۔ قوم کے محافظ قوم کے لٹیرے بن جائیں اور لوگ قرآنِ مجید، گا کر پڑھنے لگیں۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، الرقم ۵۲۰ ابوھریرۃ، ج۴، ص ۲۵۱، مختصرًا)

www.dawateislami.net

میں نے وڈیو سینٹر
کیوں بند کیا؟

www.dawateislami.net

درس کی اہمیّت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی تبلیغِ قران وسُنّت کی وہ عالمگیر غیر سیاسی تحریک ہے کہ اس سے وابستہ اسلامی بھائی نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے مختلف مدنی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں ان مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی شہرۂ آفاق تالیف **''فیضانِ سنّت''** سے درس دینا بھی ہے درس دینے سننے کے فضائل و برکات سے کتبِ احادیث مالا مال ہیں چنانچہ فرمانِ مصطفٰی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ہے: ''جو شخص میری امت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تاکہ اس سے سنّت قائم کی جائے یا اس سے بدمذہبی دور کی جائے تو وہ جنتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۱۰ ص ۴۵ حدیث ۱۴۴۶۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حضور غوث الاعظم سیدنا ابو محمد عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْباً یعنی میں علمِ دین کا درس لیتا رہا یہاں تک مقامِ قُطبیّت پر فائز ہوگیا۔ انہی فرامین پر عمل کرتے ہوئے اسلامی بہنیں گھروں میں اور اسلامی بھائی مساجد، اسکول و کالج، چوکوں اور بازاروں میں روزانہ اوقاتِ مقررہ میں درس دیتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ

www.dawateislami.net

اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ چوک درس کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: ''ذمہ داران گھڑی کا وقت مقرر کر کے روزانہ چوک درس کا اِہتِمام کریں مثلاً رات 9 بجے مدینہ چوک، ساڑھے نو بجے بغدادی چوک میں وغیرہ۔ چھٹی والے دن ایک سے زیادہ مقامات پر چوک درس کا اِہتِمام فرمائیں (مگر حقوقِ عامہ تلف نہ ہوں مثلاً مسلمانوں کا راستہ نہ رُکے ورنہ گنہگار ہوں گے) شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ اپنی مایہ ناز تالیف ''غیبت کی تباہ کاریاں'' کے صفحہ 135 پر حدیثِ مبارک نقل فرماتے ہیں ''خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ بازار میں اللہ عزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والے کے لیے ہر بال کے بدلے قِیامت میں نور ہوگا۔''

(شُعَبُ الْاِیمان ج١ ص٤١٢ حدیث ٥٦٧)

مزید فرماتے ہیں

یاد رہے! تِلاوتِ قراٰن، حمد وثنا، مُناجات و دعا، دُرُود وسلام، نعت، خطبہ، درس، سنّتوں بھرا بیان وغیرہ سب ''ذِکْرُ اللّٰہ'' میں شامل ہیں۔ اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ روزانہ کم سے کم 12 منٹ بازار میں **فیضانِ سنّت** کا درس دیں جتنی دیر تک درس دیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُتنی دیر تک کیلئے دیگر فضائل کے علاوہ اسے بازار میں ذِکْرُ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرنے کا ثواب بھی حاصل ہو

www.dawateislami.net

گا۔ **فیضانِ سنّت** کے درس کی بھی کیا خوب **مَدَنی بہاریں** ہیں، کاش! اسلامی بھائی مسجِد، گھر، بازار، چوک، دکان وغیرہ میں اور اسلامی بہنیں گھر میں روزانہ دو درس دینے یا سننے کا معمول بنا کر خوب خوب ثواب لوٹیں اور ساتھ ہی ساتھ اس دعائے **عطّار** کے بھی حقدار بن جائیں: **یارَبِّ محمّد** عَزَّوَجَلَّ! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن روزانہ دو درس دیں یا سنیں ان کو اور مجھے بے حساب بخش اور ہمیں ہمارے **مَدَنی آقا** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے پڑوس میں اکٹّھا رکھ۔ آمین بجاہ النبی الامین

ہمیں چاہئیے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه** ٥ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص ۱۸۵)

جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

"فیضانِ عطار" کے نو حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی 9 نیّتیں پیشِ خدمت ہیں: ﴿۱﴾ ہر بار حَمْد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 5 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات

www.dawateislami.net

پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور ﴿۶﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ''اللّٰہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا ﴿۹﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

دعوتِ اسلامی کی مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** فیضانِ سنّت سے دیئے جانے والے چوک درس کی ان مَدَنی بہاروں کی پہلی قسط ''**میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟**'' کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

شعبہ امیرِ اہلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۲۳ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۳۱ھ، 9 فروری 2010ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** کے باب فیضانِ رمضان، صَفْحَہ 845 پر دُرودِ پاک کی فضیلت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے ''بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے۔''

(ترمذی ج ۲، ص ۲۷، رقم الحدیث ٤٨٤)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟

لانڈھی (بابُ المدینہ، کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارے علاقے میں ایک ویڈیو سینٹر کے باہر دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی اصلاحِ اُمت کی کُڑھن میں موسمِ گرما کی حِدَّت (تپش) اور موسمِ سرما کی

www.dawateislami.net

شدت کی پروا کئے بغیر مستقل مزاجی سے **چوک درس** دیا کرتے تھے۔ اسلامی بھائی اس ویڈیو سینٹر کے مالک کو بھی درس میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے لیکن وہ روزانہ مصروفیت کا کہہ کر معذرت کر لیتے بالآخر ایک دن چوک درس میں شرکت کر ہی لی۔ جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے درس شروع کیا تو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ سے بھرپور الفاظ تاثیر کا تیر بن کر ان کے دل میں پیوست ہو گئے۔ دل و دماغ پر چھائے غفلت کے پردے ہٹ گئے۔ **ان پر چوک درس کی برکت سے فکرِ آخرت غالب آ گئی۔** جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی تو فوراً راضی ہو گئے، یوں وہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت اور دیگر مدنی کاموں میں حصہ لینے لگے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان میں تبدیلی آنے لگی۔ **انھوں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کر لی اور گناہوں میں مبتلا کرنیوالا کاروبار (ویڈیو سینٹر) ختم کر دیا اور دھاگہ، لیس کا کام شروع کر دیا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سب چوک درس کی برکتیں ہیں کہ گناہوں کے دلدل میں پھنسا ہوا شخص نیکیوں کا شائق بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿2﴾ دُشمنِ صحابہ، محبِّ صحابہ بن گیا

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے انقلاب کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے مجھے مسلمان گھرانے میں پیدا کیا مگر افسوس! **بدقسمتی میرے آڑے آئی اور عقل وخرد کی دہلیز پر قدم رکھنے سے پہلے ہی مجھے برے دوستوں کی صحبت میسر آگئی اور یہی نہیں بلکہ میرے وہ دوست برائیوں میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ بدعقیدہ بھی تھے یہی وجہ تھی کہ انہوں نے میرے ذہن میں بدعقیدگی کا زہر گھول دیا،** بے مُروّتی کی انتہا یہ تھی کہ مَعَاذَ اللہ ہم صحابۂ کرام عَلَیھِمُ الرِّضوان کے متعلق گستاخانہ جملے بکنے اور ان کی شان میں زبانِ طعن دراز کرنے میں ذرا نہیں لجاتے تھے، ایک مرتبہ بسلسلۂ روزگار میرا پنجاب سے باب المدینہ (کراچی) آنا ہوا تو انہی دنوں خوش قسمتی سے میرا گزر ایک ایسے راستے سے ہوا جہاں مین چوک پر سفید لباس میں ملبوس سروں پر سبز سبز عمامے سجائے کچھ اسلامی بھائی موجود تھے، تجسّس کے ہاتھوں مجبور ہو کر میں ان کے قریب گیا تو دیکھا کہ ان میں سے ایک اسلامی بھائی "**فیضانِ سنّت**" نامی ضَخیم کتاب تھامے درس دے رہے ہیں اور بقیہ توجہ کے ساتھ درس سننے میں مصروف ہیں، دَرِیں اَثنا ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر مجھ سے مصافحہ کیا اور

www.dawateislami.net

محبت کے ساتھ مجھ سے شرکت کی درخواست کی لہٰذا میں بھی درس سننے کھڑا ہو گیا۔ **عشقِ مصطفٰے اور عظمتِ صحابہ سے بھرپور الفاظ میرے کانوں میں رس گھولنے لگے، میرے دل و دماغ کو تازگی ملی** اور مجھے احساس ہونے لگا کہ میں آج تک گمراہی کی زندگی بسر کرتا رہا ہوں اس خیال کے آتے ہی میری آنکھوں کی وادیوں سے آنسوؤں کے چشمے بہنے لگے، خوفِ خدا کی بدولت میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پہ قربان کہ جس نے **مجھے چوک درس کی برکت سے دُشمنانِ صحابہ کی صف سے نکال کر مُحِبّانِ صحابہ کی صف میں شامل فرمادیا۔** دل مذہب اہلسنّت کی حقانیت کی گواہی دینے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(3) بُری عادتیں چھوٹ گئیں

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے حاجی مرید گوٹھ فردوس کالونی میں مقیم اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں کہ: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں فلموں،

www.dawateislami.net

ڈراموں کا بے حد شوقین تھا۔ **فلموں کا تو ایسا شیدائی** تھا کہ جب تک دن میں کئی فلمیں نہ دیکھ لیتا مجھے سکون ہی نہ آتا تھا۔ جھوٹ، غیبت، بدنگاہی اور بدکلامی جیسی بُری عادات میری زندگی کا حصہ بن چکی تھیں۔ دن بھر فحاشی وعریانی کے مناظر میرے دل ودماغ کو اپنی گرفت میں لیے رہتے، انہی بیہودہ خیالات نے میری خواہشات کو اس قدر ہوا دی کہ میں اپنے ہی ہاتھوں اپنی **جوانی برباد** کرنے لگا۔ میری صحت برباد ہوگئی، زندگی سے نفرت ہوگئی جسم میں ہر وقت درد رہنے لگا، جب صبح اٹھتا تو بے حد کمزوری محسوس کرتا، دل ہر وقت بُرائی کی طرف مائل رہتا اور یہ سب میرے اپنے ہی ہاتھوں کا کیا دھرا تھا۔ وہ تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھلا کرے دعوتِ اسلامی کے مبلغین کا کہ جن کے چوک درس کی برکت سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس آفت سے نجات عطا فرمادی۔

میری خوش بختی کے سفر کا آغاز کچھ اس طرح ہوا کہ ایک روز میں والدۂ محترمہ کی دوائی لینے کے لئے میڈیکل اسٹور پر گیا، وہاں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی فیضانِ سنّت سے **چوک درس** دے رہے تھے اور ان کے اردگرد چند اسلامی بھائی سروں کو جھکائے نہایت توجہ سے درس سن رہے تھے۔ ایک اسلامی بھائی میرے پاس آئے اور محبت بھرے انداز میں مجھے درس میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی چنانچہ میں درس میں شریک ہوگیا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے **فیضانِ**

www.dawateislami.net

سنّت سے نماز کے فضائل سنانا شروع کیے جس سے میرے دل میں نماز کے معاملے میں ہونے والی سستی کا احساس جاگ اٹھا۔ مجھے سابقہ گناہوں پر شرمندگی ہونے لگی۔ درس کے اختتام پر ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی جسے میں نے بلا چون وچرا قبول کر لیا اور جمعرات کو دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہونے والے سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کی جس سے مجھے روحانی سکون ملا۔ اب میں پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ آہستہ آہستہ میری بُری عادات چھوٹنے لگیں۔ میں نے توبہ کر کے فلموں ڈراموں اور دیگر برائیوں سے جان چھڑالی اور سنّتوں پر عمل کرنے لگا۔ چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ کا تاج جگمگانے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک درس کی برکت سے مجھے مدنی ماحول نصیب ہو گیا جس نے مجھے مدنی مقصد عطا کیا کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' اس مقصد کو اپناتے ہوئے ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت میں کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿4﴾ عَیّاش نوجوان

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقے محبوب ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی اپنی خزاں رسیدہ زندگی میں بہار آنے کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں کہ: **میں ایک عَیّاش نوجوان تھا۔ برائیوں کی دلدل میں اس قدر دھنس چکا تھا کہ شراب نوشی جیسی عادتِ بد میں گرفتار ہوگیا۔** ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی نے شفقت بھرے انداز میں چوک درس میں شرکت کی دعوت پیش کی، میں ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے سنّتوں بھرے درس میں شریک ہوگیا۔ درس کے پُرتاثیر الفاظ نے میرے دل کی دنیا ہی بدل ڈالی۔ رفتہ رفتہ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا۔ عاشقانِ مصطفٰی کی صحبت کی برکت سے ماہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کے تربیتی اعتکاف کی سعادت ملی۔ علمِ دین سیکھنے کو ملا، اچھے لوگوں کی صحبت کیا ملی دل کی سیاہی دھلنے لگی۔ **نماز سے کوسوں دور بھاگنے والا شخص مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے والا بن گیا۔** شراب کی مستی میں مست رہنے والا عشقِ مصطفٰی میں تڑپنے والا بن گیا۔ مہکے مہکے مدنی ماحول کی پُربہار فضاؤں میں ایسا ذہن بنا کہ میں مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور مجھے شراب نوشی اور گناہوں کی دیگر نحوستوں سے نجات

www.dawateislami.net

مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے لطیف آباد کے یونٹ نمبر 8 بلاک B کے مقیم اسلامی بھائی اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ: میں گناہوں میں اس قدر گھرا ہوا تھا کہ مجھے اپنی زندگی کے بیش قیمت لمحات کے برباد ہونے کا احساس تک نہ تھا حسبِ معمول اس دن بھی میں ہوٹل میں موجود تھا اور دوسرے لوگوں کی طرح چائے کے بہانے اِنہماک سے ٹی وی پر چلنے والے فلمی مناظر میں کھویا ہوا تھا کہ اتنے میں سبز سبز عمامہ کا تاج سجائے سنّتوں بھرے لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی حیا سے نگاہیں جھکائے، باوقار انداز میں چلتے ہوئے میرے قریب آئے اور گرمجوشی سے مصافحہ کرنے کے بعد کہنے لگے: ''پیارے بھائی باہر چوک درس کی ترکیب ہے۔ آپ چند منٹ عنایت فرما دیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔'' میں ان کی خوش اخلاقی و ملنساری سے متأثر ہو کر ہاتھوں ہاتھ ان کے ساتھ چل پڑا۔ ہوٹل کے باہر ایک اسلامی بھائی فیضانِ سنّت سے درس دے

www.dawateislami.net

رہے تھے دوسرے اسلامی بھائیوں کی طرح میں بھی درس سننے میں مصروف ہوگیا درس سن کر میرا دل چوٹ کھا گیا، چند لمحوں کے لئے میں سوچ کے گہرے سمندر میں ڈوب گیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں نے اپنی زندگی کے ''انمول ہیروں'' کو یونہی ''غفلت'' میں گنوادیا، خیر بقیہ گھڑیوں کو غنیمت جانتے ہوئے میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کرلی جس کی بدولت کبھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت تو کبھی مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر نصیب ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ میں مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا بالآخر **ہوٹلوں کی زینت بننے والا نوجوان چوک درس** کی برکت سے آج اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے ساتھ مسجد میں رات بسر کرنے والا بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ معلومات کا خزانہ

باب المدینہ (کراچی) کے علاقہ سرجانی ٹاؤن کے سیکٹر **7/A** (عبداللہ آباد) میں مقیم اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال یوں بیان فرماتے ہیں کہ بدقسمتی سے میرا اٹھنا بیٹھنا ایسے لوگوں کے ساتھ تھا جو نیکیوں سے دور

www.dawateislami.net

گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے اسی صحبتِ بد کی بدولت میں بھی اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی والے کاموں میں لگ گیا۔ میری زندگی میں مدنی اِنقلاب کچھ اس طرح آیا کہ جس چوک پر ہم سارے دوست جمع ہوکر ٹھٹھا مسخری کیا کرتے تھے اسی چوک پر چند دنوں سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں نے چوک درس دینا شروع کردیا اس درس کی قدر و قیمت اور اہمیت سے ناواقفیت کی بدولت درس شروع ہونے پر ہم سب دوست چوک سے اِدھر اُدھر کھسک جاتے۔ ایک دن اسلامی بھائی بڑی محبت و پیار کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے ہمیں درس میں لے ہی گئے۔ جب میں نے ایک دو مرتبہ چوک درس میں شرکت کی تو مجھے دینی معلومات کا وہ خزانہ حاصل ہوا کہ جس سے میں آج تک محروم تھا۔ رفتہ رفتہ میں مدنی ماحول کے رنگ میں رنگتا چلا گیا۔ میں نے اپنے چہرے پر داڑھی مبارک سجانے اور پانچوں نمازیں باقاعدگی سے ادا کرنے کی نیت کی۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے لگا اور دیگر مدنی کاموں میں حصہ لینے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں اپنے اندر کافی تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔ میں نہ صرف نمازی بن گیا ہوں بلکہ سنّتوں پر عمل کرنے کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔ اللہ تعالٰی مجھے اس مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ

www.dawateislami.net

رہنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

7 گلے کی تکلیف سے نجات

ڈیرہ غازی خان (پنجاب، پاکستان) کے علاقے وہاڑی کالونی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ **میں سنّتوں سے دور دنیا کی رنگینیوں میں مَسْرُور تھا**۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ قریبی شہر سخی سَرْوَر سے ہمارے علاقے کی مرکزی جامع مسجد میں آپہنچا، شرکائے قافلہ اسلامی بھائیوں نے بڑی محبت وشفقت سے علاقے والوں پر **انفرادی کوشش** شروع کردی۔ اسلامی بھائیوں سے ملاقات، ان کے ساتھ گزرے لمحات میری زندگی کا حسین باب بن گئے، تین دن کے بعد جب عاشقانِ رسول سنّتوں کے موتی لٹا کر واپس جانے لگے تو ہمارے علاقے میں سنّتوں کی بہاریں عام کرنے کے لیے ایک اسلامی بھائی کو نگران بنادیا۔ چنانچہ ہم نے اپنے علاقہ وہاڑی کالونی (جسے ہم پیار سے عطاری کالونی کہتے ہیں) میں **درسِ فیضانِ سنّت**، علاقائی دورہ برائے **نیکی کی دعوت** اور **چوک درس** کی ترکیب بنائی جس کی برکت سے آہستہ آہستہ کئی اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ ایک روز ہم چھ سات

www.dawateislami.net

اسلامی بھائی ''دستی تھانہ'' کے قریب چوک درس دے رہے تھے، درس و دعا کے بعد جب ہم مسجد کی طرف لوٹے تو ایک صاحب نے مبلغ اسلامی بھائی کو آواز دی، ہم سے ملاقات کی اور کہنے لگے! آپ کا چوک درس سن کر دل خوش ہو جاتا ہے۔ آپ یقین کریں مجھے عرصہ دراز سے گلے میں تکلیف تھی جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا۔ ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا۔ **گلے کا مرض اس قدر بگڑ چکا تھا کہ میں روٹی بھی نہیں کھا سکتا تھا۔** ایک روز رات سونے سے قبل میں نے نیت کی کہ میں روزانہ آپ کے درس میں شرکت کروں گا۔ سچ ہے کہ اچھی نیتوں کی اپنی ہی برکتیں ہیں۔ صبح جب نماز کے لیے اٹھا تو میں حیران رہ گیا کہ میرے **گلے کا مرض** جو برس ہا برس سے تکلیف کا باعث تھا دور ہو چکا تھا، مجھے **اس تکلیف سے نجات مل گئی** اور میں صحت مند ہو گیا۔ اب میری آپ سے التجاء ہے کہ خدارا **چوک درس** جاری رکھئے گا، ہم نے اس شخص کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور عزم کیا کہ ہم اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چوک درس کی دھومیں مچاتے رہیں گے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ میٹھا لہجہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے

www.dawateislami.net

کہ: ایک روز میں دودھ لینے کے لیے دکان کی طرف جا رہا تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اسلامی بھائی **چوک درس** دے رہے ہیں، نجانے ایسی کونسی کشش تھی کہ میں ان کی طرف کھنچتا چلا گیا اور مجھے بھی چوک درس میں شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوگئی۔ چوک درس دینے والے اسلامی بھائی کا لہجہ بڑا میٹھا تھا تحریر بھی بہت دلچسپ تھی۔ ان کے الفاظ میرے دل کی بَنجَر زمین کو سیراب کرتے گئے، درس کے اختتام تک میرے دل میں ان کی محبت پیدا ہوچکی تھی۔ جب اسلامی بھائی نے ملاقات کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیا تو میں نے بِلاپَس وپیش ہامی بھرلی اور آنے والی جمعرات کو ہی سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اجتماع میں سنّتوں بھرے بیان اور رقت انگیز دعا نے دل پر گہرے نُقُوش چھوڑے میں نے نیت کی کہ ہفتہ وار اجتماع میں باقاعدگی سے شرکت کرونگا۔ اللّٰہ تعالیٰ نے مجھے استقامت کی دولت سے نوازا اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے **مدنی ماحول** سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مشکبار مدنی ماحول کی برکت سے چہرہ پر داڑھی شریف اور سنّتوں بھری زندگی بسر کررہا ہوں۔ تادمِ تحریر مکتبۃ المدینہ پر خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿9﴾ نفرت محبت میں بدل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کورنگی ساڑھے 3 کے مقیم سید خاندان کے اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں ایک سیاسی تنظیم سے تعلق رکھتا تھا۔ کچھ غلط فہمیوں کی وجہ سے میرے سینے میں دعوتِ اسلامی والوں کے خلاف نفرت وعداوت بھری ہوئی تھی۔** ایک دن اچانک میرے دل میں نماز پڑھنے کا خیال آیا تو میں نے غسل کیا اور عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے تیار ہوگیا۔ شیطان نے ورغلانے کی کافی کوشش کی لیکن میں شیطان کے تمام وار ناکام بناتے ہوئے نماز پڑھنے کے لیے مسجد پہنچ گیا۔ نماز پڑھنے کے بعد جب میں نے دیکھا کہ مسجد میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی درس دے رہے ہیں تو میں ان کے درس میں شریک ہوگیا۔ مجھے اُن کا درس پسند آیا۔ **مسجد درس** کے بعد اسلامی بھائی باہر **چوک درس** دینے کے لئے جانے لگے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا اور چوک درس میں بھی شرکت کی سعادت حاصل ہوگئی۔ درس سن کر مجھے بہت سکون ملا اور میرا دل نرم ہوگیا اور **نفرت کے جذبے میں کمی محسوس کی۔** اس کے بعد مسجد اور چوک درس میں شرکت کرنا اپنا معمول بنالیا۔ اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی میں اس میں بھی شرکت کرنے لگا۔ **یوں**

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی سے میری نفرت محبت میں بدل گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور دین اسلام کے زریں اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے لگا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ روشن مستقبل کا خواہاں

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ولایت آباد نمبر 2 میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ یوں ہے: میں گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ **دینی معاملے میں بالکل کورا تھا کیونکہ میں نے اپنا مقصدِ حیات صرف روشن مستقبل کا حصول بنا رکھا تھا۔** اس دنیا کی چند روزہ زندگی کو سنوارنے کے لیے مصروف عمل رہتا۔ اس کے حصول میں آنے والی ہر رکاوٹ کا مقابلہ کرتا لیکن افسوس! حقیقی مقصدِ حیات (اللہ تعالیٰ کی عبادت) کے درمیان آنے والی رکاوٹ کی کوئی پروا نہ تھی۔ روشن مستقبل کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے انگلش لینگویج (انگریزی بول چال) کورس کر رہا تھا۔ لیکن خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کو شاید کچھ اور ہی منظور تھا۔ میری زندگی کے سیاہ پہروں میں خوش بختی کی روشن کرنیں اس وقت پھوٹیں جب ہمارے سینٹر میں تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر

www.dawateislami.net

تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی تشریف لائے اور محبت بھرے انداز میں ہمیں **چوک درس** میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں ان کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے درس میں شریک ہوگیا۔ **درس میں بیان کیا جانے والا ایک ایک جملہ میرے دل میں اُترتا چلا گیا اور دل کی صحرا مانند خشک زمین کو سرسبز و شاداب کرتا گیا۔** درس کے بعد اسلامی بھائیوں کے ملاقات کرنے کے انداز سے مزید متاثر ہوگیا اور مجھے اپنائیت سی محسوس ہونے لگی۔ اسلامی بھائی نے مجھے کیسٹ اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت دی تو میں بلاپس وپیش ساتھ چل پڑا۔ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العالیہ کا بیان ''ویران محل'' سنا۔ وہ بیان سن کر مجھے یوں لگا جیسے یہ بیان خاص میرے لئے ہی کیا گیا ہے۔ اپنا فیشن ایبل لباس دیکھ کر شرم سے پانی پانی ہوگیا، غفلت بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی نیت کرلی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تو ابرِ رحمت کی پھوار نے میری زندگی کو اُجلا کردیا ہے، دنیا کی رنگینیوں سے دل اُچاٹ ہوگیا ہے اور آخرت سنوارنے کا ذہن بن گیا ہے۔ **چوک درس** بلاشبہ دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کاموں کی طرح ایک عظیم مدنی کام ہے جس کی برکت سے

www.dawateislami.net

نہ جانے کتنوں کی بگڑی بن گئی۔ تادمِ تحریر ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کے لئے کوشاں ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دین متین پر استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(11) دل کی سختی کا علاج

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے سکیم پورہ نمبر 2 میں مقیم اسلامی بھائی اپنی گناہوں بھری زندگی میں مدنی انقلاب آنے کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں: میں ایک **ماڈرن نوجوان** تھا۔ **میرا اپنا ویڈیو سینٹر تھا جہاں نہ صرف بدنگاہی و بے حیائی کے مناظر خود دیکھتا بلکہ دوسروں کو دکھانے میں مصروف رہتا**۔ میں گانے سننے کا بہت شوقین تھا۔ میرے دوست بھی میری طرح گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہے تھے۔ زندگی کے قیمتی لمحات گناہوں کی نذر ہوتے جا رہے تھے۔ میرے ویڈیو سینٹر کے سامنے ایک مبلغ دعوتِ اسلامی وقتاً فوقتاً درسِ **فیضانِ سنّت** دیا کرتے تھے۔ چوک درس شروع کرنے سے پہلے وہ مجھے اور میرے دوستوں کو اس میں شرکت کی دعوت دیتے۔ ان کا ملنساری اور عاجزی بھرا انداز مجھے اور میرے دوستوں کو چوک درس میں

www.dawateislami.net

شرکت پر مجبور کردیتا۔ فیضانِ سنّت کی تحریر کے پُراثر الفاظ ہمارے سخت دلوں پر دستک دیتے چنانچہ درس کے بعد ہم دوست آپس میں اس طرح کی گفتگو کرتے اے کاش! ہم بھی نمازی بن جائیں، سنّت کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوجائیں۔ مدنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صحیح معنوں میں غلام بن جائیں اور اپنے نامہ اعمال کو بہتر بنالیں۔ آخرت کے متعلق بھی بات چیت کرتے **لیکن نیکوں کی صحبت حاصل نہ ہونے کے سبب پھر سے اپنی موج مستی اور فلمیں دیکھنے میں مشغول ہوجاتے۔** زندگی کی گاڑی اپنی رفتار سے چل رہی تھی ایک روز میں باڈی بلڈنگ کلب جارہا تھا۔ راستے میں چوک درس دینے والے مبلغ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے محبت بھرے انداز میں کہا: میٹھے اسلامی بھائی! ہم **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت** کے لئے نکلے ہوئے ہیں آپ بھی ہمارے ساتھ تشریف لے چلیں۔ میں چونکہ دنیا کی رنگینیوں میں کھویا ہوا ایک اوباش نوجوان تھا نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے کا ذہن ہی نہیں تھا اس لیے مجھے ان کی یہ بات ناگوار گزاری اور **میں نے ناراض ہوتے ہوئے سختی سے کہا: میں فارغ نہیں، باڈی بلڈنگ کلب میں جارہا ہوں۔** یہ کہتے ہوئے میں اپنی منزل کو چل دیا۔ ایک ہفتے بعد پھر اُن سے سرِ راہ ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے نہایت نرمی سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے فرمایا: "**پیارے**

www.dawateislami.net

اسلامی بھائی! آپ تھوڑی دیر چوک درس میں شرکت فرمالیں۔'' ان کا محبت بھرا انداز دیکھ کر شرمندہ سا ہوگیا اور چوک درس میں شریک ہوگیا۔ سنّتوں بھرے درس کو بغور سنا تو میرا سخت دل نرم پڑ گیا گویا چوک درس میرے لئے دل کی سختی کا علاج ثابت ہوا۔ درس کے بعد ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے نمازوں کی ادائیگی کا ذہن دیا۔ جب میں واپس لوٹا تو مجھے اپنے اندر کچھ تبدیلی محسوس ہوئی۔ ان کی باتیں میرے ذہن کی تختی پر کندہ ہوچکی تھیں، میں نے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی۔ یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں کمزور و ناتواں ہوں تو مجھے نیکیوں کا جذبہ عطا فرما۔ یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میرے لئے نیکیوں کا راستہ آسان فرما دے۔ چنانچہ میں نمازِ عصر کے وقت مسجد میں حاضر ہوا اور باجماعت نماز ادا کی تو وہاں ایک اور اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے شفقت بھرے انداز میں دعوتِ اسلامی کے مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں نے ان کی دعوت قبول کرلی اور بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی پرکیف فضاؤں میں پہنچ گیا۔ پہلے دو دن تو یونہی گھومتے پھرتے گزر گئے تیسرے دن ۷ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۲۰ھ، بمطابق 17 اکتوبر 1999ء بروز اتوار آخری نشست میں جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان

www.dawateislami.net

''گانے باجے کی تباہ کاریاں'' سنا تو دل خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز اٹھا۔ آخر میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُھم العالیہ نے دعا کے وقت فرمایا آنکھیں بند کرکے اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو بلند کرلیجیے۔ میں نے حسبِ فرمان آنکھیں بند کرلیں۔ آنکھوں کا بند ہونا تھا کہ میرے مقدر کا ستارہ چمک اٹھا اچانک مجھے یوں محسوس ہوا کہ کسی انجانے ہاتھ نے میرے جسم کی گندگی و غلاظت کو نکال کر باہر پھینک دیا ہے۔ نجانے کیا ہوا کہ میرے غبار آلود قلب کی شَقاوَت (سختی) میں کمی آگئی اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کا اک سیلاب امنڈ آیا۔ **میں اتنا رویا کہ دعا ختم ہوگئی لیکن میرے آنسو نہ رکے، کافی دیر روتا رہا۔** میرے تاریک دل میں خوف خدا اور عشق مصطفٰی کی کلیاں کھل چکی تھیں، فکرِ آخرت کی شمع روشن ہوچکی تھی۔ میں نے صدق دل سے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ **ویڈیو سینٹر کے کاروبار کو چھوڑ دیا وہ نوجوان جو کل تک نمازوں سے غافل، گناہوں پر دلیر تھا آج مدنی ماحول کی برکت سے پابندِ صلوٰۃ و سنّت اور نعت خوانی کا شائق بن گیا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿12﴾ ناچ رنگ اور شراب کا عادی

ایک اسلامی بھائی کا تحریری بیان بتصرف پیشِ خدمت ہے: مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں نہ صرف گناہوں کے دلدل میں نہایت بری طرح پھنسا ہوا تھا بلکہ میرے عقائد بھی درست نہ تھے۔ نمازوں سے اس قدر غافل تھا کہ عید کی نماز پڑھنا بھی نصیب نہ ہوتی۔ رمضان المبارک میں تمام مسلمان روزہ رکھتے مگر بدقسمتی سے میں اس سعادت سے محروم تھا۔ **دن میں ایک دوکان پر ملازمت کرتا لیکن رات بھر چرس اور شراب کے نشے میں دُھت رہتا۔** ٹی وی پر فلمیں ڈرامے دیکھتا اور بدنگاہی کر کے اپنے نامۂ اعمال میں گناہوں کے بوجھ میں اضافہ کرتا۔ شادیوں میں **ناچ گانے کا شوقین** تھا۔ ظلمتِ عصیاں (گناہوں کی تاریکی) سے نکلنے کا سبب یہ ہوا کہ ہماری دوکان کے سامنے چند اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت سے چوک** درس دیا کرتے تھے۔ کبھی کبھار میں بھی رسمی طور پر اس میں شرکت کرلیتا تھا۔ وہ بار بار مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے مگر میں ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنا لیتا۔ ایک روز اُن کی منت سماجت پر میں نے اجتماع میں شرکت کی حامی بھرلی اور میں اجتماع میں حاضر ہوگیا۔ جب وہاں پہنچا تو **اجتماع میں ہونے والے بیان، ذکر، نعت اور رقت انگیز دعا نے مجھے متاثر کردیا،** اس کے بعد میری زندگی

www.dawateislami.net

یکسر بدل گئی۔ چرس، شراب نوشی اور ناچ گانوں سے توبہ کر لی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے پانچوں نمازیں مسجد میں ادا کرنے والا بن گیا۔ مجھ جیسے گناہوں میں لتھڑے ہوئے شخص نے مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے دین کے اہم مسائل بھی سیکھ لئے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت (داڑھی شریف) بھی سجالی۔ مدنی ماحول کی برکت سے میرے بُرے عقیدے کی بھی اصلاح ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک درس اور مدنی قافلہ کی برکت سے مجھ جیسا ناچ رنگ کا دلدادہ اور چرس اور شراب کا عادی سنّتوں کا پیکر بن گیا۔ تادمِ تحریر اطراف گاؤں اور خصوصی اسلامی بھائیوں میں مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ حسرت بھری نگاہیں

باب المدینہ (کراچی) کے مشہور علاقے لیاری کے محلے نیوکلری (جمعہ بلوچ روڈ) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں ایک ماڈرن نوجوان تھا اور جنرل اسٹور پر کام کرتا تھا۔ یہاں بیٹھ کر دن کا اکثر حصہ بلند آواز میں گانے سنا کرتا اور بدنگاہی کیا کرتا۔ حالت یہ تھی کہ اپنی عزت کا پاس

www.dawateislami.net

تھا نہ دوسرے کی تکلیف کا احساس، بس اپنی موج مستی میں مگن اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کرنے میں مصروف تھا۔ ہمارے جنرل اسٹور کے سامنے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی **چوک درس** دیا کرتے تھے۔ وہ میرے پاس آکر بڑی محبت اور نرمی سے گانے بند کرنے کی التجا کرتے۔ میں آواز تو بند کر دیتا لیکن مجھے ناگوار گزرتا۔ یونہی وقت تیز رفتاری سے گزر رہا تھا کہ ایک روز میں اور میرے دوست بیٹھے گپ شپ کر رہے تھے اچانک دل میں اک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے یار! ہم کتنے غافل ہیں، گناہوں کی دلدل میں دھنستے جا رہے ہیں، کبھی سدھرنے کا نہیں سوچا، کبھی نیکیوں کا ذہن نہیں بنا۔ اسی اثناء میں ہماری نظر سبز سبز عماموں والے عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں پر پڑی جو **چوک درس** دے رہے تھے۔ میں ان اسلامی بھائیوں کی طرف حسرت بھری نگاہ ڈالی اور اپنے دوست کو کہنے لگا: بھائی! انھیں بھی تو دیکھو ہماری طرح جوان ہیں یقیناً ہماری طرح ان کی خواہشیں بھی ہونگی لیکن انھوں نے سب کچھ دین پر قربان کر کے آخرت کا سامان کرنے کو ترجیح دی ہے اور ایک ہم ہیں کہ اپنی جوانی گناہوں میں کاٹ دی۔ احساسِ ندامت سے دل غمگین ہو گیا۔ چوک درس کا انداز دل پر چوٹ کر گیا اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی ان کی طرح نیک تمنا کا اظہار کیا۔ جس سے وہ بہت خوش ہوئے دعوتِ اسلامی

www.dawateislami.net

کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی۔ اجتماع اور دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کاموں میں شرکت کرنے لگا اور آہستہ آہستہ مدنی ماحول سے مُنسلِک ہوگیا۔ نماز روزے اور سنّتوں کا پابند ہوگیا بدنگاہی اور گانے باجوں سے توبہ کرلی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿14﴾ فلموں کا شیدائی

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے لطیف آباد کی ایوب کالونی میں رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ: میں ایک کرکٹر ہونے کے ساتھ ساتھ **فلموں کا بھی شیدائی** تھا۔ میری بدقسمتی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ **جمعۃ المبارک جو کہ مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے اس روز کی خوب خوب برکتیں حاصل کرتے ہیں لیکن ایک میں ان مبارک گھڑیوں میں بھی کسی پکنک پوائنٹ، سنیما کی گیلری، یا ریسٹورنٹ کی رونق بنا ہوتا۔** اسی طرز زندگی کو مقصدِ حیات سمجھ بیٹھا تھا۔ ان کاموں میں تو پیش پیش تھا لیکن علم دین سے بالکل کورا تھا۔ مجھے غسل کے فرائض تک معلوم نہ تھے۔ میری عصیاں بھری زندگی میں

www.dawateislami.net

بہار آنے کا سبب یہ ہوا کہ ہمارے علاقہ میں مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی ہم جیسے بگڑے ہوئے نوجوانوں کی اصلاح کے لئے چوک درس دیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ ہمارے پاس آئے اور محبت بھرے انداز میں کہنے لگے: ''آپ بھی درس میں شرکت فرمالیں۔'' میرے دوست تو انھیں دیکھ کر بھاگ گئے لیکن میں نے توجہ سے ان کی بات سنی اور درس میں شریک ہوگیا۔ یوں سنّتوں بھرے درس میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ روز بروز میرے اندر تبدیلی آنے لگی۔ اسلامی بھائیوں کا طرزِ زندگی دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا۔ اسلامی بھائیوں کی صحبت کی برکت سے میں مدرسۃ المدینہ بالغان میں بھی شرکت کرنے لگا۔ پھر آہستہ آہستہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی ترکیب بن گئی، فلموں ڈراموں سے توبہ کرلی، جو وقت کرکٹ کھیلنے میں برباد کرتا تھا اُسے مدنی کام میں صرف کرنے لگا۔ یہاں تک کے میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا جذبہ لیے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) اور مدرسۃ المدینہ فیضان مدینہ میں ناظم کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

کامل الایمان بنانے والے اعمال

حضرت سیّدُنا عمّار بن یاسر رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ''تین عادتیں ایسی ہیں کہ جس نے انہیں اختیار کرلیا اس نے اپنا ایمان کامل کرلیا۔'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ کے کسی رفیق نے دریافت کیا کہ اے ابویَقْظَان! (یہ حضرت سیّدُنا عمّار بن یاسر رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ کی کنیت ہے) وہ کون سی عادات ہیں جن کی نسبت آپ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اپنے اندر یہ عادتیں اکھٹی کرلیں اس نے اپنا ایمان کامل کرلیا؟'' فرمایا: ''تنگی کے وقت راہِ خدا میں خرچ کرنا، اپنے نفس سے انصاف کرنا اور عالم دِین کو سلام کرنا۔

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب اِفْشاء السلام من الاسلام، ص٤)

علم کی اہمیت

حضرت سیّدُنا عبداللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ خاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''انسان تو دو ہی ہیں: عالمِ دین اور طالب علم اور ان کے علاوہ کسی میں بھلائی نہیں۔ (المعجم الکبیر، الحدیث: ١٠٤٦٢، ج١٠، ص٢٠١)

www.dawateislami.net

نشے باز کی اصلاح کا راز

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 397 صفحات پر مشتمل کتاب، ''پردے کے بارے میں سوال جواب'' صفحہ 1 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ ترمذی شریف کے حوالے سے ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں: ''**حضرتِ** سیِّدُنا اُبَی بن کَعب رَضِیَ اللّٰہ تعالٰی عَنْہ نے خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین، شَفِیعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیسُ الْغَرِیبِین، سِراجُ السَّالِکِین، مَحبوبِ ربُّ الْعٰلَمِین، جنابِ صادِق و اَمِین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے، دُعائیں چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت **دُرُود خوانی** میں صَرف کروں گا۔ تو **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: ''یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٤ ص٢٠٧ حدیث ٢٤٦٥)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

نشے باز کی اصلاح کا راز

مرکز الاولیاء (لاہور، پاکستان) کے علاقے چاہ میراں کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہونے کے احوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ صحبت بد کی وجہ سے میرے اَطوار و کردار میں اس قدر بگاڑ پیدا ہو گیا تھا کہ نہ مجھے چھوٹوں پر شفقت کا کوئی احساس تھا اور نہ ہی بڑوں کے ادب واحترام کا کوئی پاس۔ دن بھر آوارہ دوستوں کے ساتھ آوارگی میں مست رہتا اور شب بھر مختلف گناہوں کا سلسلہ جاری رہتا۔ وقت کے ساتھ ساتھ برائیوں کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا تھا۔ بالآخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ میں بھی دوستوں کے ساتھ نشے کی صورت میں زہر پینے لگا جب گھر والوں کو میری اس عادتِ بد کے بارے میں پتا چلا تو بہت پریشان ہوئے۔ انہیں یہی فکر دامن گیر تھی کہ کسی طرح مجھے اس تباہی سے بچایا جائے۔ انہوں نے بارہا سمجھایا مگر مجھ پر کوئی اثر نہ ہوا۔ دن بدن نشے کی عادت راسخ ہوتی گئی اور نوبت یہاں تک آ گئی کہ میں کئی قسم کے نشوں مثلاً ہیروئن مختلف میڈیسن، چرس، شراب وغیرہ سے اپنی زندگی کو تیزی سے برباد کرنے لگا۔ بالآخر اس عادتِ بد نے مجھے بالکل ناکارہ کر کے رکھ دیا۔ میں گھر والوں اور رشتہ داروں کی نظروں سے گر چکا تھا۔ بس شب و روز نشے میں بدمست رہتا۔ جب نشہ نہ ملتا تو میری حالت پاگلوں کی طرح ہو جاتی اور میں اس زہرِ قاتل کو حاصل کرنے

www.dawateislami.net

کے لیے چوری چکاری کی عادتِ بد میں مبتلا ہوگیا۔ چوری کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔ جب کچھ روپے ہاتھ لگ جاتے تو فوراً درندہ صفت انسان (جو نشے کو عام کرکے لوگوں کی زندگیوں سے کھیل کر اپنی قبر وآخرت کو برباد کررہے تھے ان) کے پاس پہنچ جاتا اور انہیں رقم دے کر نشے کی لعنت حاصل کرتا اور اپنے اندر کی آگ کو ٹھنڈی کرتا۔ اَلْغَرَض میں سَرتاپا زنجیرِ عِصیاں میں جکڑ چکا تھا جس سے خلاصی بظاہر ممکن معلوم نہ ہوتی تھی مگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم شاملِ حال رہا کہ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مشکبار مدنی ماحول میسر آ گیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی جن کی انفرادی کوششوں سے مجھے درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ درس انتہائی آسان فہم ہونے کے ساتھ ساتھ پَنْد ونصیحت کے مدنی پھولوں سے بھرپور تھا میں نے بھی کچھ مدنی پھول اپنے دامن میں بھر لئے اور ان سے اپنے گلشنِ حیات کو مہکانے کی نیت کرلی۔ درس کے بعد ملاے دوران ان اسلامی بھائی نے بڑی محبت سے مجھے درس میں پابندی سے شرکت کرنے کی ترغیب دلائی، چنانچہ اس کے بعد میں درس میں اور درس کی برکت سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا پابند بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے اس مدنی ماحول میں آنا جانا تو کیا ہوا مجھے اپنی سابقہ زندگی کے بیش قیمت ''انمول ہیروں'' کے زِیاں کا

www.dawateislami.net

احساس ہونے لگا۔ میں نے اس کی تلافی کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی پختہ نیت کر لی اور اپنی اس نیک نیّت کو عملی جامہ پہنانے مدنی ماحول میں استقامت پانے اور خوب خوب نیکیاں کمانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 63 روزہ تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ یوں مجھ سا بدکردار عِصیاں شِعار اور معاشرے کا انتہائی ذلیل وخوار شخص سنّتوں پر عمل کی برکت سے باکردار، نکوکار اور معاشرے کا عزت دار انسان بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہو کر قادری عطاری بن چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ رحمتوں کی برسات

فرید ٹاؤن (پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ بدقسمتی سے میں گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ دنیا کی رنگینیوں میں ایسا گُم تھا کہ نہ نمازوں کا ہوش تھا اور نہ قبر و آخرت کی کوئی فکر۔ بس دنیا ہی کا حصول مقصدِ حیات بن چکا تھا۔ یوں زندگی کے قیمتی لمحات دنیاوی خرافات کی نذر ہو رہے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو سلامت رکھے اور اسے

www.dawateislami.net

ترقی و عروج عطا فرمائے کہ جس کی بدولت لاکھوں لاکھ مسلمان نیکی کی راہ پر گامزن ہوگئے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ بدکار روسیاہ کار انسان کو دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا سبب کچھ یوں بنا کہ ایک دن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی دی ہوئی توفیق سے نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں جانا ہوا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد مجھے مسجد میں ہونے والے فیضانِ سنّت کے درس میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ درس بہت اچھا لگا آخر میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی ترغیب دلائی گئی میں نے بھی اجتماع میں شرکت کی نیت کر لی اور مقررہ وقت پر سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گیا۔ یہاں تو ایک نیا ہی جہان آباد تھا ہر طرف سنّتوں کی بہاریں تھی ایک عجیب روح پرور سماں تھا پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی۔ میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ سر پر عمامہ شریف، زُلفیں اور چہرے پر داڑھی سجالی اور یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تیس دن کے مدنی قافلے کا مسافر ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ مدنی حُلیے کی برکت

تحصیل جنڈ (پنجاب، پاکستان) کے علاقے کوٹ چھچی کے مقیم اسلامی

www.dawateislami.net

بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ بد قسمتی سے میرا اٹھنا بیٹھنا بد مذہبوں کے ساتھ تھا۔ وہ لوگ ٹولیاں بنا کر ہماری مسجد میں آتے اور اپنے مکر وفریب کے جال میں سادہ لوح مسلمانوں کو پھانسنے کی کوشش کرتے اور یوں ہم سب دوست مسلکِ حق اہلسنّت سے ناآشنائی کی بنا پر ان کے ساتھ بیٹھ جاتے مگر مقدر نے یاوری کی اس طرح کہ ایک روز میں نے اپنے گاؤں کے ایک اسلامی بھائی کو سر پر سبز سبز عمامے کا تاج، بدن پر سنّت کے مطابق سفید مدنی لباس اور چہرے پر داڑھی شریف سجائے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا۔ ان کے حلیے میں عجیب کشش تھی بالخصوص عبادت کا نور ان کے چہرے سے نمایاں تھا۔ مسکرا کر خندہ پیشانی اور پُروقار انداز میں جب کسی سے ملاقات فرماتے تو نجانے کیوں نظریں انہیں دیکھ کر ادب سے جھک جاتیں۔ علاقے کا ہر فرد ان سے احترام سے پیش آتا۔ وہ اسلامی بھائی ہمارے علاقے کی ''قبرستان والی مسجد'' کے نام سے معروف مسجد میں آتے اور فیضانِ سنّت سے درس دیا کرتے۔ میں بھی ان کے مدنی حلیے سے متأثر ہو کر درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کرنے لگا۔ نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے روکنے کے عظیم الشان فضائل سن کر میرے دل میں بھی درس دینے کا شوق مچلنے لگا۔ ایک روز میں نے خود ہی ان سے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ ''برائے کرم مجھے بھی درس دینا سکھا دیجیے''۔ میرا تو یہ کہنا تھا انہوں نے خوشی کا اظہار فرماتے

www.dawateislami.net

ہوئے مرحبا مرحبا کی صدائیں لگا کر جس طرح میری حوصلہ افزائی فرمائی میرے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ ان کی انفرادی کوشش سے میں نے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر قادری عطاری ہو گیا۔ یوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے کچھ ہی عرصے میں نہ صرف میں نے درسِ فیضانِ سنّت دینا سیکھ لیا بلکہ درس دینے کی سعادت بھی پانے لگا۔ مدنی ماحول کی خوب خوب برکتیں لوٹنے کی سعادت نصیب ہونے لگی۔ مدنی کاموں کا جذبہ ملا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کے ذمہ دار کی حیثیت سے نیکی کی دعوت عام کر رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ راہِ خدا کا مسافر

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دنیا کی رنگینیوں میں کھویا انجامِ آخرت سے یکسر غافل زندگی کے شب و روز بربادیٔ آخرت کے کاموں میں گزار رہا تھا مگر مجھ پر میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کا فضل و کرم ہو گیا۔ ہوا یوں کہ ایک دن میں مسجد میں ہونے والے درسِ فیضانِ سنّت میں بیٹھ گیا بس پھر کیا تھا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شہرۂ آفاق تالیف **فیضانِ سنّت** کے پُرتاثیر کلمات نے میری زندگی میں مدنی

www.dawateislami.net

انقلاب برپا کردیا۔اب تو میں بِلاناغہ درس میں شرکت کرنے لگا جس کی برکت سے نمازوں کی پابندی کا ذہن بن گیا۔ساتھ ہی دارین کی سعادتیں پانے کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُهُمُ العَالِیَه کی غلامی میں آکران سے مرید بھی ہوگیا۔اپنی بقیہ حیات صلوٰۃ وسنّت کے مطابق گزارنے کا عزمِ مصمم کرتے ہوئے سنّتیں سیکھنے کے لئے راہِ خدا کا مسافر بن گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں بے شمار سنّتیں، دعائیں اور دیگر شرعی مسائل سیکھنے کی عظیم سعادت میسر آئی۔مدنی قافلے کی روح پرور ساعتوں نے فکرِ آخرت کا ایسا جذبہ دے دیا کہ میں نے اپنا یہ ذہن بنالیا کہ بس اب دعوتِ اسلامی ہی میں اپنی زندگی گزاروں گا اوراپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا عظیم خزانہ جمع کروں گا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ خوش گوار تبدیلی

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ جوں ہی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو معاشرے میں پھیلی برائیوں نے مجھے آگھیرا۔اسکول کے زمانے سے ہی برے دوستوں کی صحبت ملی جس کی نحوست

www.dawateislami.net

سے میں فلموں ڈراموں کا شوقین ہو گیا۔ گانے باجوں کا تو ایسا بھوت سوار تھا کہ لبوں پر ہمہ وقت مختلف گانوں کے بول رہنے لگے۔ غفلت کی پٹی میری آنکھوں پر کچھ ایسی بندھی تھی کہ اپنے ناتواں کندھوں پر گناہوں کا بوجھ اٹھائے قبر کے پُر ہول گڑھے کی جانب بڑھتا ہی چلا جارہا تھا کہ ایسے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے میری یاوری کی اور نہ صرف مجھے میرا دنیا میں آنے کا مقصد یاد دلا دیا بلکہ گناہوں سے بچا کر نیکیوں کی راہ پر بھی گامزن کر دیا۔ سبب کچھ اس طرح بنا کہ میرا گھرانا قدرے مذہبی ذہن کا تھا اس لئے کبھی کبھی نماز پڑھنے کے لئے مسجد جانے کا موقع مل جاتا۔ چنانچہ ایک روز مسجد میں حاضر ہوا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے ان اسلامی بھائی پر جو میری قسمت سنوارنے کیلئے بعد نمازِ مغرب ہاتھوں میں فیضانِ سنّت تھامے درس دینے کے لیے تشریف فرما تھے میں بھی نماز پڑھ کر درس میں شریک ہو گیا۔ ایک ولیِ کامل کے تحریر کردہ الفاظ کانوں کے راستے قلب کی گہرائیوں میں اترتے چلے گئے۔ درس کے اختتام پر ان اسلامی بھائی نے احسن انداز میں مسکرا کر ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پر خلوص دعوت پیش کی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کے اندازِ ملاقات اور میٹھی میٹھی پر اثر گفتگو نے میرے دل کی دنیا ہی بدل دی میں نے گناہوں سے توبہ کی اور یہ ذہن بنالیا کہ اب اِنْ شَآءَ

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ جینا مرنا دعوتِ اسلامی میں ہی ہوگا۔ میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے کے تحت مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگا اور جلد ہی عشاء کی نماز کے بعد ہونے والے درسِ فیضانِ سنّت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ سب لوگ حیران تھے کہ اچانک اسے کیا ہوگیا ہے جس کی زبان فضول باتوں اور طرح طرح کے بے ہودہ گانوں سے رکتی نہ تھی اب نیکی کی دعوت کی شیرینی اور نعتِ مصطفیٰ کے ترانوں سے سجی رہتی ہے۔ گھر والے بھی بہت خوش ہیں اور دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو دعائیں دیتے ہیں کہ جن کی بدولت ہمارا بچہ نیکی کی راہ پر گامزن ہوگیا۔ اب تو دل میں صرف ایک ہی بات نقش ہے کہ ''مرشد کے فرمان پر جان بھی قربان ہے۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ اشکوں کی برسات

خوشاب (پنجاب پاکستان) کے علاقے جوہر آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ زندگی بے مقصد ہی گزر رہی تھی۔ ایامِ حیات کے قیمتی لمحات سے سرمایۂ آخرت جمع کرنے کی بجائے گناہوں سے اپنا نامۂ اعمال سیاہ کر رہا تھا۔ گناہوں سے پُرخار زندگی میں نیکیوں کے پھول کچھ اس طرح کھلنے لگے کہ

www.dawateislami.net

خوش قسمتی سے ایک دن امیرِ اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف فیضانِ سنت پڑھنے کی سعادت حاصل ہوگئی تحریر کی روانی جیسے پرسکون جھیل کا بہاؤ جا بجا بکھرے علم وحکمت کے موتی پندونصائح کے مہکتے پھول اَسلاف کے پاکیزہ کردار کے عکاس واقعات میرے دل کو جلا بخش گئے۔ خوابیدہ جذبات بیدار ہوگئے، نیک بننے کا جذبہ مِلا چنانچہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں حاضری کی سعادت حاصل کی تلاوت قران درود وسلام سبز عماموں کے تاج سجائے اسلامی بھائیوں کا اِزدِحام سنتوں بھرا بیان ذکر اللّٰہ کی پُرکیف صدائیں اور رقت انگیز دعا میں بارگاہ خداوندی میں کی جانے والی التجائیں میرے دل کی دنیا ہی بدل گئیں۔ میرا پتھر دل نرم پڑ گیا آنکھوں سے اشکوں کی برسات شروع ہوگئی اک روحانی کیف وسرور حاصل ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کا ہوکر رہ گیا۔ بری صحبت سے جان چھوٹی عمل کا جذبہ ملا اور ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کا ذہن بنا مدنی کاموں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ تادمِ تحریر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے شہر سطح پر مدنی قافلہ ذمہ دار ہونے کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ ھنسی مذاق کی عادت نکل گئی

سرگودھا (پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی قران وسنّت کی راہ پر آنے کا

www.dawateislami.net

واقعہ بیان کرتے ہیں کہ 1989ء کی ایک روحانی رات تھی جب میری زندگی میں سنتوں بھرا انقلاب آیا۔ ہوا کچھ اس طرح کہ ہمارے ایک رشتہ دار رحیم یار خان میں سرکاری ملازم تھے۔ان کی سابقہ زندگی گناہوں سے بھرپور تھی، وہ مختلف برائیوں میں مبتلا تھے ایک رات وہ ملاقات کیلئے تشریف لائے تو دیکھ کر میں کچھ دیر سکتے میں آ گیا کہ کل تک جو برائیوں کی دلدل میں دھنسا ہوا تھا اب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ والہٖ وَسلَّم کی سنّت داڑھی شریف سے ان کا چہرہ جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔کل تک ہنسی مذاق جن کا محبوب ترین مشغلہ تھا مگر اب ان کے چہرے پر سنجیدگی کے آثار نمایاں تھے اور ان کے چہرے سے عبادت کا نور چمک رہا تھا۔انہوں نے نہایت پُرتپاک طریقے سے میری خیریت معلوم کرتے ہوئے مجھ پر شفقت فرمائی میں حیران ہو گیا کہ ان کی گفتار و انداز یکسر بدل چکے تھے۔ انہوں نے نہایت دلنشین انداز میں مجھے فیضانِ سنّت سے داڑھی شریف کی سنّتیں اور آداب پڑھ کر سنائے۔نجانے الفاظ میں ایسی کیا تاثیر تھی کہ جوں جوں میں فیضانِ سنّت کا درس سنتا گیا۔الفاظوں کا سحر میرے کانوں کے راستے سے دل میں اترتا گیا۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ داڑھی شریف سجانے کی نیّت کرلی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے میری پرخار زندگی میں ایسا مدنی انقلاب آیا کہ تادمِ تحریر میں مدنی ماحول کی خوب خوب برکتیں لوٹ رہا

www.dawateislami.net

ہوں۔بس اب میرا ذہن بن گیا ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کو کبھی نہیں چھوڑوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿8﴾ معلومات کا خزانہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) میں قیام پذیر اسلامی بھائی اپنے سدھرنے کا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ 1995ء میں میں **fsc** کا طالب علم تھا۔ مذہبی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے میری دوستی ایک بدمذہب سے ہوگئی میں اس کے ساتھ ہی اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا۔ کہتے ہیں کہ صحبت اثر رکھتی ہے لہٰذا میں بھی اس کے فاسد عقائد کا شکار ہونے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کو درازیٔ عمر بالخیر عطا فرمائے کہ جنہوں نے دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھ کر امتِ مسلمہ پر احسانِ عظیم فرمایا اور بے شمار لوگوں کو بدمذہبوں سے محفوظ فرمایا یقیناً اگر دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نہ ہوتا تو اس بدمذہب کی دوستی آج مجھے گمراہی میں مبتلا کر دیتی۔ مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا کہ اس دوست نما دشمن سے میری جان چھوٹ گئی سبب کچھ یوں بنا کہ ہماری مسجد میں فیضانِ سنّت کا درس شروع ہوگیا تو ایک دن میرے والد صاحب نے فرمایا ''تم بھی درس میں شرکت کیا کرو کہ درس میں بیٹھنے کی برکت سے نہ صرف معلومات کا ڈھیروں خزانہ

www.dawateislami.net

حاصل ہوتا ہے بلکہ علمِ دین کی مجلس میں بیٹھنے کی عظیم فضیلت پانے کی بھی سعادت ملتی ہے۔'' لہٰذا میں نے درس میں باقاعدگی سے بیٹھنا شروع کر دیا۔ واقعی درس میں بیٹھنے کی برکت سے علمِ دین کے انمول موتیوں سے دامن بھرنے کا سنہری موقع ملا اور ساتھ ہی میرے دل و دماغ کو ایسا سکون نصیب ہوا کہ میرے پاس بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو گیا۔ میرے لئے یہ ایک نیا ماحول تھا ہر طرف علم و عمل کے پھولوں سے مہکی مہکی فضاؤں نے مجھے بہت متأثر کیا۔ پُرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا ہی زیروزبر کر دی میں نے اپنے تمام گناہوں سے پکّی توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے بیعت کی بھی سعادت حاصل کر چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ خواب میں کرم ہو گیا

ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی نیک عملوں سے مزیّن فضاؤں میں آنے سے قبل میں پینٹ

www.dawateislami.net

شرٹ میں کسا کسایا رہتا۔ داڑھی شریف منڈوانے کے گناہ کے ساتھ ساتھ کئی اور بدعملیوں کا بھی شکار تھا۔ غرض میرے شب روز فضولیات ولغویات ہی میں بسر ہو رہے تھے۔ میری زندگی میں گناہوں کی شام کچھ اس طرح ہوئی کہ ہمارے گاؤں میں سنّتوں کی خدمت کے جذبے سے سرشار چند عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار درس شروع کر دیا۔ جس میں قران پاک کے ترجمے کنزالایمان مع تفسیر خزائن العرفان سے چند آیات کا ترجمہ وتفسیر پڑھ کر سنایا جاتا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بھی شرکت کی سعادت میسر آئی تقریباً دو سال تک اس درس کا سلسلہ چلتا رہا پھر بعض وجوہات کی بنا پر درس بند ہو گیا مگر میں اس درس کی برکت سے اپنے گناہوں سے تائب ہو کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو چکا تھا۔ نیز مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدنی مقصد ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**'' کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا تھا۔ اب میرا دل کڑھتا اور مجھے یوں محسوس ہوتا کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے'' آپ خود درس کیوں نہیں شروع کر لیتے۔'' چنانچہ میں نے ایک اسلامی بھائی کو ساتھ لیا اور فیضانِ سنّت کا درس دینا شروع کر دیا۔ جس کی برکت سے میں نے اپنے قول و فعل میں ایک نمایاں تبدیلی محسوس کی۔ میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا ایک رات سویا ہوا تھا کہ میرے بھاگ جاگ اٹھے کیا دیکھتا ہوں کہ امیرِ اہلسنّت دَامَت

www.dawateislami.net

بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بیان فرما رہے ہیں اور میں کافی دور سے آپ کے دیدار سے فیض یاب ہو رہا ہوں۔ میرے دل میں خیال آیا کہ کاش امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب جا سکتا۔ اس خیال کا آنا تھا اچانک میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنے قریب پایا۔ آپ مسکرا رہے تھے۔ میں نے مصافحہ کیا اور ادب سے ان کے قریب بیٹھ گیا۔ اس واقعہ کے بعد میں نے باقاعدگی سے درسِ فیضانِ سنّت جاری رکھا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ درس کی برکت

ضلع لودھراں (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں باب المدینہ (کراچی) میں ایک اسٹیل انڈسٹری میں ملازم تھا ایک دن نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں جانا ہوا۔ نماز پڑھنے کے بعد جونہی میں واپس آنے لگا ایک سبز سبز عمامے والے اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر نہایت خندہ پیشانی سے ملاقات کرتے ہوئے درس میں شرکت کی دعوت کچھ ایسے دلنشین انداز میں پیش کی کہ میں انکار نہ کر سکا اور درسِ فیضانِ سنّت میں بیٹھ گیا۔ فیضانِ سنّت کے عام فہم الفاظ اور درس دینے والے اسلامی بھائی کا انداز کچھ ایسا پُر اثر تھا

www.dawateislami.net

کہ میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ درس کے بعد میں واپس جانے لگا تو ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی آگے بڑھے مجھ سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں نے انہیں شرکت کی یقین دہانی کروائی۔ بالآخر میں سنّتوں بھرے اجتماع کی پُرکیف فضاؤں میں پہنچ گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع کا ہر منظر ہی نرالہ تھا۔ پُرسوز بیان سنا تو دل و دماغ کے بند دَرِیچے کھل گئے۔ ذکر اور آخر میں رقت انگیز دعا نے تو میری کایا ہی پلٹ دی۔ میری سوچ وفکر کو یکسر بدل کر رکھ دیا میرے دل میں نیکیوں کا شوق اور گناہوں سے نفرت کا کچھ ایسا جذبہ پیدا ہوا کہ میں مدنی ماحول کا ہو کر رہ گیا۔ اسلامی بھائیوں کی مزید شفقتوں کی برکت سے دو ہفتے میں ہی عمامہ سجا کر اپنا ''سر سبز سبز'' کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے مدنی ماحول کی پرنور فضائیں میسر آئی ہیں نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ مدنی قافلوں میں سنّتوں بھرا سفر اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت میرا معمول بن گیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بَرگُزیدہ بندوں کے صدقے ہماری مغفرت فرمائے اور مہکے مہکے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿10﴾ فیشن پرستی سے توبہ

مرکزالاولیاء (لاہور) کے علاقے مانگا منڈی کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا۔ دنیا کی رونقوں میں منہمک زندگی کے نادر لمحات ضائع کر رہا تھا۔ میری زندگی کے سیاہ پہر میں سعادتوں کی کرنیں کچھ یوں نمودار ہوئیں کہ ہمارے محلّہ کی مسجد میں ایک اسلامی بھائی درسِ فیضانِ سنّت کیلئے تشریف لایا کرتے۔ خوش قسمتی سے ایک دن میں بھی درس میں شریک ہو گیا۔ انہوں نے درودوسلام کی فضیلت بیان کی جسے سن کر دل خوشی سے جھومنے لگا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ واٰلہٖ وَسلَّم پر درود پاک پڑھنے والوں پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کی کیسی چھما چھم بارش برستی ہے۔ درسِ فیضانِ سنّت کے بعد میری ملاقات ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ہو گئی ان کا اندازِ ملاقات اور گفتگو کا دلنشین انداز مجھے بہت اچھا لگا انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے مدنی قافلے کی برکتیں بتائیں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں دعائیں قبول ہوتی ہیں پریشانیاں دور ہوتی اور چین سکون کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی راہِ خدا میں سفر کی برکتوں سے مالا مال ہو رہے ہیں۔ آپ بھی مدنی قافلے میں سفر کریں جہاں آپکو بے شمار دینی مسائل سیکھنے کو ملیں گے وہیں سکونِ قلب کی دولت بھی نصیب ہو گی۔ ان اسلامی

www.dawateislami.net

بھائی کے دنیا و آخرت کے فوائد سے بھرپور کلام کو سن کر میں بہت خوش ہوا اور یوں ان کی خیر خواہی فرمانے کے سبب میرے دل میں ان کی محبت موجزن ہو گئی اور میں ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کے لئے تیار ہو گیا۔ مدنی قافلے میں سفر کے دوران عاشقانِ رسول کی رفاقت میں بہت سرور آیا۔ دین کے وہ مسائل سیکھنے کا موقع ملا جن سے میں آج تک نا آشنا تھا نماز کے وہ اہم مسائل جن کا نماز میں خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے ان کے بارے میں سنا تو آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ نماز میں شرائط و فرائض بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال میں مدنی قافلے میں اسلامی بھائیوں کی شفقتوں اور ان کی ملنساری اخلاق و کردار سے اس قدر متأثر ہوا کہ میں ہمیشہ کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اپنی قبر و آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دگنی رات چگنی ترقی و عروج عطا فرمائے کہ جس کی برکت سے آج لاکھوں لاکھ مسلمانوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے ایک فیشن پرست کی زندگی کو چار چاند لگ گئے اور سعادتوں بھری زندگی مقدّر بن گئی۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم بھی اپنے محلّہ، مسجد، گھر گھر میں درس

www.dawateislami.net

فیضانِ سنّت کو عام کر کے خوب خوب رحمتیں حاصل کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں خلوصِ نیّت کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿11﴾ بغض و عناد نکل گیا

تحصیل بھلوال (پنجاب، پاکستان) کے محلّہ مخدوم آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بد مذہبیت کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ بدمذہبوں کی صحبت کی نحوست کا رنگ اس قدر غالب تھا کہ میں دعوتِ اسلامی کے نام سے بھی چڑتا تھا۔ میرے شب و روز اسی بغض و عناد میں بسر ہو رہے تھے۔ نمازوں کا تو یہ حال تھا کہ کبھی پڑھ لی تو کبھی چھوڑ دی۔ ایک روز میں اپنے محلّہ کی مسجد میں نمازِ مغرب کی ادائیگی کے لیے گیا۔ نماز کے بعد مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت ہو رہا تھا۔ میری خوش بختی کہ میں درس میں شریک ہو گیا۔ مبلّغِ دعوتِ اسلامی کے سادہ اور منفرد انداز سے تو میرا رُواں رُواں لرزنے لگا مگر ابھی بھی غفلت کی خُماری مکمل طور پر ختم نہ ہوئی تھی۔ درسِ فیضانِ سنّت کے بعد میں نے اس اسلامی بھائی سے جارحانہ انداز میں بحث مباحثہ شروع کر دیا لیکن مجال ہے کہ ان کے لب و لہجے میں شدت آئی ہو۔ وہ

www.dawateislami.net

بڑے پیارے انداز میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتیں بتانے اور فیوضات سے آگاہی دینے کے ساتھ ساتھ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیتے رہے۔ میرا شرکت کا ذہن تو نہ تھا مگر ان اسلامی بھائی کی مستقل انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے نیت کر ہی لی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو ہی گیا۔ سنتوں بھرے اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان پھر ذکر اللہ اور آخر میں رقت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا ہی بدل دی۔ میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور سعادتوں بھری زندگی بسر کرنے کیلئے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے نمازوں کا پابند بن گیا۔ میں اب خوب خوب مدنی کاموں کی بہاریں لٹا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ تَبَرُّک کی برکت

وزیر آباد (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے محلّہ لکڑ منڈی کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے یوں تو میں شروع سے ہی نمازوں کا پابند تھا لیکن اچھی صحبت نہ ملنے کے باعث اپنے اندر عملی اعتبار سے بہت کمی پاتا تھا۔ روز بروز

www.dawateislami.net

بڑھتے ہوئے بے عملی کے سیلاب سے ''متأثر'' ہوجانے کا خوف لاحق رہنے لگا۔ ایسے میں مجھے اچھے ماحول کی ضرورت تھی جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے دعوتِ اسلامی کی صورت میں نصیب ہوگیا۔ سب کچھ اس طرح بنا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے درسِ فیضانِ سنّت سننے کی سعادت نصیب ہوئی جس کے پرتاثیر الفاظ کانوں کے راستے دل کی گہرائیوں میں اتر گئے مزید عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے دعوتِ اسلامی ہی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی سعادت میسر آئی۔ ایسا پاکیزہ ماحول میں نے اس سے قبل نہیں دیکھا تھا۔ اب تو میری سعادتوں کی معراج کا آغاز ہو چکا تھا۔ ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے کا مبارک سفر نصیب ہوا جس کی بے شمار برکتیں نصیب ہوئیں کہ دورانِ قافلہ رات سوتے میں میری قسمت چمک اٹھی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنا نورانی چہرہ چمکاتے جلوہ افروز ہیں۔ میں نے آپ کی جانب غور سے دیکھا تو آپ کچھ تناول فرمارہے تھے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انتہائی شفقت فرماتے ہوئے اپنے تبرّک کا کچھ حصہ مجھے بھی عطا فرمایا۔ میں نے جونہی لے کر اپنے منہ میں رکھا ایک کیف وسرور کی لہر اٹھی اور اسی اثنا میں بے اختیار میری زبان

www.dawateislami.net

سے اللہ ، اللہ کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔ میری آواز سے میرے قریب سوئے ہوئے شرکائے قافلہ اٹھ بیٹھے۔ اتنے میں مجھے بیدار کردیا گیا۔ دیکھا تو وقتِ تہجد تھا۔ میں ابھی تک اللہ ، اللہ کی پاکیزہ صدائیں بلند کئے جارہا تھا۔ یہ سب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عنایتیں ہیں کہ مجھ پر اس قدر کرم ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ ملاقات کا منفرد انداز

تحصیل میلسی (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی اپنے مدنی ماحول میں آنے کا واقعہ کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ یہ اُن دنوں کی بات ہے کہ جب میں میٹرک میں زیرِ تعلیم تھا۔ مدنی ماحول سے دوری کے باعث جہاں نماز روزے کی معلومات سے نابلد تھا وہیں عقائدِ حقّہ کے بارے میں بھی کوئی خاص شناسائی نہ تھی اسی وجہ سے بدمذہبوں کے ساتھ بھی میرا اٹھنا بیٹھنا رہتا۔ ایک دن گھر سے کچھ دور واقع مسجد (جہاں دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں کا آنا جانا تھا) میں نماز ادا کرنے گیا۔ جب میں نے وہاں اسلامی بھائیوں کا مسکرا مسکرا کر خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا دیکھا تو متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اس طرح آہستہ آہستہ میں نے عشاء کی نماز وہیں ادا کرنا شروع کردی۔ ایک دن ایک باعمامہ اسلامی

www.dawateislami.net

بھائی نے دعوت پیش کی کہ نماز کے بعد فیضانِ سنّت کا درس ہوتا ہے آپ بھی شرکت فرمایا کریں۔ میں نے درس میں شریک ہونے کی نیت کر لی۔ چونکہ میں سنتیں اور نوافل مسجد کے صحن میں ادا کرتا تھا اس وجہ سے مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ درس تو مسجد کے اندر ہوتا ہے۔ جب میں اس بات سے آگاہ ہوا تو ایک دن درسِ فیضانِ سنّت سننے بیٹھ گیا۔ مجھے درس اس قدر پسند آیا کہ اب تو میں نے روزانہ شرکت کا معمول بنالیا۔ کچھ عرصے بعد میں نے ملتان کالج میں داخلہ لے لیا میری خوش قسمتی کہ وہاں بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں سے میری ملاقات ہوگئی۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مدنی قافلہ کورس میں شرکت کا ذہن دیا۔ جب میں امتحان دے کر فارغ ہوا تو مدنی قافلہ کورس کرنے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ مدنی قافلہ کورس کی بھی کیا بات ہے اس نے تو میری سوچ یکسر بدل کر رکھ دی۔ مدنی قافلہ کورس کے دوران ہی ہمارے ڈویژن مشاورت کے نگران نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا۔ میں نے گھر والوں کو راضی کیا اور درسِ نظامی میں داخلہ لے لیا۔ جب میں درجہ ثالثہ (تیسرے سال) میں تھا تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دلانے پر 12 ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں بارہ ماہ

www.dawateislami.net

کے قافلے کا مسافر ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾14﴿ گناھوں کی تاریک وادیاں

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب اس طرح ہے کہ میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔فرض نمازوں تک سے غافل تھا۔بس موج مستی میں مگن زندگی کے انمول لمحات برباد کررہا تھا۔میری سعادتوں کی معراج کا سفر کچھ اس طرح شروع ہوا کہ ایک روز میں نمازِ ظہر کے لئے مسجد میں گیا تو نماز کے بعد ایک مبلّغ نے درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کیا۔ میں بھی درس میں شریک ہوگیا۔ پُرتاثیر درسِ فیضانِ سنّت سے میرا دل مسرور ہوگیا۔ درس کے اختتام پر ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی نے محبت بھرے انداز میں اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں چونکہ پہلے ہی درسِ فیضانِ سنّت سے متأثر ہوچکا تھا چنانچہ مزید برکتیں سمیٹنے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان اور رقت انگیز دعا کی برکت سے میرے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور برکتیں پانے کے لئے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔تادمِ تحریر ذیلی نگران کی حیثیت سے احیائے سنّت کے لیے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مہکے

www.dawateislami.net

مہکے مدنی ماحول کی مزید بہاریں عطا فرمائے۔(آمین)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿15﴾ سود کی لعنت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کھارادر سے تعلق رکھنے والے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل میں معاشی مسائل کا شکار تھا جس کی وجہ سے بے حد پریشان تھا۔ ان مسائل کے حل کے لیے مَعَاذَاللہ میں سود پر قرض لینے کے گناہِ عظیم میں مبتلا ہو گیا مگر مسائل ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گئے سود کا بار دن بدن بڑھتا ہی چلا جا رہا تھا اور اس کی ادائیگی کے اسباب دور دور تک نظر نہیں آ رہے تھے جس کی وجہ سے میری رات کا سکون اور دن کا چین وقرار رخصت ہو چکا تھا۔ ہر وقت یہی بوجھ سر پر سوار رہتا کہ اب کس طرح اس سودی لعنت سے گلوخلاصی ہو گی۔ بارہا شیطان لعین نے خودکشی کا ذہن دیا لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت شاملِ حال تھی کہ میں اس مکروفریب کے جال میں نہ پھنسا۔ ایک دن میری نظر کچھ سبز عماموں والے اسلامی بھائیوں پر پڑی۔ ان کے پُرنور چہروں اور مدنی حلیوں کو دیکھا تو بہت اچھا لگا چنانچہ میں سکون کی تلاش میں ان کے پیچھے پیچھے

www.dawateislami.net

چل دیا جب وہ مسجد میں داخل ہوئے تو میں بھی ان کے ہمراہ نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں چلا گیا۔ مغرب کی نماز باجماعت ادا کی اور اپنے مسائل کے حل کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعا کی۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے فیضانِ سنّت سے دیکھ کر بیان شروع کیا تو میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا۔ تحریر کی سادگی اور اصلاحِ اُمت کے جذبے سے سرشار انداز مجھے بے حد پسند آیا۔ میں نے اب باقاعدگی سے درس سننا شروع کر دیا۔ چند دنوں بعد ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی برکت سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری نصیب ہوگئی۔ وہاں کے روح پرور مناظر بہت اچھے لگے ہر طرف سبز عماموں کی بہاریں اور کثیر نوجوانوں کے داڑھی شریف سے پررونق چہرے دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ میں نے سابقہ گناہوں سے تائب ہو کر داڑھی اور عمامہ سجانے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے مجھے دین و دنیا کی برکتیں ملنا شروع ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(16) کالے بچھو

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) کے محلّہ مسلم آباد کے رہائشی اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے انقلاب کے بارے میں کچھ یوں رقم طراز ہیں

www.dawateislami.net

کہ یہ اُس وقت کی بات ہے جب میری رہائش رحیم یار خان میں تھی۔ وہاں غوثیہ مسجد میں ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی سبز سبز عمامے کا تاج سجائے تشریف لاتے اور بعد نمازِ مغرب فیضانِ سنّت سے درس دیا کرتے۔ میں بھی درس میں شریک ہوجاتا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے تحریر کردہ الفاظ کانوں کو بہت بھلے معلوم ہوتے۔ میں نے ان سے چند روز کیلئے فیضانِ سنّت حاصل کی اور اس کا مطالعہ کرنے لگا۔ جوں جوں میں فیضانِ سنّت پڑھتا گیا میری سوچ وفکر بدلتی گئی۔ پہلے ہمہ وقت دل و دماغ پر غفلت طاری رہتی مگر اب فیضانِ سنّت پڑھنے کے بعد میرے سوچ وفکر یکسر بدل گئی۔ میری سوچ وفکر میں تبدیلی کیسے نہ آتی کہ کتاب بھی تو اس ولیِ کامل کی تھی کہ جن کی مُخلِصانہ کاوِشوں کی برکت سے آج لاکھوں لاکھ مسلمان سنّتوں کے آئینہ دار بن چکے ہیں۔ اس کے بعد ہم راولپنڈی شفٹ ہوگئے۔ جب یہاں نماز پڑھنے کے لئے مسجد حاضر ہوا تو نماز کے بعد یہاں بھی درسِ فیضانِ سنّت کا سلسلہ دیکھ کر بہت خوش ہوا اور ذوق وشوق سے درسِ فیضانِ سنّت میں شریک ہوکر اپنی خالی جھولی کو علم وحکمت کے انمول موتیوں سے بھرنے لگا۔ درسِ فیضانِ سنّت کے بعد اسلامی بھائی نہایت پر تپاک طریقے سے ملاقات کرتے۔ مجھے ان کے نورانی چہروں پر سجی مسکراہٹ بہت اچھی لگتی۔ میں ان کے اخلاق وکردار سے بے حد متأثر ہو چکا تھا۔ انہوں نے شفقت

www.dawateislami.net

فرماتے ہوئے مجھے بھی درس دینے کا طریقہ سکھا دیا۔ چنانچہ میں بھی درس دینے کی سعادت پانے لگا مگر بدقسمتی سے اب تک چہرے پر داڑھی شریف سجانے سے محروم تھا۔ اسلامی بھائی سمجھاتے کہ داڑھی شریف سے اپنے چہرے کو منور کر لیجئے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنی قبر میں داڑھی شریف کا نور ساتھ لے جائیں۔ کیا بعید اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ہماری مغفرت فرما دے خوش قسمتی سے ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اِنقلابی رسالہ بنام کالے بچھو پیش کیا۔ اسے پڑھ کر میں کانپ اٹھا مجھ پر رقت طاری ہو گئی۔ خوفِ خدا کا اس قدر غلبہ ہوا کہ میں نے اسی وقت داڑھی شریف منڈوانے سے سچی توبہ کی اور اپنے چہرے کو داڑھی شریف کے نور سے پرنور، سر کو سبز سبز عمامے کے تاج سے سبز اور ہمیشہ کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے گناہوں بھری راہ چھوڑ دی اور نیکیوں کی جانب قدم بڑھا دیے۔ تادمِ تحریر ذیلی نگران کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (دعوتِ اسلامی) شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

www.dawateislami.net

6 باتوں کی نصیحت

حضرت سیِّدُنا ابوذَر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ''حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے 6 باتوں کی نصیحت فرمائی: (۱) مساکین سے محبت کرنا۔ (۲) (دُنیوی اعتبار سے) اپنے سے کم درجہ لوگوں کو دیکھنا اونچے درجے والوں کی طرف نہ دیکھنا۔ (۳) ہر حال میں حق بات کہنا اگرچہ کڑوی ہو اور (۴) اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملہ میں کسی کی ملامت سے نہ ڈرنا۔ (۵) رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا اگرچہ وہ قطع تعلق کریں اور (۶) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہ کی کثرت کرنا)۔

(المعجم الکبیر، الحدیث: ۱۶۴۸، ج۲، ص۱۵۶، بتقدمٍ و تاخرٍ)

عالم کی نشانی اور جھوٹے کی پہچان

حضرت سیِّدُنا سُلَیْم عامِری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیِّدُنا حُذَیفہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''آدمی کے عالم ہونے کے لئے اتنی بات کافی ہے کہ وہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اور اس کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ کہے: میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگتا ہوں اور پھر گناہوں میں مبتلا ہو جائے۔ (المصنف لابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، کلام حذیفۃ، الحدیث: ۲، ج۸، ص۲۰۰)

www.dawateislami.net

سنیما گھر کا شیدائی

www.dawateislami.net

بُلند رُتبہ کتاب

قراٰنِ مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وہ بلند رتبہ کتاب ہے کہ نہ صرف اس کی تلاوت کرنا کارِثواب ہے بلکہ اس کی زیارت کرنا بھی عبادت ہے چنانچہ حضرت عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہ نے ارشاد فرمایا: **اَلنَّظَرُ فِی الْمُصْحَفِ عِبَادَةٌ** الخ یعنی قراٰن مجید کو دیکھنا عبادت ہے۔

(شُعَبُ الایمان ـ ج٦ ص ١٨٧ حدیث ٧٨٦٠)

اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ بات پسند فرماتا ہے کہ قراٰنِ مجید اُسی طرح پڑھا جائے جیسا اسے نازل فرمایا گیا، چنانچہ حضرت سیِّدنا زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ ارشاد فرماتے ہیں: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ بات پسند فرماتا ہے کہ قراٰنِ مجید کی تلاوت اس طرح کی جائے جیسا اسے نازل فرمایا گیا ہے۔'' حضرت علامہ عبدالرَّء وف مناوی عَلَیہ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی اس حدیث کی شرح میں ارشاد فرماتے ہیں ''قراٰنِ مجید کی تلاوت کرنے والا نہ کوئی حرف زیادہ کرے نہ کم اور نہ اس طرح غلط اور بلاوجہ کھینچ کر ہی پڑھے کہ جیسا ہمارے زمانے میں قُرّاء پڑھتے ہیں۔''

(فَیضُ القَدِیر ج ٢، ص ٣٧٧ دارالکتب العلمیة بیروت)

قراٰنِ مجید، فُرقانِ حمید ربُّ الانام عَزَّوَجَلَّ کا مبارک کلام ہے، اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قراٰنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چُنانچہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِین، شَفِیعُ

www.dawateislami.net

اَلْمُذْنِبِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: ”جو شخص کتابُ اللّٰہ کا ایک حَرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمٓ ایک حَرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔“

(سُنَنُ التِّرمِذی ج٤ ص ٤١٧ حدیث ٢٩١٩)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! یہ ثواب اسی وقت ملے گا جبکہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھا گیا ہو ورنہ بسا اوقات ثواب کے بجائے بندہ عذاب کا مستحق بن جاتا ہے مثلاً اَلْحَمْدُ میں اگر کوئی (ح) کو (ہ) پڑھے تو اَلْھَمْدُ کا معنیٰ ”ہلکا اور کمزور ہو جانا“ ہے جبکہ اَلْحَمْدُ کا معنیٰ ”تمام تعریفیں“ ہے۔ مذکورہ مثال سے معلوم ہوا کہ قراٰنِ مجید کی تلاوت میں تلفظ کی غلطی کی وجہ سے کیا سے کیا معنی بن جاتے ہیں اور ایسا کرنے والا قراٰنِ پاک سے اکتسابِ فیض کے بجائے عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے۔ قراٰنِ مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کے بارے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ”**تلاوت کی فضیلت**“ کے صفحہ 19 پر تحریر فرماتے ہیں: ”میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ”بلا شبہ اتنی تجوید جس سے تَصْحِیْح (تَص۔حِی۔ح) حُروف ہو (قواعدِ تجوید کے مطابق حُروف کو دُرُست مخارِج سے ادا کر سکے) اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے،

www.dawateislami.net

فرضِ عین ہے۔" (فتاوی رضویه مُخرَّجه ج٦ ص ٣٤٣)

قراٰنِ مجید پڑھنا اور پڑھانا کس قدر باعثِ فضیلت ہے چنانچہ نبیِّ مُکرَّم نُورِ مُجسَّم، رسولِ اکرم صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیه واٰلهٖ وسلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعلَّمَ الْقُراٰنَ وَ عَلَّمَہٗ۔ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قراٰن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صَحیحُ البُخارِی ج ٣ ص ٤١٠ حدیث ٥٠٢٧)

حضرتِ سیِّدُنا ابوعبدالرحمٰن سُلَمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنْہ مسجِد میں قراٰنِ پاک پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مبارک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔

(فَیضُ القَدیر ج٣ ص٦١٨ تحتَ الحدیث٣٩٨٣)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار مدارِس بنام مَدرَسةُ المَدِینه قائم ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر(١٤ رمضان المُبارك ١٤٣٢ ھ/ 15 اگست 2011ء) صِرف پاکستان میں برائے حِفظ و ناظِرہ مَدَنی منّوں کے تقریباً 766 اور مَدَنی منّیوں کے تقریباً 316 مدارِسُ المدینہ چلائے جارہے ہیں جن میں مَدَنی منّوں اور مَدَنی منّیوں کو ملا کر کُل تعداد تقریباً 72000 ہے۔ نیز اسلامی بھائیوں کے مَدرَسةُ المدینه (بالِغان، جن کا وقت عُموماً بعدِ عشاء 40 مِنَٹ ہے) کی تعداد تقریباً 3316 ہے اور اسلامی

www.dawateislami.net

بہنوں کے مَدرَسۃُ المدینہ (بالِغات، جن کا وقت: صبح 8:00 تا نمازِ عصر مختلف اوقات میں ہے، ان کا دورانیہ: 1 گھنٹہ 12 منٹ ہے) کی تعداد تقریباً **39938** ہے۔

ان تمام مدارِس میں فی سبیلِ اللّٰہ دُرُست تلفظ کے ساتھ **قرانِ مجید** پڑھایا جاتا، مختلف دعائیں یاد کروائی جاتیں اور سنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ ملک بھر سے بے شمار اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً "**مدرسۃ المدینہ** (بالغان)" کی بَرَکت سے اپنے دل میں برپا ہونے والے مَدَنی انقلاب کی مدنی بہاریں تحریری صورت میں بھیجتے رہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ** مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی ان مَدَنی بہاروں کی پہلی قسط "**سینما گھر کا شیدائی**" کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل کرنے اور مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ (دعوتِ اسلامی)

۸ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۲ھ، 06 اکتوبر 2011ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**تلاوت کی فضیلت**'' میں بحوالہ جَامِعُ الصَّغِیر دُرود پاک پڑھنے کی فضیلت ذکر فرماتے ہیں: دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، ''مجھ پر درود پاک پڑھنا پُل صِراط پر نور ہے۔ جو روزِ جمعہ مجھ پر اَسّی بار درود پاک پڑھے اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے''۔

(اَلجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطِی ص ۳۲۰ حدیث ۵۱۹۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سنیما گھر کا شیدائی

اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) کے محلّہ شاہ ولی اللّٰہ نگر میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، **مَعَاذَ اللّٰہ فلموں کا اسقدر شائق تھا کہ کبھی کبھار تو دن**

www.dawateislami.net

میں دو دو مرتبہ سینما گھر پہنچ جاتا، میرے شب و روز یونہی سینما گھروں کے چکروں میں بسر ہو رہے تھے، میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس طرح آئی کہ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ بمطابق مارچ 1991ء کی ایک سہانی صبح اپنے محلے کی مسجد میں نمازِ فجر کے بعد تلاوتِ قرانِ پاک میں مشغول تھا، اسی اثناء میں سر پر سبز سبز عمامے کا تاج سجائے سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے۔ سلام و مصافحے کے بعد انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے نہایت شفقت سے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں تجوید کے مطابق قرانِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائی جو کہ رمضان المبارک میں اُسی مسجد میں فجر کی نماز کے بعد لگتا تھا، اس عاشقِ رسول کی محبت بھری گفتگو اور اندازِ ملاقات سے میں بے حد متأثر ہوا۔ چنانچہ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں قران پاک پڑھنے کے لیے ہامی بھر لی اور استقامت کے ساتھ مدرسۃ المدینہ میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے نہ صرف درست مخارج کے ساتھ قرانِ مجید پڑھنا سیکھ گیا بلکہ کرم بالائے کرم یہ کہ دعوتِ اسلامی کے اوّلین مرکز گلزارِ حبیب مسجد میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بھی بنا لیا۔ آہستہ آہستہ

www.dawateislami.net

میں مدنی ماحول کے رنگ میں رنگتا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 1995ء میں مدرِّس کورس کرنے کی سعادت حاصل کر کے مدرسۃ المدینہ میں پڑھانا شروع کر دیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ بُرے کام چھوٹ گئے

حیدرآباد (بابُ الاسلام، سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں دنیا کی رنگینیوں میں گم غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ مَعَاذَاللّٰہ اکثر گانے گنگناتا رہتا، بُرے دوستوں کے ساتھ رات گئے ہوٹلوں پر وقت برباد کرتا۔ گھر والے سمجھاتے کہ بُری صحبت سے بچو مگر میں ان کی باتیں ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتا۔ میرے دوست چرس، افیون اور شراب پیتے اور مجھے بھی دعوت دیتے مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ان چیزوں سے بچا رہا۔ میرے خالہ زاد بھائی جو کہ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے وہ مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ پاک پڑھنے کی دعوت دیتے، چونکہ بچپن

www.dawateislami.net

ہی میں والدین کی مہربانی سے میں نے قرانِ پاک ناظرہ پڑھ لیا تھا اس لیے انہیں ٹال دیتا مگر وہ مسلسل انفرادی کوشش کرتے رہے۔ ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور میں نے ایک دن مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کر ہی لی۔ جب میں نے مدرسہ پڑھانے والے اسلامی بھائی کو قرانِ پاک سنایا تو انہوں نے بڑے پیار ومحبت سے مجھے بتایا کہ آپ کے تلفظ میں کچھ غلطیاں ہیں، اگر آپ روزانہ آتے رہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد آپ کے تلفظ درست ہو جائیں گے، ان کے سمجھانے کا دلنشیں انداز دل میں اُتر گیا اور میں پابندی سے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرانِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے کی برکت سے میں نے درست مخارج کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنا بھی سیکھ لیا، بُرے دوستوں کی صحبت اور بُرے کاموں سے بھی چھٹکارا مل گیا** اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدنی کاموں میں بھی مصروف ہو گیا۔ **انہی مدنی کاموں کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دو مرتبہ عمرہ کرنے کی سعادت ملی ہے۔** تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کا خادم (نگران) ہونے کے ساتھ ساتھ شعبہ نشرو اشاعت کے ذمے دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں

www.dawateislami.net

مشغول ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) نماز کا پابند ہو گیا

فتح جنگ (ضلع اٹک، پنجاب) کے محلّہ محمد آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے آوارہ دوستوں کے ساتھ گھومنا اور فضول کام کرتے رہنا میرا معمول تھا۔ نمازیں قضا کرنا میری عادت بن چکی تھی۔** میٹرک کے بعد ایف ایس سی (F.S.C) کرنے کے لیے میں کامرہ کینٹ (ضلع اٹک) میں مقیم اپنے بڑے بھائی کے پاس رہنے لگا۔ ایک دن سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ سجائے ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی۔ سلام و مصافحے کے بعد دورانِ گفتگو ہی انھوں نے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے بتایا کہ **مدرسۃ المدینہ میں درست مخارج سے نہ صرف قرانِ مجید کی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ وُضو و غسل کے مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔** چنانچہ میں نے ہامی بھر لی اور مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

اس کی برکت سے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نماز کا پابند بن گیا مگر ابھی پیارے آقا، میٹھے میٹھے مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت عمامہ شریف سجانے کا ذہن نہ بنا تھا۔ میں نے جب انجینئرنگ یونیورسٹی ٹیکسلا (ضلع اٹک) میں داخلہ لیا تو وہاں ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجا لیا، عمامہ شریف سجانے پر گھر بھر میں کوئی بھی میری حوصلہ افزائی کرنے والا نہ تھا۔ ایک رات کرم ہو گیا **میرے خواب میں ایک بزرگ جو سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجائے تشریف لائے،** میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کون ہیں۔ ایک اسلامی بھائی نے تعارف کروایا کہ یہ دعوتِ اسلامی کے بانی، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ ہیں۔ آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے میرے سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجا دیا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ خوش قسمتی سے اسی سال مدینۃُ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، جب امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ سنّتوں بھرا بیان فرمانے کے لئے تشریف لائے تو میں ان کی زیارت کے لئے منچ کی جانب دوڑا، منچ پر میں نے جونہی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ

www.dawateislami.net

العالیہ کی زیارت کی تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ تو وہی ہستی ہیں جنہوں نے خواب میں تشریف لا کر میرے سر پر سبز سبز عمامہ سجایا تھا۔ اب جاگتی آنکھوں سے ان کا دیدار کر رہا ہوں۔ میرے دل میں پیر و مرشد کی محبت اور بڑھ گئی۔ مدنی ماحول کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس وقت ڈویژن قافلہ ذمہ دار اور شہر مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ گھر میں مَدَنی اِنقلاب

مدینہ پور (دنیاپور، ضلع لودھراں، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میری عملی حالت انتہائی افسوس ناک تھی، **نماز روزے سے دور، فحاشی و بدنگاہی کا دلدادہ اور دینی معلومات سے نابلد تھا۔** ہمارا پورا گھرانا ہی **فلموں، ڈراموں کا بے حد شوقین تھا۔** میری تاریک زندگی میں نیکیوں کی صبح اس وقت طلوع ہوئی کہ جب ہم خانیوال شہر میں رہتے تھے ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے

www.dawateislami.net

ہوئے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں تجوید و قراٰت کے مطابق قراٰنِ پاک پڑھنے کا ذہن دیا جو کہ جامع مسجد گلزارِ مدینہ لوکو شیڈ میں قائم تھا۔ ان کے سمجھانے پر میں نے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں داخلہ لے لیا اور پابندی سے شرکت کرنے لگا۔ اس کی برکت سے نماز روزہ، وضو و غسل وغیرہ کے مسائل سیکھے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے قریب تر ہوتا چلا گیا، اسی دوران امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العالیہ کے رسائل پڑھنے سے فکرِ آخرت کا ذہن ملا۔ جب میں مکمل طور پر مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا تو گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش شروع کردی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم اور **امیرِ اہلسنّت کے دیے گئے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 15 مدنی پھولوں پر عمل کی برکت سے ان میں بھی مدنی انقلاب برپا ہو گیا گھر کے تمام افراد دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فلموں ڈراموں کا سلسلہ بھی بند ہو گیا۔ سبھی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو کر عطاری بن چکے ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿5﴾ میری زندگی میں بہار آگئی

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے آفندی ٹاؤن میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا،** دنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافل ایامِ حیات بسر کررہا تھا کہ میری سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی روحانی فضائیں تو کیا میسر آئیں میری تو خوش بختی کے سفر کا آغاز ہوگیا۔ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکات نے میرے تاریک دل کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی کے چراغ سے منور کردیا۔ اس میں مجھے قرانِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سنّتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنے کی برکت سے میری زندگی میں بہار آگئی، فیشن پرستی وموج مستی سے نجات حاصل ہوگئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مدنی قافلہ ذمے دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿6﴾ آوارہ گردی چھوٹ گئی

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بے نمازی تھا۔ گلیوں میں آوارہ گردی کرنا میرا طُرّہ ٔ امتیاز تھا۔ دوستوں کے جھرمٹ میں وقت کی دولت کے برباد ہونے کا احساس تک نہ ہوتا۔ میری نافرمانیوں بھری زندگی میں اعمالِ صالحہ کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک روز دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں تجوید کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنے کی دعوت دی۔ میں نے سنی اَن سنی کر دی۔ وہ اسلامی بھائی گاہے گاہے دعوت دیتے رہتے۔ ایک دن دل میں خیال آیا کہ اتنی مرتبہ دعوت دی ہے میں ہر مرتبہ ٹال دیتا ہوں اس مرتبہ شرکت کر ہی لیتا ہوں۔ یہ سوچ کر میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شریک ہو گیا۔ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں نہ صرف قراٰنِ مجید درست مخارج کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی جارہی تھی بلکہ نماز روزہ وغیرہ کے مسائل اور میٹھے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنے سکھانے کا سلسلہ بھی تھا۔ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کے محبت بھرے ماحول نے مجھے متأثر کر دیا چنانچہ میں پابندی سے مدرسے جانے لگا۔ اس کی برکت سے میرا دعوتِ

www.dawateislami.net

اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بن گیا، آہستہ آہستہ میں مشکبار مدنی ماحول کے قریب ہوتا گیا، یہاں تک کہ میں نے بھی داڑھی اور عمامہ شریف اپنالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میں سنّتوں بھری زندگی بسر کر رہا ہوں، یہ سب مدرسۃ المدینہ (بالغان) کا فیضان ہے کہ مجھے گناہوں بھری زندگی سے نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(7) میں فلم بینی کا عادی تھا

میانوالی (پنجاب، پاکستان) کے میانہ محلّہ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **میں فلم بینی کا عادی تھا، پورا پورا دن ٹی وی دیکھنے میں صرف ہوجاتا۔** شام ہوتی تو فکرِ آخرت سے غافل دوستوں کی محفل میں بیٹھ کر فلموں کی داستانیں سننے سنانے میں مشغول ہو جاتا۔ میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک دن میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی تو انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے شفقت بھرے انداز میں مجھے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی، جو میانوالی شہر کی مشہور شاہی مسجد میں قائم تھا۔

www.dawateislami.net

میں نے ان کی دعوت قبول کر لی اور مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پہنچ گیا۔ **وہاں قراٰن وسنّت کے فیضان سے مہکی مہکی فضاؤں نے میرا دل و دماغ معطر کردیا، میں بہت متأثر ہوا، اب تو مدرسے جانے کا معمول بن گیا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکت سے نہ صرف قراٰنِ مجید درست پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی بلکہ میری زندگی میں مدنی انقلاب بھی برپا ہوگیا اور میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں ڈویژن مشاورت کے رکن کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ محبت بھرا انداز

میانوالی (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں بھری زندگی بسر کررہا تھا۔ **شب وروز فلمیں دیکھتا اور کھیل کود میں مگن رہتا، یوں زندگی کے نادِر لمحات فضولیات ولَغوِیات کی نذر ہورہے تھے** اور مجھے اپنے اس

www.dawateislami.net

نقصان کا ذرا بھی احساس نہ تھا۔ میری نیکیوں سے خالی زندگی میں سنّتوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی ہمارے گھر تشریف لائے، انہوں نے بڑے بھائی کے متعلق پوچھا، میں نے کہا وہ تو گھر پر نہیں ہیں۔ انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے ہمدردانہ انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ **اُن کا جذبۂ ملنساری اور ترغیب کا دلنشیں انداز میرے دل میں گھر کر گیا اور میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شریک ہو گیا۔** وہاں کے روحانی ماحول نے میرے دل کی کایا پلٹ دی جس کی برکت سے مجھے نیکیوں کی توفیق ملی اور دل میں گناہوں سے نفرت کا جذبہ بیدار ہوا۔ جب سے مہکے مہکے مدنی ماحول کی فضائیں میسر آئی ہیں مجھے تو نیکیوں کا سرور مل گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے کوشاں ہوں۔** اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں خلوصِ نیت کے ساتھ دین کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿9﴾ میں ایک بدمعاش تھا

جھڈو (ضلع میر پور خاص باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **میں ایک بدمعاش تھا،** لوگوں پر ظلم کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ اپنے مضبوط اور طاقتور جسم پر مغرور تھا۔ **کسی کو خاطر میں نہ لاتا تھا۔ گلے کے بٹن کھول کر اکڑ کر چلنا، بدنگاہی کرنا، کسی کو مُکا تو کسی کو لات مارنا، کسی کو گالیاں دینا، تو کسی کا مذاق اُڑانا میرا معمول تھا۔** بدقسمتی سے مجھے اپنے ہی جیسے برے دوست میسر تھے جوان غلط کاموں پر مجھے سمجھانے کے بجائے میری حوصلہ افزائی کرتے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا بھی شائق تھا۔ مجھے اپنی غلطیوں کا احساس تک نہ تھا۔ **یونہی زندگی کے ''انمول ہیرے'' ''غفلت'' کی نذر ہورہے تھے۔** میری سعادتوں کی معراج کا سفر اس طرح شروع ہوا کہ ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، جنہوں نے محبت بھرے انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ **ان کے ''میٹھے بول'' میرے کانوں میں دیر تک رس گھولتے رہے** چنانچہ میں نے ہامی بھرلی، مگر دل میں پیدا ہونے والے مختلف وسوسوں کی وجہ سے نہ جاسکا۔ وہ اسلامی

www.dawateislami.net

بھائی مجھے مسلسل مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کرتے رہے، یہاں تک کہ ایک دن میں نے شرکت کی سعادت حاصل کر ہی لی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ (بالغان) کے معطر معطر ماحول کی برکت سے مجھے گناہوں بھری زندگی سے نجات مل گئی۔ میں نے توبہ کر لی اور نیکیوں کا عامل بن گیا، سنّت کے مطابق چہرہ پر داڑھی سجائی اور مدنی لباس زیب تن کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے میں کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ رمضان میں مدرسۃ المدینہ کا فیضان

جھڈو (ضلع میر پور خاص باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ میرے **لَیل ونَہار** ٹی وی اور وی سی آر کے سامنے گزرتے تھے۔ اپنی آخرت کے انجام سے اس قدر غافل تھا کہ کبھی خوفِ خدا کے سبب آنکھوں میں آنسو

www.dawateislami.net

نہ آئے تھے۔ پھر میری زندگی نے ایک نیا رخ لیا تو میرے اعمال میں نکھار آنے لگا، ہوا کچھ اس طرح کہ: رمضان المبارک کا رحمتوں بھرا مہینہ تشریف لایا تو میرا ایک دوست (جو ایک محکمے میں ملازم تھا) اکثر اوقات میرے پاس آیا کرتا۔ ہم دونوں نے فیصلہ کیا کہ اس رمضان میں ہم نمازِ تراویح کی ادائیگی کے لیے اپنے گاؤں کے قریبی شہر کی مسجد میں جایا کریں گے۔ چنانچہ ہم روزانہ شہر کی مسجد میں نمازِ تراویح ادا کرنے کے لئے جانے لگے۔ اسی مسجد میں دعوتِ اسلامی کے تحت مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی ترکیب بھی تھی۔ ایک روز ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی نے سلام و مصافحے کے بعد انتہائی عاجزی و انکساری سے دل موہ لینے والے انداز میں مجھے مدرسۃُ المدینہ میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ بات میری سمجھ میں آئی اور میں سعادت سمجھتے ہوئے بلا چون و چرا مدرسۃُ المدینہ میں شریک ہو گیا۔ پڑھائی کے اختتام پر مدرسہ پڑھانے والے مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے شفقت بھرے انداز میں مجھ سے ملاقات کی اور مدنی ماحول کی برکتیں بیان کیں، ان کی مٹھاس بھری گفتگو مجھے بہت اچھی لگی۔ میں نے روزانہ شرکت کو اپنا معمول بنا لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس مدرسے کی برکتوں سے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا اور میں گناہوں سے تائب ہو کر فلاحِ دارین کے لیے دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ میں چرس، شراب کا عادی تھا

اوستہ محمد (ضلع جعفرآباد، بلوچستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ **مَعَاذَاللّٰہ میں چرس اور شراب کا عادی تھا۔** فلمیں دیکھنا اور گانے سننا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ رات گئے تک ہوٹلوں میں وقت گزارنا میرا معمول بن چکا تھا، حقوق اللّٰہ اور حقوق العباد ادا کرنا تو دور کی بات میں تو ان کے علم سے بھی نابلد تھا۔ یونہی غفلت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں بھٹک رہا تھا۔ میری خوش بختی کی صبح کچھ اس طرح طلوع ہوئی کہ ایک روز میری ملاقات ایک سبز عمامے والے مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی تو اس عاشقِ رسول نے محبت بھرے انداز میں مجھے مدرسۃ المدینہ (بالغان) کا تعارف کرواتے ہوئے اس میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں نے ان کی دعوت قبول کی اور مدرسۃ المدینہ پہنچ گیا۔ **وہاں پیارا پیارا مدنی ماحول دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہو گیا میں روزانہ سعادتیں حاصل کرنے کے لیے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔** مدرسے کی برکت سے

www.dawateislami.net

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن بنا اور اس طرح میں آہستہ آہستہ مدنی ماحول میں رنگتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جب سے مدرسۃُ المدینہ میں جانا نصیب ہوا ہے، میری زندگی میں بہار آگئی ہے۔ اب میں مدنی کام بڑے شوق سے کرتا ہوں۔ میں زندگی بھر دعوتِ اسلامی کا مشکور و ممنون رہوں گا کہ جس کے مہکے مہکے مدنی ماحول نے مجھے گناہوں کی دلدل سے نکال کر سعادتوں کی معراج کو پہنچا دیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ اِصلاح کا اَنوکھا سبب

اوستہ محمد (ضلع جعفر آباد بلوچستان) ہی کے ایک اور اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: خوش قسمتی سے میں ایک مذہبی خاندان میں پیدا ہوا۔ میرے نانا جان اور ماموں جان امامت کے فرائض سرانجام دیا کرتے تھے اسی وجہ سے میں بھی کبھی کبھار نماز پڑھ لیا کرتا، لیکن پابندی نہیں ہو پاتی تھی۔ کالج سے واپسی کے بعد میں اپنے والد صاحب کے ساتھ دوکان پر فرنیچر کا کام کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میں اپنے شہر میں قائم دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ میں کام کے سلسلے میں گیا۔ مجھے وہاں مسجد کی کھڑکیاں لگانا

www.dawateislami.net

تھیں۔ کام کرتے کرتے دیر ہوگئی۔ میں نے مدنی مرکز میں نمازِ عشاء ادا کی۔ نماز کے بعد میں نے دیکھا کہ سر پر سبز سبز عمامہ سجائے، سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی نے کچھ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو پڑھانا شروع کیا۔ ان کا پڑھانے کا انداز متأثر کُن تھا۔ معلوم کرنے پر پتا چلا کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مدرسۃ المدینہ (بالغان) بھی شامل ہے۔ ان مدارس میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید و قراٰت کے مطابق قراٰنِ مجید کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نماز روزہ کے مسائل اور سرکارِ مدینہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں داخلہ لے لیا اور باقاعدگی سے شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ کی برکت سے میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیا۔ یوں میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور نماز روزے کی پابندی شروع کردی۔ کچھ عرصہ بعد ہر طرف دعوتِ اسلامی کے مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی تیاریوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ میں نے بھی اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی، اسی اجتماع میں شیخِ طریقت،

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت، حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ کے ذریعے غوثُ الاعظم حضرت شیخ ابومحمد عبدالقادر جیلانی قُدِّس سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی غلامی کا پٹہ گلے میں ڈال کر قادری عطاری بن گیا۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کر کے خوب خوب سنّتیں سیکھ کر سکھا تا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ بدنگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں کی نحوست میں گرفتار تھا۔ **فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا شوقین تھا، بدنگاہی کرنا میری عادت میں شامل تھا، نمازوں کی پابندی کا بھی ذہن نہ تھا۔** میری زندگی میں نیکیوں کی شمع اس طرح روشن ہوئی کہ حسنِ اتفاق سے ایک مرتبہ میری ملاقات سفید لباس زیبِ تن کیے سبز سبز عمامہ سجائے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی تو انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدرسۃُ

www.dawateislami.net

المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی میں نے دعوت قبول کرتے ہوئے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنا شروع کردیا، جس کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بن گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ سے بیعت کا شرف بھی حاصل ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نمازی اور مسجد میں درس دینے والا بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکت سے توبہ تائب ہوکر اب میں فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ چکا ہوں اور اپنے گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے نمازی بنانے کی کوشش کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(14) فیشن پرستی چھوٹ گئی

اوستہ محمد (ضلع جعفر آباد، بلوچستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بہت فیشن پرست تھا، چہرے پہ داڑھی تھی نہ سر پر عمامہ شریف کا تاج، راہِ سنّت سے دور دنیا کی محبت میں مسرور اپنی قیمتی زندگی کو

www.dawateislami.net

بے عملی اور جہالت کے اندھیروں کی نذر کر رہا تھا۔ میری تاریک زندگی میں روشنی کی کرن اس طرح نمودار ہوئی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ سنّتوں کے سانچے میں ڈھلے ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کے ذریعے مجھے تجوید کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے کا ذہن دیا اور اس مقصد کے حصول کے لئے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت حسینی مسجد (جناح روڈ اوستہ محمد) میں بعد نمازِ عشاء لگائے جانے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں نے کہا میں قرآن پڑھا ہوا ہوں تو انھوں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی بہاریں بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں نہ صرف تجوید کے ساتھ قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے بلکہ بے شمار دینی مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔ میں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی بہاروں کا سن کران کی نیکی کی دعوت قبول کر لی اور مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے میں نے تجوید کے ساتھ قرآن پاک سیکھ لیا اور فیشن پرستی چھوڑ کر سنّتوں کا عامل بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿15﴾ مجھے نماز پڑھنا بھی نہ آتی تھی

گلشن حدید (باب المدینہ کراچی) کے فیز 1 میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بری صحبتوں اور دنیاوی رونقوں میں کھو کر غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **دین سے دوری کا یہ عالم تھا کہ نہ تو وضو اور غسل کرنا آتا اور نہ ہی نماز کا درست طریقہ معلوم تھا۔** میں نیکی کی راہ پر اس طرح گامزن ہوا کہ ایک روز جب میں مغرب کی نماز پڑھنے اپنے علاقے کی مسجد میں گیا تو وہاں ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی درس دے رہے تھے، ان کا انداز مجھے اچھا لگا لہٰذا میں بھی سننے بیٹھ گیا۔ درس کے بعد انھوں نے شفقت بھرے انداز میں مجھ سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے اُسی مسجد میں قائم مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی، ان کے محبت بھرے انداز کے باعث مجھ سے انکار نہ ہوسکا، میں نے ہامی بھر لی۔ جب مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنا شروع کی تو اس کی برکت سے مجھے وضو و غسل اور نماز کا طریقہ سیکھنے کو ملا نیز قران پاک درست مخارج کے ساتھ پڑھنا بھی سیکھ گیا۔ جب دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اتنی بڑی تعداد میں نوجوان

www.dawateislami.net

سنّت کے مطابق چہروں پہ داڑھی سجائے، سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے اجتماع میں شریک ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی یہ برکت وبہار دیکھ کر میرے دل میں بھی سنّت کے مطابق زندگی گزارنے کا جذبہ بیدار ہو گیا اور میں نے بھی داڑھی سجالی اور آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿16﴾ کرکٹ کا شوقین

پنڈی گھیپ (ضلع اٹک، پنجاب) کے محلّہ مسلم ٹاؤن وارڈ نمبر 20 کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **سارا دن کرکٹ کھیلنا اور گھنٹوں ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔** مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **نماز پڑھنا تو درکنار کوئی نماز پڑھنے کا کہتا تو اس کی بات ماننے کی بجائے اُس پر برس پڑتا۔** والدین کے ساتھ بدکلامی سے پیش آتا اور بہن بھائیوں کے ساتھ بُرا سلوک کرتا۔

www.dawateislami.net

ہمارے محلے کے کچھ اسلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے مجھے انفرادی کوشش کے ذریعے نماز پڑھنے اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے مگر میں ہر بار ٹال دیتا۔ اسی غفلت میں دن گزر رہے تھے کہ ایک دن **ایک اسلامی بھائی نے میرا ذہن بنایا کہ آپ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت نہیں کرتے تو کم از کم مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں ہی شرکت کرلیا کریں اس کی برکت سے قراٰن مجید تو درست پڑھنا سیکھ جائیں گے**۔ ان کی بات میری سمجھ میں آ گئی اور میں اپنے علاقے کی مسجد میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ وہاں کا ماحول مجھے بہت اچھا لگنے لگا۔ آہستہ آہستہ میرا دل لگ گیا اور میں باقاعدگی سے اس میں شریک ہونے لگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل ہوگیا **میں نے اس مدرسہ کی برکت سے نمازیں پڑھنا شروع کردیں اور بے شمار سنّتیں اور دینی مسائل سیکھنے کا موقع بھی ہاتھ آیا**۔ کچھ ہی عرصہ بعد میری زندگی میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی اور وہی مدنی ماحول جس سے میں دور بھاگتا تھا اب اسی کا ہوکر رہ گیا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

دعوت کے کھانے کا ایک مسئلہ

حضرت سیِّدُنا اَبو بَخْتَرِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک شخص کو کھانے کی دعوت دی (کھانے کے دوران وہاں) ایک مسکین آ گیا تو مہمان نے کھانے سے ایک نوالہ اٹھایا تاکہ اسے دے لیکن آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مہمان سے فرمایا: ''یہ نوالہ جہاں سے اُٹھایا ہے وہیں رکھ دو کیونکہ میں نے تمہاری دعوت کی ہے تاکہ تم خود یہ کھانا کھاؤ، مجھے یہ پسند نہیں کہ تمہارے مسکین کو نوالہ دینے کی وجہ سے مجھے اجر ملے اور تمہارے سر گناہ ہو اور تمہارے سر گناہ ہو۔

(مسند ابن الحجر، باب عمرو بن ابی البختری، الحدیث:۱۲۳، ص ۳۵)

ہر قدم کے بارے میں سوال ہوگا

حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''انسان جو بھی قدم اُٹھاتا ہے اس کے بارے میں سوال ہوگا کہ کس کام کے ارادے سے اُٹھایا۔

(فردوس الاخبار للدیلمی، باب المیم، الحدیث: ٦٤٥٥، ج٢، ص٣١٦)

www.dawateislami.net

میں حیادار کیسے بنی؟

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه اپنی مایہ ناز تالیف ''غیبت کی تباہ کاریاں'' میں دُرُود پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علامہ مَجدُ الدین فیروز آبادی رَحمَةُ اللّٰه تعالٰی علیه سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم وَ صَلَّى اللّٰه علٰی مُحَمَّد تو اللّٰه عزَّوَجَلَّ تم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو تمہیں غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم وَصَلَّى اللّٰه عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع ص ۲۷۸ مؤسسة الریان بیروت)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میں حیادار کیسے بنی؟

ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں ایک فیشن ایبل لڑکی تھی۔ نت

www.dawateislami.net

نئے فیشن اپنانا، کالج میں بے پردہ جانا، نیز کوچنگ سینٹر میں لڑکوں کے ساتھ بے تَکَلُّفی سے پیش آنا میرے نزدیک مَعْیُوب نہ تھا۔ مگر جب سے دعوتِ اسلامی کا پاکیزہ ماحول ملا میری زندگی تمام خرافات سے پاک ہوگئی اور میں نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے لگی۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہونے کے احوال کچھ یوں ہیں کہ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت **"مدرسۃ المدینہ برائے بالغات"** کا آغاز ہوا تو دعوتِ اسلامی کی ایک ذمہ دارہ اسلامی بہن نے بڑی محبت سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے تجوید کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنے کے فضائل اور بلا تجوید قران پاک پڑھنے کی وعیدیں سناتے ہوئے صحیح تلفظ کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنے کی دعوت دی۔ **اسلامی بہن کا انداز ایسا متأثر کن تھا کہ مجھ سے انکار نہ ہوسکا اور میں نے "مدرسۃ المدینہ برائے بالغات" میں شرکت کی ہامی بھرلی۔** پہلے روز جب میں مدرسے گئی تو وہاں کی تعلیم و تربیت کا نرالا انداز دیکھ کر دل کو وہ فرحت و مسرت حاصل ہوئی جسے الفاظ میں ڈھالنا میرے بس میں نہیں۔ مدرسے میں ایک چھوٹی سی لائبریری بھی قائم کی گئی تھی جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تالیفات، رسائل اور بیانات کی کیسٹیں موجود تھیں۔ میں نے مُعلِّمہ اسلامی بہن کی اجازت سے چند رسائل لیے اور گھر جا کر ان کا مطالعہ شروع کر دیا۔ سب سے پہلے ایک

www.dawateislami.net

رسالہ بنام ''**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ **کے آپریشن کی جھلکیاں**'' پڑھا جس میں آپریشن کے وقت آپ کے خوفِ خدا، عشقِ مصطفٰی، ایمان کی سلامتی کی فکر اور اپنے مریدین، متعلقین اور اُمتِ مصطفٰے کے لئے مغفرت کی دعاؤں کی معلومات نیز ایسی نازک حالت میں بھی قوانینِ شریعت کی مکمل پاسداری کے واقعات میرے دل کی دنیا کو تہہ و بالا کرنے کے لئے کافی تھے، میرا ایمان تازہ ہو گیا۔ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی مُعتَقِد اور آپ کی بنائی ہوئی پیاری پیاری تحریک دعوتِ اسلامی سے بیحد متأثر ہوئی۔ اس کے بعد میں نے اسلامی بہنوں کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ ایک مرتبہ اجتماع میں سنّتوں بھرے بیان کے بعد اعلان ہوا کہ اب اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیعت کروائی جائے گی۔ وکیلِ عطّار جو کہ کسی دوسرے مقام پر تھے انھوں نے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے بیعت سے پہلے توبہ کروائی جس میں یہ الفاظ بھی شامل تھے ''**ماں باپ کی نافرمانی، جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بے پردگی وغیرہ وغیرہ گناہوں سے بچتی رہوں گی**'' یہ الفاظ ادا کرتے وقت میرے دل کی دنیا زیروزَبر ہوگئی۔ گھر واپس آنے کے بعد بھی نجانے کتنی دیر تک میرے کانوں میں انہی الفاظ کی گونج برقرار رہی۔ میں دل ہی دل میں خود کو سابقہ گناہوں پر مَلامَت کرتی رہی۔

www.dawateislami.net

جب دل میں احساسِ ندامت پیدا ہوا تو آنکھوں سے برستے آنسوؤں سے اس کا اظہار ہو گیا۔ ہاتھ بارگاہِ خداوندی میں اُٹھا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور والدین سے بھی اپنی کوتاہیوں پر معذرت کی۔ دعوتِ اسلامی نے مجھے ایک پاکیزہ زندگی عطا کر دی۔ **کل تک میں بے پردہ اور فیشن پرست تھی مگر دعوتِ اسلامی نے مجھے حیا کی چادر عطا کر دی اور مجھے سنّتوں کا عادی بنا دیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں علاقائی مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کیلئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(2) دیدارِ مدینہ کی سعادت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کورنگی میں مقیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ بعد نمازِ ظہر سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کی مقبولیت کے واقعات اور ایمان افروز بشارتوں پر مشتمل مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ "**سرکار کا پیغام عطّار کے نام**" کا مطالعہ کیا۔ رسالے کو پڑھ کر بڑی فرحت محسوس ہوئی۔

www.dawateislami.net

مجھے اپنی قسمت پر رشک آرہا تھا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے کیسے برگزیدہ اورولیِ کامل کا دامن نصیب ہوا ہے۔ بالخصوص اس رسالہ میں مدینہ شریف زَادَھا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعظِیماً حاضر ہونے والے اسلامی بھائی کے ذریعے سرکار صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُم العَالِیَہ کے نام یہ پیغام **"میرے عطّار اس بار مدینے کیوں نہیں آئے! انہیں میرا اسلام کہنا اور کہنا وہ مدینے آئیں چاہے کچھ لمحات کے لیے ہی آئیں۔"** پڑھ کر فرطِ مسرت سے آنکھیں اشکبار اور وفورِ شوق سے دل بے قرار ہو گیا کہ کاش سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھ ناچیز کو بھی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کے نام کوئی پیغام عنایت کریں۔ دوسرے دن ہفتہ کی صبح بعد نمازِ فجر لیٹی تو آنکھ لگ گئی۔ ظاہری آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں کیا دیکھتی ہوں کہ میں مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃ والسَّلام کے باہر کھڑی ہوں اتنے میں حسین ودلکش الفاظ سے مزین یہ تحریر دکھائی دی **"عطار کو ہمارا سلام کہنا"** اس کے بعد آنکھ کھل گئی دل عجیب کیف وسرور محسوس کررہا تھا۔ اسی رات جب سوئی تو خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کو سرکارِ عالی وقار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بیکسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغام سُنا کر

www.dawateislami.net

یہ استغاثہ پیش کیا کہ اگر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کو یہ پیغام مل گیا تو دوبارہ میرے خواب میں تشریف لا کر دل کو تسلی و تشفی سے نوازیں۔ قسم بخدا! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ میرے خواب میں تشریف لائے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ مدینہ منوّرہ زادھا اللہ شرفاً وّ تعظیماً کے اُس مقام پر ایک غار میں موجود تھے کہ جہاں غزوۂ بدر ہوا تھا اور فرما رہے تھے کہ یہ وہ غار ہے جس میں اندھیرا تھا مگر سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس غار میں تشریف آوری نے اسے ایسا روشن کیا کہ یہ آج تک منوّر ہے۔ **پھر میں نے خواب میں ہی مدینہ طیّبہ کی مقدس گلیوں کی زیارت بھی کی۔** اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور دل کو خوب اطمینان حاصل ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ حق و اخلاص کی تلاش

گوجر خان (ضلع راولپنڈی، پنجاب) کی مقیم ایک اسلامی بہن کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں ۱۴۲۲ھ بمطابق 2002ء میں FSC کے امتحان سے فارغ ہوئی تو میری خالہ نے مجھے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی۔ اس سے قبل میں مُتَعَدَّد مذہبی تقاریب

www.dawateislami.net

اور محافل میں شرکت کرچکی تھی مگر قلبی سکون حاصل نہ ہوسکا اور جس حق و اخلاص کی میں متلاشی تھی وہ نہ مل سکا۔ جب مجھے پہلی بار دعوتِ اسلامی کی اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی تو دورانِ اجتماع مجھ پر ایک عجیب سرور طاری ہوگیا۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور قلبی کیفیت عجیب تھی۔ اجتماع کے بعد مکتبۃ المدینہ کے بستے (اسٹال) سے کچھ رسائل اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں خریدیں۔ جن میں ایک کیسٹ بنام **''نیکیاں چھپاؤ''** بھی تھی۔ گھر آکر کیسٹ سننا شروع کی، بیان کے پُرتاثیر الفاظ نے میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی۔ دلِ بے قرار کو قرار نصیب ہوگیا اس طرح کہ یہ نیکیوں کی طرف مائل ہوگیا۔ اب تو کیفیت ایسی تھی کہ مزید برکات سے مستفیض ہونے کے لیے پورا ہفتہ اجتماع کا انتظار کرنے لگی اور مقررہ دن وقت کی پابندی کے ساتھ اجتماع میں شریک ہوگئی۔ اجتماع کے بعد ایک ذمہ دارہ اسلامی بہن نے مجھ پر انفرادی کوشش کی، ان کی سادگی، عاجزی اور ملنساری نے میرا دل جیت لیا اور یوں میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے ساتھ ساتھ میری والدہ اور بہن بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئیں اور مدنی ماحول کی برکت سے ہمیں **''مدنی برقع''** پہننا بھی نصیب ہوگیا۔ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت میں ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی

www.dawateislami.net

کاموں کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ کینسر کا خاتمہ

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے سولجر بازار کی مقیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے: **میں کینسر جیسے مہلک مرض کا شکار تھی جس کی وجہ سے میں بس بستر کی ہو کر رہ گئی تھی۔** اتفاق سے انہی دنوں میرے بچوں کے ابو بے روزگار ہو گئے۔ لاکھ کوشش کے باوجود کوئی ذریعۂ معاش میسر نہ آیا۔ جس کی وجہ سے دن بدن ہمارے معاشی حالات بگڑتے گئے۔ اور ہماری پریشانیوں میں دوناد وں اضافہ ہوتا گیا۔ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بہنیں ہمارے گھر آئیں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکات بیان کرتے ہوئے مجھے بھی شرکت کی دعوت دی۔ میں نے جب اجتماع کی برکات سنیں تو فوراً ہامی بھر لی۔ ان اسلامی بہنوں کی انفرادی کوشش سے متأثر ہو کر جب سے میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اسلامی بہنوں کے اجتماع میں شرکت کرنا شروع کی ہے تب سے میری طبیعت میں بتدریج بہتری آنے لگی اور تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میرے مرض کا جڑ سے خاتمہ ہو چکا ہے۔**

www.dawateislami.net

چڑ چڑے پن اور غصے کی عادت جاتی رہی اور میرے بچوں کے ابو کو بھی مناسب روزگار نصیب ہو گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ سانس کی تکلیف دور ہو گئی

ضلع لودھراں (پنجاب، پاکستان) کی اسلامی بہن کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے کہ مجھے سانس لینے میں دِقّت ہوتی تھی۔ یوں تو یہ مرض سارا سال ہی میری جان نہ چھوڑتا تھا مگر سردیوں کے موسم میں میری تکلیف میں اضافہ ہو جاتا۔ کثرت سے پسینہ آتا اور میں گرد و غبار والے کام سے عاجز رہتی۔ اگر کبھی کوئی کام کرنا پڑ ہی جاتا تو میری حالت غیر ہو جاتی۔ ڈاکٹروں سے علاج کروانے کے باوجود مرض میں کوئی کمی نہ ہوئی۔ بس اسی کرب و اضطراب کے عالم میں زندگی کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ آخر کار اس تکلیف سے نجات کی صورت کچھ اس طرح بنی کہ ہمارے علاقے کی دعوتِ اسلامی کی ذمہ دار اسلامی بہن سے میں نے اپنی بیماری کا تذکرہ کیا تو انہوں نے تسلی دیتے ہوئے تعویذاتِ عطاریہ کا مفید مشورہ دیا۔ میں نے تعویذاتِ عطاریہ کی ترکیب بنائی اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی برکت سے مجھے اس موذی مرض سے نجات مل گئی۔ تادمِ تحریر دو سال

www.dawateislami.net

کا عرصہ گزرنے کے باوجود مجھے دوبارہ سانس اور پسینے کی شکایت نہیں ہوئی یہ سب تعویذاتِ عطاریہ کا فیضان ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ خصوصی شفقت

کہروڑپکا (پنجاب، پاکستان) کی رہائشی اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے سر میں شدید درد رہتا تھا علاج بھی کرایا مگر ''مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق دو برس ہو چکے تھے مگر درد تھا کہ ختم ہونے کا نام نہ لیتا تھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بہنوں سے ہوئی۔ میں نے انہیں اپنی پریشانی عرض کی تو انہوں نے مجھے تعویذاتِ عطاریہ کی کئی مدنی بہاریں سنائیں۔ نہ صرف دِلاسا دیا بلکہ انتہائی شفقت فرماتے ہوئے کہا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں آپ کے لیے تعویذاتِ عطاریہ کی ترکیب بنا دوں گی۔ میں نے جب ان کے دیئے ہوئے تعویذ استعمال کیے تو اس کی برکتیں ظاہر ہوئیں اور میرے درد میں کمی ہونے لگی۔ رفتہ رفتہ تعویذات کی برکت سے اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا سر درد بالکل ٹھیک ہو گیا۔ جب کہ پہلے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ درد سے دماغ کی رگیں

www.dawateislami.net

پھٹ جائیں گی مگر اب میں بہت سکون محسوس کرتی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿7﴾ گناہ چھوٹ گئے

عطار والا (بوریوالا ضلع وہاڑی، پنجاب) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ آج سے پندرہ سال قبل مجھ سمیت گھر کا ہر فرد دین سے دوری کے باعث جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبا ہوا تھا عقائدِ صحیحہ کی معلومات تو دور کی بات ہم تو اچھائی برائی کی تمیز سے محروم تھے۔ **دن بھر فلمیں ڈرامے دیکھنے کی نحوست** کے سبب **شرعی پردہ کا کوئی ذہن نہ تھا**۔ الغرض اسلامی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے ہماری حالت انتہائی قابلِ تشویش تھی۔ خوش قسمتی سے کسی نے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عظیم مشہورِ زمانہ تالیف **''فیضانِ سنّت''** تحفتاً پیش کی۔ سرسری طور پر اس کے چِیدہ چِیدہ مقامات کا مطالعہ کرنے سے مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ انتہائی دلچسپ اور معلوماتی کتاب ہے۔ چنانچہ اس کے بعد میرا روزانہ کا معمول بن گیا کہ فیضانِ سنّت کے کچھ نہ کچھ صفحات کا نہ صرف مطالعہ کرتی بلکہ اپنے دادا جان کو بھی سناتی جسے وہ بڑی یکسوئی سے سنتے اور

www.dawateislami.net

موقع کی مناسبت سے بے ساختہ ان کی زبان سے سُبْحَانَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی صدائیں بلند ہوتی رہتی تھیں۔ محبتِ رسول سے مملُو تحریرسن کر بسا اوقات آنکھوں سے آنسو بھی چھلک پڑتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ عرصہ بعد رمضان المبارک کے آخری دس دن کا اعتکاف مسجدِ بیت میں کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور میں نے دورانِ اعتکاف اوّل تا آخر فیضانِ سنّت پڑھنے کی نیت کر لی۔ جب نوافل و تلاوت سے فراغت پاتی تو فیضانِ سنّت کے مطالعے میں مصروف ہو جاتی اور ساتھ ساتھ اپنا مُحاسبہ بھی کرتی جاتی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت کی سعادت تو پہلے ہی حاصل کر چکی تھی اب ان کی پرتاثیر تحریر پڑھنے سے نہ صرف میرے دل میں ان کی عقیدت اور بڑھ گئی بلکہ نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بھی بنا۔ اسی جذبہ کے تحت میں نے پابندی سے گھر درس شروع کر دیا جس کی برکت سے آہستہ آہستہ گھر میں مدنی ماحول قائم ہونے لگا۔ ٹی وی کی نحوست سے جان چھوٹی، نمازوں کی پابندی اور شرعی پردے کا ذہن بنا اور یوں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے گھر کے تمام افراد دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو کر سنّتوں کے سانچے میں ڈھل گئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا کہ میری شادی بھی دعوتِ اسلامی کے ایک مبلغ سے نہایت سادگی سے ہوئی۔ ولیمہ کی رات اجتماعِ ذکر و نعت کا انعقاد بھی ہوا۔ تا دمِ تحریر

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں شہر مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی کام سرانجام دے رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ مُرادوں سے خالی کشکول

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے بھائی پر کسی نے ایک کروڑ روپے کے فراڈ کا جھوٹا الزام لگا دیا جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان تھے۔اسی پریشانی کے عالم میں انھوں نے مجھے باب المدینہ کراچی فون کیا اور اپنی بے چینی بتانے کے بعد مجھے دعا کروانے کے لیے کہا۔میں نے انھیں تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ فکر نہ کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی پریشانی دور ہو جائے گی اور اس مصیبت سے جلد جان چھوٹ جائے گی۔ایسے نازک حالات میں میری اُمیدوں کا مرکز دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہی تھا کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں ہزارہا پریشان حالوں کی پریشانیاں اور دردمندوں کے دکھ درد کا مُداوا ہونے کے ساتھ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں چنانچہ میں نے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں

www.dawateislami.net

بھرے 12 اجتماعات میں شرکت کی نہ صرف نیت کرلی بلکہ اپنی مرادوں اور امیدوں سے خالی کشکول لئے ان اجتماعات میں شرکت کرنے لگی۔ اجتماع میں نہ صرف خود دعا کرتی بلکہ دیگر اسلامی بہنوں سے بھی دعا کرواتی۔ ابھی چند ہفتے ہی گزرے تھے کہ ایک روز بھائی نے فون کرکے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر لگایا جانے والا الزام بے بنیاد ثابت ہوا اور کورٹ نے مجھے باعزت بری کردیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(9) گمشدہ کاغذات مل گئے

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ایسٹ کی رہائشی اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **میرے گھر کے انتہائی اہم کاغذات گم ہوگئے اور تلاشِ بسیار کے باوجود بھی نہ ملے۔ جس کی وجہ سے میں کافی پریشان تھی۔** میں نے جب اپنی والدہ اور ہمشیرہ کو اپنی پریشانی سے آگاہ کیا تو انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے 12 اجتماعات میں شرکت کرنے اور ان اجتماعات میں دعا کرنے کا ذہن دیا۔ چنانچہ **میں نے نہ صرف ہفتہ وار سنّتوں بھرے 12 اجتماعات میں شرکت کی نیت کرلی بلکہ ان میں جانا شروع کردیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ ابھی چند ہفتے ہی گزرے تھے کہ دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں شرکت کی برکت ظاہر ہوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے ہمارے گھر کے گمشدہ کاغذات مل گئے۔اس طرح ہماری پریشانی دور ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ میری اِصلاح ہوگئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے رنچھوڑ لائن (بغدادی) کی ایک اسلامی بہن کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ میں گناہوں کے دلدل میں بری طرح دھنسی ہوئی تھی۔نت نئے فیشن کی دلدادہ تھی۔علمِ دین سے دوری کی وجہ سے دنیا کی چکا چوند زندگی کو ہی اوّلین مقصد سمجھتی تھی جس کے باعث دنیا کی محبت دل میں گھر کر چکی تھی۔میری اِصلاح کی صورت کچھ یوں ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش سے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔اجتماع کی برکت دل کی کایا ہی پلٹ گئی۔کل تک دنیا کو ہی سب کچھ سمجھتی تھی اس کی رنگینیوں کی طرف میلان تھا لیکن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتوں سے یاوہ گوئی، فیشن پرستی جیسے بُرے افعال سے چھٹکارا نصیب ہوگیا۔نیت کی ہے کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخری دم

www.dawateislami.net

تک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہوں گی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ مدنی ماحول میسّر آگیا

ٹنڈو جام (سندھ) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ میں بہت ماڈرن تھی۔ آواز تو اچھی تھی ہی میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اس نعمت کا غلط استعمال کرتے ہوئے **اسٹیج پر گانا شروع کر دیا۔** مجھے گانے میں مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اس قدر مہارت تھی کہ ایک مقابلے میں غزل گا کر پورے صوبے میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کر چکی تھی۔** اب تو ٹی وی اور ریڈیو پر گانے کے لیے پیشکش ہونے لگی۔ اگر مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم نہ ہوتا تو میں انہی گناہوں میں موت کے گھاٹ اتر جاتی لیکن خدا بھلا کرے دعوتِ اسلامی کا کہ جس کی بدولت مجھے سنّتوں بھرا ماحول مل گیا اور میں نے گناہوں سے توبہ کر لی۔ ہوا یوں کہ 1999ء میں ہماری پڑوسن جو کہ ٹنڈو جام سے حیدر آباد شفٹ ہو چکی تھیں ان کے گھر اجتماعِ ذکر ونعت کی ترکیب تھی انہوں نے مجھے بھی دعوت دی۔ خوش قسمتی سے میں بھی شریک ہوگئی ہماری پڑوسن نے نعت شریف پڑھنے کا کہا پہلے تو میں نے انکار کیا مگر ان کے اصرار پر نعت شریف پڑھ ہی دی۔ مجھے بڑا سکون محسوس

www.dawateislami.net

ہوا۔اجتماع کے اختتام پر مبلغہ اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے حیدر آباد میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ میں نے ہاں کر دی اور اجتماع میں حاضر ہوگئی۔**اجتماع میں ہونے والے بیان اور ذکر و دعا نے میرے دل سے گناہوں کی لذت نکال دی۔** دورانِ دعا اجتماع میں شریک اسلامی بہنوں پر نور کی بارش ہوتے دیکھ کر میں نے بھی بارگاہِ خداوندی میں عرض کی مولا مجھے بھی ان جیسا بنا دے۔اجتماع کے آخر میں اسلامی بہنوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے آئندہ اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوتی رہی۔ایک مرتبہ اسی اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے شہر میں اجتماع ذکر و نعت کی ترکیب بنائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم بھی شرکت کریں گی ۔چنانچہ ہم نے اپنے شہر میں اجتماعِ ذکر و نعت کی ترکیب بنائی۔ سنتوں بھرے اجتماع کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے شہر میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی ترکیب بن گئی۔کچھ عرصہ بعد شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فیضانِ مدینہ حیدر آباد تشریف لائے۔اسلامی بہنوں کے لیے پردے میں رہ کر سننے کی ترکیب تھی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رِقّت انگیز بیان سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔اجتماع کے

www.dawateislami.net

اختتام پر میں نے مدنی برقع پہن لیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مدنی کاموں کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ عشقِ رسول سے بھرپور کلام

ٹنڈو الہ یار (باب الاسلام سندھ) میں مقیم ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے کہ ایک روز مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ **"مغیلانِ مدینہ"** پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ عشقِ رسول سے لبریز کلام پڑھ کر میں بےحد متأثر ہوئی۔ بالخصوص جب میں نے یہ سلام

زائرِ طیبہ! روضے پہ جا کر، تُو سلام میرا رو رو کے کہنا
میرے غم کا فسانہ سنا کر، تُو سلام میرا رو رو کے کہنا

پڑھا جس میں مدینہ شریف کی ہر ہر شے سے محبت کا اظہار کیا گیا ہے تو میرے دل میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کی محبت و عقیدت پیدا ہوگئی۔ اتفاقاً چند روز بعد ہمارے شہر میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بھی پردے میں رہ کر بیان سننے کی سعادت حاصل

www.dawateislami.net

کی۔ میں تو پہلے ہی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ سے متأثر تھی آپ کا خوفِ خدا پر مشتمل بیان سن کر میری آپ سے عقیدت ومحبت کو چار چاند لگ گئے۔ ولیٔ کامل کی زبان سے ادا ہونے والے ہر ہر لفظ میں اتنی تاثیر تھی کہ میرے دل کی دنیا بدل گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع کے اختتام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں بیعت ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت پارہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ ڈراموں اور ڈائجسٹوں سے توبہ

جنوبی پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میری امی جان دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھیں اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کرتی تھیں۔ وہ گاہے گاہے مجھے بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیتی رہتیں مگر مجھے تو مَعَاذَ اللّٰہ فلمیں ڈرامے دیکھنے رسائل اور ڈائجسٹ پڑھنے سے فرصت ہو تو میں ان کی بات پر دھیان

www.dawateislami.net

دوں۔آخرکارایک دن امّی جان کی انفرادی کوشش میرے دل پراثر کرگئی اور میں ان کے ساتھ سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگئی۔ وہاں کے پُرکیف ماحول سے دل کووہ سکون ملا جواس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا لہٰذا اگلے ہفتے میں خود ہی اجتماع میں جانے کے لیے تیار ہوگئی۔اس طرح آہستہ آہستہ اجتماعات میں شرکت کا معمول بنتا گیا۔کچھ عرصے بعد دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں ہونے والا بیان بذریعۂ انٹرنیٹ سنا تو میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا۔میں نے فلمیں ڈرامے دیکھنے رسائل اور ڈائجسٹ پڑھنے نیز بے پردہ بازاروں میں گھومنے سے سچی توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی برقع کو اپنے لباس کا حصہ بنالیا ہے۔تادمِ تحریر اپنے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچانے کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ سُنّتوں کی خدمت کا جذبہ

مصطفٰی آباد (رائیونڈ ضلع مرکز الاولیاء لاہور) میں مقیم ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میں **فیشن** کی دلدادہ، سرتاپا گناہوں کی دلدل

www.dawateislami.net

میں دھنسی ہوئی تھی۔ میرے بھائی جان دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ ان کا دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کا معمول تھا۔ وہ وقتاً فوقتاً مجھے بھی انفرادی کوشش کے ذریعے **دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کا ذہن دیتے رہتے مگر میرے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔** ایک دن بھائی جان نے مجھے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جانے والی سب سے پہلی V.C.D بنام **''دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں''** دی اور دیکھنے کی تاکید کی۔ جب میں نے V.C.D میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا دیدار کیا تو **یقین جانیے کہ بے ساختہ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔** پھر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی **رقت انگیز دعا نے مجھ پر مزید اثر کیا** جس کی وجہ سے میرے دل میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی عقیدت بیٹھ گئی۔ اس کے بعد بھائی جان نے سنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکروں کی کئی V.C.D.s لاکر دیں جن کے سننے اور دیکھنے کی برکت سے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونے لگی اور یوں

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتی گئی۔ بھائی جان کی مزید انفرادی کوشش سے مدنی انعامات پر عمل کرنے لگی جس کی برکت سے پانچوں وقت نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تہجد کی پابندی بھی نصیب ہوگئی۔** جامعۃ المدینہ للبنات سے شریعت کورس اور عالمہ کورس کرنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر 12 دن کا تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں تادمِ آخر استقامت عطا فرمائے۔ آمین

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿15﴾ بے پردگی سے توبہ

ضیاء کوٹ (سیالکوٹ، پاکستان) کی چھاؤنی کے قریب واقع گاؤں میں مقیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب ہم مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں عارضی طور پر رہائش پذیر تھے۔ گھر میں مدنی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا معمول تھا۔ **بے پردہ بازاروں کی زینت بننے میں کوئی شرم محسوس نہ کرتی۔** میرے والد صاحب پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے ان کے ایک دوست نے نیکی کی دعوت

www.dawateislami.net

دی کہ ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے لہٰذا آپ بھی اس اجتماع میں اپنے بچوں کی امی اور بیٹیوں کی شرکت کی ترکیب بنائیں۔ چنانچہ والد صاحب کے فرمانے پر ہم دونوں بہنوں نے اپنی والدہ کے ساتھ اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ اختتامِ اجتماع پر رقت انگیز دعا ہوئی۔ خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ سے لبریز دعا کا ہم پر گہرا اثر ہوا اور **ہماری آنکھوں سے بھی سیلِ اشک رواں ہوگیا**۔ دعا میں رونے کی وجہ سے میری والدہ اور بڑی بہن کی حالت بھی مجھ سے کچھ مختلف نہ تھی۔ **ان کا کہنا تھا کہ آج تک ہم نے ایسی دعا نہیں سنی**۔ اس کے بعد سے ہم نے اس اجتماع میں شرکت تو شروع کر دی لیکن پابندی نصیب نہ ہوئی۔ اجتماعات کی برکت سے ہم تینوں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ سے مرید ہو کر سلسلۂ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگئیں۔ ایک روز میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور مجھے خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کا دیدار نصیب ہوگیا مگر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ میرے گناہوں کی بناء پر مجھ سے کچھ ناراض معلوم ہوتے تھے۔ میں نے ایک ذمہ دار اسلامی بہن سے اس خواب کا تذکرہ کیا۔ اس اسلامی بہن نے نہایت حکمت سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ **پیر و مرشد کی رضا چاہتی ہو تو گناہوں سے ناطہ توڑ کر مدنی کاموں سے رشتہ جوڑ لو کہ مدنی کام**

www.dawateislami.net

کرنے سے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ **خوش ہوتے ہیں۔** چنانچہ میں اپنے سابقہ گناہوں **سے تائب ہوکر مدنی کاموں میں مشغول ہوگئی۔** کچھ عرصہ بعد ہم اپنے آبائی شہر ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) آگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہاں بھی ذوق وشوق کے ساتھ مدنی کاموں کا سلسلہ جاری ہے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی نظرِ عنایت سے **تا دمِ تحریر ڈویژن سطح پر علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿16﴾ برائیوں سے نجات مل گئی

گجرات (پنجاب، پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل مجھ سمیت گھر کے افراد فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کے جنون کی حد تک شوقین تھے۔ **گھر کی خواتین بے پردگی کے گناہ میں بھی مبتلا تھیں۔** ہمیں دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مدنی ماحول تو کیا میسّر آیا ہمارے تو دن ہی پھر گئے رفتہ رفتہ ہمارا گھر مدنی ماحول کے سانچے میں ڈھلتا چلا گیا۔ فلموں ڈراموں، گانوں باجوں اور بے پردگی

www.dawateislami.net

جیسے گناہوں کی نحوست سے جان چھوٹ گئی۔ گھر کے مرد اسلامی بھائیوں کے اور عورتیں اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگیں۔ مدنی ماحول سے وابستگی کے بعد جہاں ان برائیوں سے نجات ملی وہیں فوت شدہ رشتے داروں سے بذریعہ خواب دعوتِ اسلامی کے متعلق بشارتیں بھی حاصل ہوئیں۔ ہمیں مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے ابھی کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ میری والدہ کو خواب میں **میری نانی جان کا دیدار ہوا تو انہوں نے میری والدہ سے پوچھا کہ تمہاری بیٹیاں دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں جاتی ہیں؟** خواب میں یہ بات سن کر میری والدہ حیران ہوئیں کیونکہ ہم مدنی ماحول سے 2000ء میں وابستہ ہوئے تھے اور نانی جان کا انتقال 1992ء میں ہوا تھا جبکہ اس وقت ہم دعوتِ اسلامی کے متعلق جانتے بھی نہیں تھے۔ جب والدہ نے یہ خواب مجھے سنایا تو میں نے کہا کہ ''امی جان ہم اجتماعات میں جو ثواب فوت شدہ رشتہ داروں کو ایصال کرتے ہیں وہ یقیناً انہیں ملتا ہے۔'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مجھے باب المدینہ (کراچی) میں 12 دن کے تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

www.dawateislami.net

《17》 گھر میں مدنی ماحول بن گیا

اسلام آباد (پنجاب، پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ میری چھوٹی ہمشیرہ کی شادی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک اسلامی بھائی سے ہوئی۔ ہم نے جب اپنے گھر ان کی دعوت کی تو انہوں نے امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُهُم الْعَالِيَه کی تالیف **''فیضانِ سنّت''** ہمیں تحفتًا دیتے ہوئے اس کا مطالعہ کرنے کا بھرپور ذہن دیا۔ چنانچہ میں نے مطالعہ شروع کر دیا۔ فیضانِ سنّت کے مطالعے سے مجھے سنّتوں سے محبت ہونے لگی اور میں نے گھر میں درس شروع کر دیا۔ **میرے بچوں کے ابو نے درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے داڑھی شریف سجالی اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا گھرانا مدنی رنگ میں رنگ گیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مجھے اسلام آباد ڈویژن کی ذمہ دارہ اور میرے بچوں کے ابو کو ڈویژن مشاورت کے نگران کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے کی سعادت حاصل ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں اور ہمیں مدنی ماحول میں استقامت نصیب فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿18﴾ خوفناک بچّہ

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لبِ لباب ہے: کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میری عزیزہ کے ساتھ ایک عجیب وغریب واقعہ پیش آیا جس کے بعد انہیں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا چنانچہ وہ کہتی ہیں کہ چند ماہ قبل میرا گزر ایک ایسی جگہ سے ہوا جہاں کوڑے کرکٹ کا ایک ڈھیر پڑا تھا۔ **اچانک کیا دیکھتی ہوں کہ وہیں ایک بچہ ہاتھ میں پھول لیے کھڑا ہے۔** میں نے کوئی خاص توجہ نہ دی کیونکہ یہاں آبادی بھی تھی اس لئے کسی بچے کی موجودگی ایک عام سی بات تھی۔ میں اپنی دُھن میں آگے بڑھی اور بس میں سوار ہو گئی۔ **یکایک وہی بچہ ہاتھ میں پھول لئے میرے سامنے آ کھڑا ہوا اور مجھے پھول دینے لگا۔** میں فوراً چونک اٹھی خوف کے مارے میرا برا حال ہو گیا **دہشت کے مارے میری زبان بند ہو گئی** اور ڈر کے مارے میں رونے لگی۔ اسی اثناء میں میری منزل آ گئی۔ میں نے اس واقعے کو بھلانے کی بہت کوشش کی لیکن جب رات میں سونے لگی تو پھر اسی بچے کی شکل میرے سامنے آ گئی۔ **مجھ پر عجیب سا خوف طاری ہو گیا۔ وحشت کے مارے نیند بھی کوسوں دور بھاگ گئی۔** جیسے تیسے کر کے وہ رات تو کٹ گئی مگر اب یہ معمول ہو گیا کہ پوری رات ڈرتے ڈرتے آنکھوں ہی آنکھوں میں گزرنے لگی۔ وہ بچہ

www.dawateislami.net

عجیب و غریب شکلیں بنا بنا کر سامنے آتا اور مجھے ڈراتا رہتا۔ بالآخر میں جس مدرسے میں پڑھتی تھی وہاں ایک اسلامی بہن کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا انہوں نے مجھے تسلی دی اور نماز پڑھنے کی تلقین کی۔ اسی رات میں نے خواب دیکھا کہ اس اسلامی بہن (جنہوں نے مجھے حوصلہ دیا تھا) **کو اس بچے نے بے رحمی و سفاکی سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے میرے سامنے ڈال دیا۔** اس کی وجہ سے مجھ پر ایسا خوف طاری ہوا کہ میں نے اس اسلامی بہن سے ملنا ہی کم کر دیا۔ بالآخر میں نے اسی اسلامی بہن کی ترغیب پر رات کو سوتے وقت **شجرۂ عطاریہ** سرہانے رکھنے کا معمول بنالیا۔ جیسے ہی میں نے یہ عمل شروع کیا اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی رات سے سکون کی نیند نصیب ہونے لگی (ورنہ میں تقریباً چار ماہ سے چین کی نیند نہ سو سکی تھی) **میرا ڈر ختم ہو گیا اور کوئی بھیانک خواب بھی نظر نہ آیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پابندی سے **شجرۂ** عطاریہ **کے اوراد پڑھنے اور رات کو سوتے وقت سرہانے رکھنے کی برکت سے وہ بچہ جو کبھی عورت کی شکل میں آ کر پوری پوری رات مجھے جگاتا اور خوف میں مبتلا کرتا تھا وہ ایسا دور ہوا کہ جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿19﴾ حافظہ مضبوط ہو گیا

ضلع لودھراں (پنجاب، پاکستان) کی مقیم اسلامی بہن کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میری یادداشت بہت کمزور تھی۔ اوّل تو کوئی چیز یاد ہی نہیں ہوتی تھی اگر ہو بھی جاتی تو کچھ ہی دنوں بعد بھول جاتی۔ حافظے کی کمزوری کا یہ عالم تھا کہ گھر میں چیزیں رکھ کر بھول جاتی۔ جسکی وجہ بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا۔ گھر والے میری اس عادت سے بے زار تھے۔ بارہا والدہ سے ڈانٹ بھی پڑتی یوں مجھے گھر والوں کے سامنے شرمندگی بھی اٹھانا پڑتی۔ جب میں نے تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے بیماروں کی شفایابی، پریشان حالوں کی خوشحالی، بے جا مقدمات سے خلاصی اور قرضوں کے بوجھ تلے دبے فرسودہ حال لوگوں کی آسودہ حالی کے ایمان افروز واقعات سنے تو مجھے بھی امید کی کرن نظر آنے لگی۔ میں نے حافظے کے لیے بستے سے تعویذات منگوائے اور بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق استعمال کرنا شروع کر دیے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے میرا حافظہ قوی ہو گیا۔ اب کوئی چیز بھی یاد کرتی ہوں تو فوراً یاد ہو جاتی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

نعت سننا سنّت ہے

حضرت سیِّدُنا خُرَیم بن اَوس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں ہجرت کر کے حضور سید عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لائے تھے۔ میں نے اسلام قبول کر لیا۔ حضرت سیِّدُنا عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہِ اقدس میں اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ ''میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کرنا چاہتا ہوں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت مرحمت فرمائی اور دُعا سے بھی نوازا کہ ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے دانت صحیح وسالم رکھے۔ (المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب انشاد العبّاس فی مدح النبی بحضرته، الحديث: ٥٤٦٨، ج٤، ص ٣٩١)

عقلمند مسلمان کی پہچان

حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا روایت کرتے ہیں کہ ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر عرض کی: ''یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کون سا مسلمان سب سے زیادہ سمجھدار ہے؟'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''موت کو کثرت سے یاد کرنے اور اس کے آنے سے پہلے اس کے لئے اچھی تیاری کرنے والا ہی سب سے زیادہ سمجھدار ہے۔ (سنن ابن ماجه، ابواب الزهد، باب ذكر الموت والاستعداد له، الحديث: ٤٢٥٩، ص ٢٧٣٥)

www.dawateislami.net

کفن کی سلامتی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**مسجدیں خوشبودار رکھئے**'' میں اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع کے حوالے سے حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بَنِی آدم، نبیِّ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: ''جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لیے دُرُودِ پاک بھیجے، اللّٰہ تعالیٰ اس دُرودِ پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں ایک مغرب میں، اللہ تعالیٰ اسے حکم فرماتا ہے: صَلِّ عَلٰی عَبْدِی! کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّی، یعنی: دُرُود بھیج میرے اس بندے پر جیسے اس نے دُرُود بھیجا میرے نبی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔ وہ فرشتہ قیامت تک اس پر دُرُودِ پاک بھیجتا رہتا ہے۔''

(القَوْلُ البَدِیْع، ص ۲۵۱، مؤسسۃ الریان)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

کفن کی سلامتی

محمد اسلم عطاری عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری مقیم (ہیرآبادنزدتکونی مسجد) حیدرآباد **2004ء** میں پیٹ کے عارِضہ میں مبتلا ہوئے اور مرض کینسر تشخیص ہوا، حالت اِنتہائی خراب ہونے پر آغا خان ہسپتال میں آپریشن کروایا گیا۔ مگر کچھ ہی عرصے بعد تکلیف کی شِدّت مزید بڑھ گئی۔ حتّٰی کہ ''موشن'' شروع ہوگئے اوراس میں خون آنے لگا۔ گھر میں آہ وبُکا شروع ہوگئی۔

ان کے چھوٹے بھائی کا کہنا ہے کہ اس دوران کسی کے مشورے پر اسی حالت میں بذریعہ کار بھائی کو باب المدینہ (کراچی) قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ سے دُعا کیلئے لے جایا گیا، وہاں ملاقات کا سلسلہ جاری تھا اور سینکڑوں اسلامی بھائی زمانے کے ولی کی زیارت و ملاقات کیلئے حاضر تھے۔ جب **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کو ملاقات کی سعادت ملی اور مرض بتا کر دُعا کیلئے عرض کی تو **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ نے بڑی شفقت کے ساتھ انہیں سینے سے لگایا، محبت سے سر پر ہاتھ پھیرا، تسلّی دی اور دُعا بھی کی پھر فرمایا: ''بیٹا گھبراؤ مت اللہ عَزَّوَجَلَّ **شفاء عطا فرمانے والا ہے۔** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہتر ہوگا۔'' یہ واپس آئے تو بھائی **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری نے حلفیہ بتایا کہ رات مجھے خواب میں دو بُزُرگ نظر آئے ایک کو تو مَیں پہچان گیا وہ

www.dawateislami.net

امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خود تھے۔ دوسری شخصیتوں کو مَیں پہچان نہ سکا، دونوں نے **سبز عمامہ شریف** کا تاج سجا رکھا تھا۔ مجھے تسلی دینے کے ساتھ دُعا کی اور فرمایا: بیٹا گھبراؤ مت اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ طبیعت بہتر ہو جائے گی۔ صبح **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی **طبیعت کافی بہتر** تھی اور آہستہ آہستہ **طبیعت کافی** سنبھل گئی۔ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقت اور دُعاؤں کی برکتوں سے متاثر ہو کر **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی سمیت **تمام** گھر والے پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہو کر "**عطاری**" بن گئے اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت بھی کرنے لگے۔

ڈاکٹروں کے مطابق بھائی چند دنوں کے ہی مہمان تھے، مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم و بیش ایک سال تک کافی بہتر حالت میں رہے پھر چند دن کے بعد طبیعت زیادہ خراب ہونے پر دوبارہ ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ **3** دسمبر ہفتے کی رات **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی طبیعت بہُت خراب ہونے لگی۔ والدہ اور دیگر گھر کے افراد رونے لگے تو ایک ولیِ کامل کے دامن سے وابستہ ہونے کی بَرَکت سے شکوہ کرنے کے بجائے بھائی گھر والوں کو تسلّی دیتے ہوئے

www.dawateislami.net

کہنے لگے: میرے لئے دُعا کرو، **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری بار بار توبہ کرتے، **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! مجھے معاف کردے، **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! مجھے معاف کردے، میرے گناہ بخش دے پھر جب **یٰسین شریف** پڑھی گئی تو فرمایا: تلاوت جاری رکھو مجھے بہُت سکون مل رہا ہے۔

پھر بڑے غور سے تلاوتِ قرآن سنتے رہے، رات کم و بیش **12** بجے میرے بھائی **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کا وِرد کرنے لگے اور وِرد کرتے کرتے ان کی روح قفسِ عُنصری سے پرواز کرگئی۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

کفن سلامت جسم بھی محفوظ

ان کے چھوٹے بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے، کہ میرے چچا کا بروز پیر شریف ۲۵ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۲۸ھ **(15.03.2007)** کو انتقال ہوا۔ تدفین بعدِ مغرب کی گئی۔ دوسرے دن رات خواب میں بھائی **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری نظر آئے اور فرمایا: ''قبرستان جا کر گورکن سے پوچھو، اس نے کیا دیکھا ہے؟'' مَیں بروز بدھ صبح کم و بیش **11:00** بجے گورکن کے

www.dawateislami.net

پاس پہنچا اور ساری بات بتائی تو وہ حیرانگی سے بولا: یہ بات ابھی تک مَیں نے کسی کو نہیں بتائی ہے، ہوا یوں کہ جب میں نے آپ کے چچا جان کی قبر کھودنا شروع کی تو اچانک برابر میں آپ کے بھائی کی قبر کی دیوار گر پڑی، میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ تدفین کے کم و بیش ایک سال بعد بھی آپ کے بھائی کا نہ **صرف کفن سلامت تھا بلکہ جسم بھی محفوظ تھا اور خوشگوار خوشبو پھیلی ہوئی تھی**۔ البتّہ چہرے کی جانب کفن پَر **خون** کے دھبے تھے،اس پَر میں نے گورکن کی تصدیق کی واقعی ایک سال قبل جب بھائی **محمد اسلم عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی کی تدفین ہوئی اس وقت چہرے کی جانب کفن پَر **خون** کے دھبے تھے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ عاشقِ رسُول کا جنازہ

باب الاسلام (سندھ) شہداد پور کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ تقریباً **13** یا **14** برس کی عمر کے ایک اسلامی بھائی **فیض دین** (جواُس وقت دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک نہیں تھے) لوہار گھٹی جامع مسجد (شہداد پور) کے قریب درزی کے پاس کام سیکھتے تھے۔ **انہیں کرکٹ کھیلنے کا جنون کی حدتک شوق تھا**، یہی وجہ تھی کہ ان کا شمار شہر کے اچھے کھلاڑیوں میں ہوتا

www.dawateislami.net

تھا، خوش قسمتی سے ایک دِن ان کی ملاقات سبز سبز عمامہ سجائے سفید لباس میں ملبوس ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہو گئی۔ اس مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے دورانِ گفتگو **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں لگنے والے **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے اس دعوت پر لَبَّیک کہتے ہوئے باقاعدگی کے ساتھ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت شروع کر دی۔ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی بَرَکت سے **قرآنِ پاک تجوید کے ساتھ سیکھنے کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے بھی عادی بن گئے۔** اِسی اَثنا میں وہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی غلامی کا پٹہ اپنے گلے میں ڈال کر قادری عطاری ہو گئے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوتے ہی ان کی زندگی میں **مدنی انقلاب** برپا ہونا شروع ہو گیا، دیکھتے ہی دیکھتے چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف سج گئی۔ چند ہی روز میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ مکمل طور پر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے لگے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے ان کی تقدیر بدل کر رکھ دی، **درزی بننے والے شخص کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے**

www.dawateislami.net

امامت کا مصلّٰی عطا فرما کر لوگوں کی اِصلاح کرنے والا بنا دیا۔

فیض دین عطاری تقریباً **14** سال تک غوثیہ مسجد (شہداد پور) میں امامت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ وہ اپنے پیرومرشد **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بے اِنتہا محبت کرتے تھے، ان کے اِرشادات پر حتّی الامکان عمل کرنے کی کوشش فرماتے، یہی وجہ تھی کہ ان کے حُسنِ اَخلاق اور نیکی کی دعوت سے متأثر ہو کر بڑی تعداد میں لوگ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے لگے۔

ایک مرتبہ عیدالفطر کے روز **فیض دین عطاری** نمازِ عشاء باجماعت ادا کر کے جونہی فارغ ہوئے، اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی، چکرا کر گر پڑے اور قے ہوگئی۔ اس وقت موجود نمازیوں اور مؤذن صاحب نے آگے بڑھ کر انہیں اُٹھایا اور فوراً ہسپتال پہنچایا۔ مؤذن صاحب کا کہنا ہے کہ جب مَیں نے **فیض دین عطاری** سے آنکھیں کھولنے کو کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ **"اب یہ آنکھیں نہیں کھلیں گی"** پھر بلند آواز سے یہ شعر پڑھنے لگے:

میں وہ سُنّی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلٰوۃ والسلام

ڈاکٹروں نے ہاتھوں ہاتھ لیا مگر طبیعت زیادہ بگڑتی دیکھ کر انہوں نے

www.dawateislami.net

حیدرآباد لے جانے کا مشورہ دیا، حیدرآباد سول ہسپتال میں انہیں داخل کرا دیا گیا، مؤذن صاحب کا کہنا ہے کہ **فیض دین عطاری** وہاں بھی اس شعر کی تکرار کر رہے تھے:

میں وہ سُنّی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

اچانک فرمانے لگے: ''**میرے پیرومرشد امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کے مکتوبات وتبرُّکات میری قبر میں رکھ دینا**'' پھر بلند آواز سے **کلمہ طیبہ** پڑھنے لگے اور بالآخر کَلِمَۂ طَیِّبَہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ** پڑھتے پڑھتے ان کا طائرِ روح قفسِ عُنصری سے پرواز کر گیا۔

عید کے دوسرے روز نمازِ عشاء کے بعد مدینہ مسجد ناگے شاہ روڈ پر **فیض دین عطاری** کی میت جب نمازِ جنازہ کے لیے لائی گئی تو اس قدر ہجوم تھا کہ روڈ پر تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ ہر طرف سبز سبز عماموں کی بہاریں تھیں، بڑا ہی روح پرور منظر تھا، جونہی کسی جانب سے ''**اُذْکُرُوا اللّٰـــہ**'' کی صدا بلند ہوتی تو ہزاروں لوگ مل کر **اللہ اللہ** کا ذِکر شروع کردیتے، کبھی ''**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب**'' کی صدا پر دُرُود وسلام کے نعروں سے فضا گونجنے لگتی۔ **نمازِ جنازہ میں شریک اسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ہم نے شہداد پور کی تاریخ میں اتنا جَمِّ غفیر**

www.dawateislami.net

کسی جنازے میں نہیں دیکھا۔ جب **فیض دین عطاری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کا آخری دِیدار کرایا گیا تو لوگ پروانہ وار ٹوٹ پڑے۔ جنازے میں شریک ہر آنکھ ان کی جدائی پر اشکبار تھی۔ **فیض دین عطاری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کے ماتھے پر ''داغِ سجدہ'' جگمگا رہا تھا نیز چہرے پر مسکراہٹ ایسے کھیل رہی تھی گویا ابھی اُٹھ کر بیٹھ جائیں گے۔ بالآخر مرحوم کو ان کی وصیت کے مطابق **سبز عمامہ شریف** سجا کر ناگے شاہ بخاری قبرستان میں عزیزوں کی آہوں اور دُرُود و سلام کی صداؤں میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ بعدِ تدفین ایک اسلامی بھائی نے جب بارگاہِ رِسالت میں یہ استغاثہ پیش کیا۔

اے سبز گنبد والے منظور دُعا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دِیدار عطا کرنا

تو قبرستان میں موجود تقریباً **تمام لوگ ہچکیاں لے لے کر رو رہے تھے**۔ قبرستان سے واپسی پر لوگ آپس میں کچھ اِس قسم کی گفتگو کرتے ہوئے پائے گئے: ''**دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے **ایک غریب پکوڑے بیچنے والے کے بیٹے کا جنازہ ایسی شان سے اُٹھا کہ کسی نے اپنے خواب میں بھی نہ دیکھا ہوگا**''۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جنازے میں لوگوں کی اِتنی **کثیر تعداد اس سے پہلے کبھی شہداد پور کی تاریخ میں دیکھنے میں**

www.dawateislami.net

نہیں آئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

نسبت کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دیجئے تو اُس کی صحبت میں رہ کر گلابی ہو جائے گا۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول اور دامنِ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے وابستہ ہو کر **عاشقانِ رسُول** کی صحبت میں رہنے والا بے وَقعت **پتّھر** بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسُول صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی عَلَیه وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور بسا اوقات ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور اپنے لیے ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ ماضی قریب میں عاشقانِ رسُول کی دنیا سے **ایمان افروز رخصتی** اور بعدِ دفن دیکھی جانے والی عنایتوں کے بَہُت سے سچے واقعات ہیں، جن میں سے کم وبیش **54** واقعات، **5** رسائل: **نسبت کی بہاریں** (حصہ 1) بنام **"قبر کھل گئی"**، **نسبت کی بہاریں** (حصہ 2) بنام **"حیرت انگیز حادثہ"**، **نسبت کی بہاریں** (حصہ 3) بنام **"مردہ بول اُٹھا"**

www.dawateislami.net

نسبت کی بہاریں (حصہ 4) بنام "**مدینے کا مسافر**" اور نسبت کی بہاریں (حصہ 5) بنام "**صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ**" میں شائع ہو چکے ہیں۔ اب رِسالہ نسبت کی بہاریں (حصہ 6) میں مزید 8 واقعات "**کفن کی سلامتی**" کے نام سے پیش کئے جا رہے ہیں۔ بہُت سے واقعات ابھی ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کے مطالعے سے جہاں اِیمان کو **مضبوطی** نصیب ہو گی وہیں اپنے عقائد کے بارے میں شش و پنج میں رہنے والوں کو بھی **سیدھا راستہ** دِکھائی دے گا کیونکہ **کلمۂ پاک پڑھتے ہوئے، اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اور رسول** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا ذکرِ پاک کرتے ہوئے، نیک عمل کرتے ہوئے اِنتقال کرنا اور بعدِ دفن قبر سے خوشبو کا آنا، کسی وجہ سے قبر کھل گئی تو کفن سلامت ملنا،** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اِن اسلامی بھائیوں اور بہنوں کے عقائد کے صحیح ہونے کی مضبوط دلیل ہے۔**

اللّٰہ تعالٰی ہمیں "**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**" کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ (شعبہ امیر اہلسنّت)

۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳/12 اپریل 2012ء

www.dawateislami.net

(3) قابلِ رشک وفات

دیپالپور (پنجاب، پاکستان) کے ایک مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِ لُباب ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک عمر رسیدہ بزرگ رہا کرتے تھے، ہم نے انہیں کبھی نماز کے لئے مسجد میں آتے نہ دیکھا حتّٰی کہ رمضان شریف کے مبارک مہینے میں بھی وہ مسجد میں نظر نہ آتے۔ بالآخران پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم کی بارش اس طرح برسی کہ ایک روز ہمارے علاقے کے ایک مبلّغِ دعوت اسلامی سے ان کی ملاقات ہوگئی۔اس اسلامی بھائی نے انہیں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے تربیتی اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی دعوت پیش کی جسے انہوں نے بڑی فراخ دِلی سے قبول کیا اور اِعتکاف میں بیٹھ گئے۔تربیتی اعتکاف میں ہونے والے مُبلِّغِین کے سنتوں بھرے بیانات نے ان کی زندگی میں مدنی اِنقلاب بَرپا کردیا، اب تو نماز کی پابندی کے حوالے سے ان کا جذبہ قابلِ سِتائش تھا، نہ صرف فرض نماز بلکہ تہجد، اِشراق، چاشت اور اَوّابین کی بھی ذوق وشوق سے پابندی فرماتے۔ الغرض تربیتی اعتکاف کے دوران مُیسّر آنے والی اسلامی بھائیوں کی صحبت نے ان پر سنّتوں کے ایسے گہرے نُقوش چھوڑے تھے کہ محرم الحرام کے مہینے تک نماز پنجگانہ کے علاوہ نفل نماز اور روزوں کی پابندی کرتے رہے۔ایک دن

www.dawateislami.net

اچانک گھر والوں سے ایک اسلامی بھائی کا نام لے کر انہیں بُلانے کو کہا مگر گھر والے کسی وجہ سے نہ بُلا پائے۔ کچھ ہی دیر بعد انہوں نے دوبارہ دریافت کیا کہ کیا کوئی بُلانے گیا ہے؟ جب جواب نفی میں ملا تو سب گھر والوں کو جمع کر کے کچھ اس طرح فرمانے لگے: ''ان مبلغِ دعوت اسلامی سے کہنا کہ تمہارا اسلامی بھائی دنیا سے جا رہا ہے، دِل چاہتا تھا کہ اپنے محسن کی آخری بار زیارت کرلوں'' ان بُزُرگ اسلامی بھائی نے یہ کہنے کے بعد اپنے گھر والوں سے فرمایا: ''سب پڑھو **الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ** اور خود بھی دُرُودِ پاک کا وِرد کرنے لگے۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ فرمایا پڑھو ''**لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ**'' اور خود بھی پڑھنے لگے، اسی طرح **باآوازِ بلند کلمہ طیبہ** پڑھتے پڑھتے ان کی روح قَفَسِ عُنْصُری سے پرواز کرگئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ وفات سے قبل توبہ نصیب ہوگئی

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ہمارے علاقہ کی جامع مسجد میں کچھ مسائل کی وجہ سے **فیضانِ سنّت** کا درس دینے کی اجازت نہ تھی، اسی وجہ سے مسجد کے باہر عشاء کی نماز کے بعد

www.dawateislami.net

چوک درس ہوتا تھا جس میں بہُت سے اسلامی بھائی شرکت کرتے ، ایک دن حسبِ معمول بعدِ عشاء چوک درس کے لیے مبلّغ اسلامی بھائی تشریف لائے تو قرب و جوار میں موجود لوگوں کو درس میں شرکت کی دعوت پیش کی ، ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر قریب ہی رکشا اسٹینڈ پر موجود چوکیدار **راجو بھائی** کو بھی درس میں شرکت کی دعوت پیش کی ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ''راجو بھائی'' دعوت قبول کرتے ہوئے درسِ فیضانِ سنّت میں شریک ہو گئے ۔ **درس کے بعد مبلغِ دعوتِ اسلامی نے رِقّت انگیز دُعا سے قبل شرکائے درس کو سابقہ گناہوں سے توبہ کروائی** ۔ اور دورانِ دُعا حاضرین کی مغفرت کے لیے بھی دُعا مانگی جس پر سب نے بآوازِ بلند آمین کہا۔ دُعا کے آخر پر شرکائے درس نے بلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھا، **راجو بھائی نے دُرُودِ پاک** پڑھتے ہوئے **انگوٹھے چُوم کر آنکھوں سے لگائے** اور بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ** پڑھا اور بے اختیار زمین پر گر پڑے۔ ایک اسلامی بھائی نے لپک کر جونہی اُٹھایا تو ان کی روح قفسِ عُنصری سے پرواز کر چکی تھی۔

درس میں شریک اسلامی بھائی ''راجو بھائی'' کی وفات پر رشک کر رہے تھے کیونکہ **حضرت** سیِّدُنا امام فخر الدین رازی عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الھَادِی اپنی مایہ

www.dawateislami.net

نازتفسیر ''تفسیر کبیر'' میں اس آیت وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (پ ۱ البقرة ۳۱) (ترجمۂ کنزالایمان : اور اللہ نے آدم کو تمام نام سکھائے) کے تحت لکھتے ہیں: سرکارِ دوعالَم ،نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم ایک صَحابی رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ سے محوِ گفتگو تھے کہ آپ پر وحی آئی کہ اِس صحابی کی زندگی کی ایک ساعت (یعنی گھنٹہ بھر زندگی) باقی رہ گئی ہے۔ یہ وقت عَصْر کا تھا۔ رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم نے جب یہ بات اس صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ کو بتائی تو انہوں نے مُضطَرِب ہوکر اِلتِجا کی: ''یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم ! مجھے ایسے عَمَل کے بارے میں بتائیے جو اس وقت میرے لئے سب سے بہتر ہو۔'' تو آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: علمِ دین سیکھنے میں مشغول ہو جاؤ! چُنانچِہ وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ علم سیکھنے میں مشغول ہوگئے اور مغرب سے پہلے ہی ان کا اِنتِقال ہوگیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ اگر عِلْم سے افضل کوئی شے ہوتی تو رسُولِ مقبول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم اسی کا حُکْم اِرشاد فرماتے۔ (تفسیر کبیر ج ۱ ص ۴۱۰ داراحیاء التراث العربی بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بَرَکت سے رکشا

www.dawateislami.net

اسٹینڈ کا چوکیدار وہاں سے اُٹھ کر علمِ دین کی مجلس میں آ گیا اور اسی بابرکت محفل میں سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر دُنیائے ناپائیدار سے عالَمِ جاوِدانی کی طرف رخصت ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ نیکی کی دعوت کا شیدائی

وٹے پلی فاطمہ نگر (حیدرآباد دکن، ہند) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ **سیِّد نور عطاری** (عمر تقریباً 25 سال) تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے اِنتہائی ماڈرن نوجوان تھے۔ نت نئے فیشن اپنانا اور دوستوں کے ساتھ سیر وتفریح کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ ایک دن اچانک ان کی ملاقات سنّت کے مطابق سفید لباس میں ملبوس سبز سبز عمامہ سجائے ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی۔ مبلّغِ دعوتِ اسلامی کی پُرتاثیر انفرادی کوشش کی بَرَکت سے وہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوکر "**عطاری**" بن گئے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مرید تو کیا ہوئے ان کی قسمت ہی سنور گئی، اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کر کے دعوتِ

www.dawateislami.net

اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ **فرائض و واجبات کی پابندی کرنے کے ساتھ ساتھ سُنَن و مُستحبّات پر بھی کاربند نظر آنے لگے۔** سارا دن سبز سبز عمامہ سر پر سجائے رہتے۔

جُمادَی الاُخرٰی ۱۴۲۷ھ / جولائی 2006ء میں ایک بُزرگ کے مزار پر حاضری دے کر واپس آرہے تھے کہ گاڑی کا حادِثہ ہوگیا، **سیِّد نور عطاری** شدید زخمی ہوگئے، نہ صرف پاؤں کی ہڈی **3** جگہ سے بُری طرح کُچلی جاچکی تھی بلکہ زبان بھی زخمی ہوگئی۔ فی الفور انہیں قریبی ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا، جہاں **4** دن زیرِ علاج رہے، ساتھ رہنے والے اسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ان کی زبان پر مسلسل دُرُودِ پاک "**اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یا حَبِیْبَ اللہ**" جاری رہتا جیسے ہی نماز کا وقت ہوتا وُضو کیلئے فرمانا شروع کر دیتے۔ **بار بار اصرار کرتے کہ "مجھے باہر لے چلو میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کروں گا"**۔ چوتھے روز **سیِّد نور عطاری** نے بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ** پڑھا اور ان کی روح قفسِ عُنصری سے پرواز کرگئی۔

جنازے میں ہزاروں اسلامی بھائی شریک ہوئے، تدفین کے

www.dawateislami.net

وقت ان کے سر پر **سبز سبز عمامہ** شریف سجانے کے ساتھ ساتھ چہرے پر **خاکِ مدینہ** مَل دی گئی اور آنکھوں پر مدینے شریف کی کھجوروں کی **گٹھلیاں** رکھی گئیں اور بعدِ تدفین قبر کے گرد اسلامی بھائی حلقہ بنا کر کافی دیر تک اجتماعِ ذکر و نعت کرتے رہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

دُنیا سے زیادہ وسیع اور اچھا رِزق

حیدر آباد دکن (ہند) کے ایک اسلامی بھائی نے مرحوم کو خواب میں دیکھا کہ **سیِّد نور عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی کی قبر سے خوشبو کی لپٹیں آ رہی ہیں اور قبر حدِ نگاہ تک **وسیع** ہے، مرحوم مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مَیں بہُت چین سے ہوں اور مجھے یہاں دُنیا سے زیادہ وسیع اور اچھا رِزق مل رہا ہے۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ کمسِن مُبلِّغ کی ایمان افروز وفات

صوبہ پنجاب کے شہر **گلزارِ طیبہ** (سرگودھا) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اعلیٰ

www.dawateislami.net

کردار اور آپ کی ذاتِ مبارکہ سے صادِر ہونے والی کرامات کا تذکرہ سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَیں شوال المکرّم ۱۴۱۷ھ/ مارچ 1997ء میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو گیا، نہ صرف تنہا بلکہ کچھ ہی عرصے میں تمام گھر والوں کو **عطاری** بنوا دیا۔ ابھی چند روز ہی گزرے تھے کہ میرے چھوٹے بھائی **محمد عمر ریاض عطاری** (عمر تقریباً 17 سال) کی زندگی میں مدنی اِنقلاب برپا ہونا شروع ہو گیا۔ **باجماعت نمازوں کا اِہتمام، ہر وقت نگاہیں جھکائے رکھنا اس کی فطرتِ ثانیہ بن چکی تھی**۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں نہ صرف خود شریک ہوتے بلکہ انفرادی کوشش کر کے اپنے ہم عمر اسلامی بھائیوں کو بھی اجتماع میں لے جاتے۔ اگر کبھی کوئی انہیں انفرادی کوشش پر جھڑک دیتا تو سر جھکائے اس کی جلی کٹی باتیں سن کر صبر کرتے اور کوئی جواب نہ دیتے۔ **والدین کا اَدَب و احترام اور ان کی قدم بوسی کرنا خاندان بھر میں ان کی پہچان بن چکا تھا**۔

31 مئی **2006**ء کو میرا میٹرک کا پرچہ تھا، مجھے کہنے لگے: ''مَیں بھی موٹر سائیکل پر آپ کے ساتھ جاؤں گا، آپ پیپر دیجئے گا اور میں باہر بیٹھ کر غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بارگاہ میں **ایصالِ ثواب** کا تحفہ پیش کرتا رہوں گا۔'' چُنانچہ میں نے ان کی بات مان لی۔ **الغرض جب گھر سے نکلنے**

www.dawateislami.net

لگے تو عمر بھائی نے والدہ کے قدم چُومے اور والدہ سے دُعائیں لے کر روانہ ہوگئے۔ اتفاقاً مَیں اس دن موٹر سائیکل نہ چلا سکا اس لئے چھوٹے بھائی موٹر سائیکل چلا رہے تھے۔ گھر سے نکلتے ہی انہوں نے بلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا، ساتھ ساتھ حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کا وِرد کرنے لگے۔ اسی دوران مجھے کہنے لگے: ''آپ بے فکر ہو کر پیپر دیجئے گا میں تو گیارہویں والے پیر صاحب، غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب کا نذرانہ پیش کرتا رہوں گا'' اِتنا کہنے کے بعد پھر دُرُود شریف پڑھنے میں مصروف ہوگئے مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا، عمر بھائی نے جونہی موڑ مڑنا چاہا موٹر سائیکل قابو میں نہ رکھ سکے اور موٹر سائیکل زوردار دھماکے کے ساتھ سامنے مسافر خانے سے جا ٹکرائی۔ عمر بھائی نے بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھا اور ان کی گردن ایک جانب جُھک گئی۔ مجھے گردن اور سر پر چوٹ آئی، مَیں نے اپنے زخموں کی پرواہ کیے بغیر جونہی اپنے چھوٹے بھائی محمد عمر ریاض عطاری کو اُٹھایا تو مسافر خانے سے ٹکرا جانے کی وجہ سے ان کے سر سے خون کا فوارہ اُبل پڑا جبکہ ان کی روح تو پہلے ہی پرواز کر چکی تھی۔ یہ واقعہ دوپہر کی چلچلاتی دھوپ

www.dawateislami.net

کے وقت پیش آیا مگر ایمبولینس کے ذریعے جونہی عمر بھائی کی میت گھر پہنچی حیرت انگیز طور پر مَطْلَع اَبر آلود ہو گیا اور ہلکی ہلکی پُھوار برسنے لگی، اور تین دن تک مَوسِم اسی طرح ٹھنڈا رہا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

بعدِ وفات اجتماع کی دعوت

انہی کا بیان ہے کہ اِنتقال کے تین روز بعد **محمد عمر ریاض عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْبارِی اپنے ایک دوست کے **خواب** میں تشریف لائے اور از راہِ خیر خواہی نیکی کی دعوت دیتے ہوئے کہنے لگے: ''**آپ اِس جمعرات ہفتہ وار اجتماع میں تشریف نہیں لائے؟** مزید فرمایا میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہاں بہُت خوش ہوں۔''

چند روز بعد ایک عزیز کے خواب میں آئے تو پیالے میں پانی پی رہے تھے، پوچھنے پر بتایا کہ ''**یہ حوضِ کوثر کا پانی ہے**''۔

ایک روز بھائی جان ہماری خالہ کے خواب میں تشریف لائے تو سر سبز و شاداب باغ میں باوقار انداز میں **ٹہلتے** ہوئے انگور اور اَنواع و اَقسام کے پھل توڑ توڑ کر کھا رہے تھے۔ خالہ جان کو دیکھ کر کہنے لگے:

www.dawateislami.net

''میں یہاں بہُت خوش ہوں''۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

7 نماز کے فوراً بعد انتقال

راولپنڈی (پنجاب) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ہمارے علاقہ کے رہائشی **غلام حیدر عطاری** (عمر تقریباً 72 سال) دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے متاثر ہو کر 2002ء میں مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔ **مدنی ماحول سے تو کیا وابستہ ہوئے ان کے تو وارے ہی نیارے ہو گئے، یہ سنّتیں سیکھنے کا شوق اور نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ** ہی تھا کہ وہ ہر پندرہ دن کے بعد تین دن کے مدنی قافلے میں **باقاعدگی سے سفر فرماتے**۔ رمضان المبارک ١٤٢٤ھ میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعی تربیتی اِعتکاف میں سنّتِ اعتکاف کی سعادت حاصل کی۔ دورانِ اعتکاف مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے بیانات میں نہ صرف خود شرکت فرماتے بلکہ دوسرے معتکف اسلامی بھائیوں کو بھی شرکت کی ترغیب دلاتے۔ بائیسویں شب ہونے والے اجتماعِ ذِکر و نعت کے بعد مبلّغِ دعوتِ اسلامی (جو اس وقت پنجاب مکی کے نگران تھے) سے ملاقات کے

www.dawateislami.net

بعد کہنے لگے: ''دُعا فرمائیے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اپنے رستے میں موت عطا فرمائے''۔ چُنانچہ اگلے ہی روز یعنی 22 رمضان المبارک کو عصر کی نماز سے قبل اچانک فرمانے لگے، میرے جسم کے بائیں جانب درد ہو رہا ہے، لیکن درد کے باوجود تربیتی حلقے میں شریک ہوگئے۔ عصر کی نماز باجماعت پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کی اور کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کا وِرد کرتے کرتے، پیچھے کی جانب آہستگی سے گر گئے۔ اسلامی بھائیوں نے جونہی آگے بڑھ کر اُٹھانا چاہا تو دیکھا کہ وہ جان جانِ آفریں کے سپرد کر چکے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(8) موت کے بعد والدہ کی بیٹے کو نصیحت

ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میری امی جان دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کی بَہُت شوقین تھیں۔ میں چونکہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھا اور وقتاً فوقتاً امی جان کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں رُونُما ہونے والے ایمان افروز واقعات سناتا رہتا تھا۔ چُنانچہ ایک دن

www.dawateislami.net

امی جان نے فرمایا: ''میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہونا چاہتی ہوں۔'' میں نے وکیلِ عطار (وہ خوش نصیب اسلامی بھائی جنہیں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے لوگوں کو اپنا مرید بنانے کی اِجازت سے نوازا ہے انہیں وکیلِ عطار کہا جاتا ہے) سے رابطہ کر کے ہاتھوں ہاتھ امی جان کو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سرکارِ بغداد، حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا مرید کرا دیا۔ **بیعت** ہوتے ہی امی جان کی زندگی میں **مدنی اِنقلاب** برپا ہو گیا، ایک دن مجھے بتایا کہ بیٹا میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر لی ہے۔ میں نے دیکھا کہ اب **نماز روزے کی پابندی کرنا، گانے باجے سننے کے بجائے نعتیں پڑھنا ان کا معمول بن گیا**۔ ایک روز جب نمازِ فجر کے لئے بیدار ہوئیں تو چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ کر میں نے وجہ دریافت کی تو فرمایا: ''**آج رات میرے پیر و مرشد حضور غوث پاک** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ **میرے خواب میں تشریف لائے تھے۔**'' اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ کچھ ہی عرصے کے بعد ان پر **فالج کا اٹیک** ہو گیا لیکن اس بیماری کے باوجود بھی امی جان کے معمولات میں کوئی فرق نہ آیا حتّٰی کہ **نماز کے وقت فرماتیں: ''مجھے وُضو کرا دو''** اور اشاروں سے **نماز ادا فرماتیں**۔ ایسی بیماری کی حالت میں بھی تلاوتِ قرآن پاک کرنا ان کا وظیفہ تھا، علاوہ

www.dawateislami.net

ازیں ان کی زبان ہر وقت کَلِمَۂ طَیِّبہ اور دُرُود پاک سے تر رہتی تھی۔ کم و بیش ایک سال بعد حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ کی منقبت پڑھتے ہوئے فالج کا دوسرا حملہ ہوا، جس کے باعث امی جان کی طبیعت اور زیادہ بگڑ گئی۔ دوسرے دن عصر کے وقت اچانک بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھتے ہوئے بڑی بہن سے فرمانے لگیں: ''دروازہ کھول دو۔'' وجہ پوچھی تو فرمایا: ''میرے مہربان آقا، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **مجھے لینے کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔**'' بڑی بہن نے جونہی دروازہ کھولا تو امی جان کی روح قَفَسِ عُنصری سے پرواز کر گئی۔

اِنتقال کے کچھ عرصہ بعد بڑے بھائی نے **امی جان کو خواب میں سفید لباس میں ملبوس نہایت خوش و خرم دیکھا** تو پوچھا: ''امی جان ہم آپ کو قبر میں چھوڑ آئے تھے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟'' فرمانے لگیں: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قبر کے سوالات میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے کامیابی نصیب ہوگئی، اب میری قبر جنت کا باغ بن چکی ہے۔'' پھر میرے بڑے بھائی کا نام لے کر ارشاد فرمایا: ''**بیٹا! تم کبھی دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول مت چھوڑنا کیونکہ یہ سب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول ہی کی برکتیں ہیں۔**'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب ہمارے گھر میں مدنی ماحول

www.dawateislami.net

بن چکا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

نسبت رنگ لے آئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مذکورہ واقعات پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ وقتِ موت کلمۂ طیبہ پڑھنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور زمانے کے ولی امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کے دامن سے نسبت رنگ لے آئی** اور انہیں آخری وقت کلمہ نصیب ہوگیا۔

مرتے وقت کلمۂ طیبہ پڑھنے کی فضیلت

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی قسم!** خوش قسمت ہے وہ مسلمان جسے مرتے وقت کَلِمۂ طیِّبہ پڑھنے کی سعادت عنایت ہوجائے، چُنانچہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحْبوب دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ العُیُوب صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے:

مَنْ کَانَ اٰخِرُ کَلَامِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ

ترجمہ: جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (یعنی کَلِمہ طیِّبہ) ہو، وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (سُنَن ابوداوٗد ج۳ ص۲۵۵ حدیث۳۱۱۶)

www.dawateislami.net

جب دمِ واپسیں ہو یااللہ لب پہ ہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا للّٰـہ

ہیں مُـحَـمَّـد مرے رسُولِ خدا مرحبا مرحبا رسُولِ خدا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

عظیم نسبتیں

مذکورہ بالا واقعات میں جن اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی **کلمۂ پاک** کا وِرد کرتے ہوئے دُنیا سے **قابلِ رشک انداز میں رُخصتی** کا بیان ہے، ان خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی!.....

(۱) عقیدۂ **توحید و رِسالت** کے قائل، (۲) **نبی کریم** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام، (۳) صحابۂ کرام، **اَہلِ بیت** اور **اولیائے کاملین** کے مُحِبّ، (۴) چاروں ائمۂ عِظام کو ماننے والے اور کروڑوں حَنفیوں کے عظیم پیشوا **سیِّدُنا امامِ اعظم** ابوحنیفہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہ کے **مُقلِّد** (یعنی حَنَفی) تھے، (۵) **مسلکِ اعلیٰ حضرت** عَلَیہِ الرَّحمَۃ پر کاربند تھے، (۶) تبلیغِ قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ **کے مرید** تھے۔

www.dawateislami.net

ان خوش نصیبوں میں مزید یہ نسبتیں بھی یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی......! اپنے پیرو مرشد امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مَدَنی تربیت کی بَرَکت سے ﴿1﴾ پنج وقتہ نمازی اور دیگر فرائض و واجبات پر عمل کا ذِہن رکھنے والے تھے، ﴿2﴾ نیکیاں کرکے نیکی کی دعوت پھیلانے اور بُرائیوں سے بچنے کا ذِہن رکھنے کے ساتھ ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، ﴿3﴾ دُرُود وسلام محبت سے پڑھنے والے، ﴿4﴾ فاتحہ نیاز بالخُصوص گیارھویں شریف اور بارھویں شریف کا اِہتمام کرنے والے، ﴿5﴾ عیدِ میلادُ النبی صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی میں جشنِ ولادت کی دُھومیں مچانے والے، ﴿6﴾ چَراغاں اور اجتماعِ ذکرونعت کرنے والے تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِن تمام مذکورہ عقائد سے متعلق فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روشنی میں غور فرمائیں۔

﴿۱﴾ جس کا آخر کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ (یعنی کَلِمَۂ طَیِّبَہ) ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (سُنَن ابو دائود ج ۳ ص ۱۳۲ حدیث ۳۱۱۶ دار احیاء التراث العربی بیروت)

رسُولِ کریم رؤف رحیم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان پڑھ کر تو ہر شخص کا حسنِ ظن یہی ہونا چاہیئے کہ موت کے وقت اِنتہائی

www.dawateislami.net

نازک اور مشکل وقت میں مذکورہ عاشقانِ رسُول کا **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** پڑھنا ان **عاشقانِ رسُول کے مذکورہ عقائد کے عین شَرِیْعَت کے مطابق ہونے کی دلیل ہے** اور اُمّید ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور رسُول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم ان سے راضی ہوں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ دُنیا وآخرت میں کامیاب ہوں گے۔

ہر ذی شُعور اور غیر جانبدار شخص یہی کہے گا کہ یہ تو وہ خوش نصیب ہیں ،جنہوں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن اور **مسلکِ حق اہلسنّت** کی وہ بہاریں پائیں کہ انہیں وقتِ موت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** پڑھنے کی سعادت ملی ۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ خوش نصیب قبر ،حشر ،میزان اور پل صراط پر بھی ہر جگہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور رسُول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کے فضل وکرم سے کامیاب ہو کر سرکار صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کی شَفاعت کا مُژدہ جاں فِزا سن کر جنّتُ الفردوس میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کا پڑوس پانے کی سعادت حاصل کرلیں گے۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ،اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

www.dawateislami.net

نورانی چہرے والے بزرگ

www.dawateislami.net

اچھا خواب بیان کر دینا چاہئے

حضرتِ سیِّدنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ میں نے سیِّدُ الْمُرسَلین، خاتَمُ النَّبِیّین، جنابِ رحمۃٌ لِّلْعٰلمِین صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ''اچھا خواب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہئے کہ اس پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرے اور کسی کے سامنے اس کو بیان کر دے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے جب کوئی ایسا خواب دیکھے تو اس کے شر سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگے اور اس خواب کو کسی کے سامنے ذکر نہ کرے۔ بے شک یہ خواب اس کو کچھ نقصان نہ پہنچائے گا۔

(صحیح البخاری ج ٤، ص ٤٢٣، الحدیث ٧٠٤٥ دار الکتب العلمیہ بیروت)

عُلَماء و صُلَحاء کی خواب میں زیارت کرنا خیر کی دلیل ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خواب میں بزرگانِ دین کی زیارت ہونا نہایت سعادت مندی کا باعث ہے چنانچہ عارِف بِاللّٰہ، ناصِحُ الْاُمَّہ حضرت علامہ مولانا اِمام عبدُالغَنِی بن اسماعیل نابُلُسِی حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرماتے ہیں: خواب میں عالِمِ باعمل اور اولیائے کرام

www.dawateislami.net

رَحِمَهُمُ اللهُ السّلام کی زیارت کرنا سعادت مندی اور دینی درستگی کا باعث ہے، نیز اسکی برکت سے زائر (یعنی زیارت کرنے والا) خیر وطاعت کے کاموں کے ساتھ ساتھ حصولِ علمِ دین کی توفیق بھی پاتا ہے کیونکہ علماء روئے زمین پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے خیر خواہ ہیں۔

(تعطِیرُ الانام فِی تعبیرِالمنام ص ۳۲۵ دارالخیر بیروت)

اگر بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِیْن کی سیرتِ مُطَہَّرہ پر نظر ڈالیں تو ہمیں کئی ایسے واقعات ملتے ہیں کہ یہ مقدس ہستیاں اپنے متعلقین و مریدین اور مُحِبّیْن کو بِالْمُشافَہ اپنے ملفوظات سے نوازنے کے ساتھ ساتھ بسا اوقات انہیں خواب میں بھی اپنے ملفوظات سے نوازتے اور کچھ حکم یا نصیحت فرماتے ہیں۔ جب کسی خوش نصیب پر خواب میں کرم ہوتا تو وہ اُن کے ان ملفوظات پر عمل کی بھی کوشش کرتا۔ جیسا کہ سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِسُنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت پروانۂ شَمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ شریف میں ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ: ''حَرَمَیْن شَرِیْفَیْن میں ایک ایسا شخص مقیم

www.dawateislami.net

تھا جسے حضرت غوث الاعظم (عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاَکرَم) کی کُلاہ مبارک تبرکاً سلسلہ وار اپنے آباء واجداد سے ملی ہوئی تھی جس کی برکت سے وہ شخص حَرَمَین شَرِیفَین کے نَواح میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا اورشہرت کی بلندیوں پر فائز تھا ایک رات حضرت غوث الاعظم (عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاَکرَم) کواپنے سامنے موجود پایا جوفرمارہے تھے کہ ''یہ کُلاہ خلیفہ ابوالقاسم اکبرآبادی (عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الھَادِی) تک پہنچادو۔'' حضرت غوثِ اعظم (عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاَکرَم) کا یہ فرمان سن کراس شخص کے دل میں آیا کہ اس بزرگ کی تَخْصِیص لازماً کوئی سبب رکھتی ہے، چنانچہ امتحان کی نیت سے کلاہ مبارک کے ساتھ ایک قیمتی جبہ بھی شامل کرلیا اور پوچھ گچھ کرتے حضرت خلیفہ (رَحمَۃُ اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ) کی خدمت میں جا پہنچا اوران سے کہا کہ یہ دونوں تبرک حضرت غوثِ اعظم (عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاَکرَم) کے ہیں **اورانھوں نے مجھے خواب میں حکم** دیا ہے کہ یہ تبرُّکات ابوالقاسم اکبرآبادی (عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الھَادِی) کودے دو! یہ کہہ کر تبرکات ان کے سامنے رکھ دیے۔ خلیفہ ابوالقاسم (رَحمَۃُ اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ) نے تبرکات قبول فرما کرانتہائی مسرت کا اظہار کیا۔ اس شخص نے کہا: ''یہ تبرک ایک بہت بڑے بزرگ کی طرف سے عطا ہوئے ہیں لہٰذا اس شکریے میں ایک بڑی دعوت کا انتظام کر کے رؤسائے شہر کو مدعُو کیجئے، حضرت خلیفہ (رَحمَۃُ اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ) نے فرمایا: ''کل تشریف لانا ہم کافی سارا طعام تیار

www.dawateislami.net

کرائیں گے آپ جس جس کو چاہیں بلا لیجئے۔ دوسرے روز عَلَی الصَّباح وہ درویش رؤسائے شہر کے ساتھ آیا دعوت تناول کی اور فاتحہ پڑھی۔ فراغت کے بعد لوگوں نے پوچھا کہ آپ تو مُتَوَکِّل ہیں ظاہری سامان کچھ بھی نہیں رکھتے، اس قدر طعام کہاں سے مہیا فرمایا ہے؟ فرمایا: **''اُس قیمتی جُبّے کو بیچ کر ضروری اشیاء خریدی ہیں۔''** یہ سن کر وہ شخص چیخ اٹھا کہ میں نے اس فقیر کو اہل اللہ سمجھا تھا مگر یہ تو مَکّار ثابت ہوا، ایسے تبرکات کی قدر اس نے نہ پہچانی۔ آپ نے فرمایا: ''چپ رہو جو چیز تبرک تھی وہ میں نے محفوظ کر لی ہے اور جو سامانِ امتحان تھا ہم نے اسے بیچ کر دعوتِ شکرانہ کا انتظام کر ڈالا'' یہ سن کر وہ شخص متنبہ ہو گیا اور اس نے تمام اہلِ مجلس پر ساری حقیقت حال کھول دی جس پر سب نے کہا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبرک اپنے مستحق تک پہنچ گیا۔

(فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج ۲۱،ص ۴۰۹)

اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلام نہ صرف اپنی ظاہری حیات میں بلکہ بسا اوقات وِصالِ مبارک کے بعد بھی خواب میں تشریف لا کر رہنمائی فرماتے ہیں جیسا کہ **سَیِّدُنا اَبُوالْحَسَن عَلِی بن ابراھیم** عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْعَظِیم فرماتے ہیں میں نے ایک بار مصر سے بغداد سفر کیا تا کہ وہاں موجود ولی اللہ سے ایک مسئلے کا حل دریافت کر سکوں۔ بغداد پہنچنے پر معلوم ہوا کہ ان کا تو وصال ہو چکا

www.dawateislami.net

ہے میں نے ان کی قبر کے بارے میں دریافت کیا اور وہاں حاضر ہوگیا، قبر پر ختم پڑھا اور سوگیا۔ جوں ہی سویا خواب میں وہی صاحبِ مزار تشریف لے آئے، میں نے عرض کی حضور! میں مصر سے آپ کی بارگاہ میں صرف اس لئے حاضر ہوا تھا کہ آپ سے مسئلہ دریافت کرسکوں۔ آپ نے خواب ہی میں نہ صرف میرے مسئلے کا حل ارشاد فرمادیا بلکہ پانچ اور مسئلے بھی سمجھا دیے۔

(جامع کراماتِ اولیاء ج ۲ ص ۳۱۵ مرکز اہلسنّت برکاتِ رضا ہند)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ خوفِ خدا و عشقِ رسول، جذبہ اتباعِ قرانِ وسنّت، عفو و درگزر، صبر و شکر، عاجزی و انکساری، سادگی و اخلاص، حسنِ اخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین اور خیر خواہیٔ مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بارہا اپنے مریدین و متعلقین اور مُحِبّین اسلامی بھائیوں کے خواب میں آکر انہیں اپنے ملفوظات ونصائح سے نوازتے ہیں۔ اگر آپ کسی کو خواب میں کوئی حکم ارشاد فرمائیں تو وہ اسلامی بھائی اس خواب پر عمل کی بھی کوشش کرتے ہیں کیونکہ

www.dawateislami.net

اچھے خواب پر عمل کرنا بہتر ہوتا ہے۔جیسا کہ **اعلٰی حضرت** عَلَیہ رَحمۃُ ربِّ العزّت فتاویٰ رضویہ شریف میں ارشادفرماتے ہیں: ''اچھے خواب پر عمل خوب ہے اور اچھا وہ کہ موافقِ شرع ہو۔''

(فتاوٰی رضویه مُخَرَّجه ج ۲۸، ص۳٦٦)

ان بہاروں کی اِفادیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ مکتبۃ المدینہ کے تعاون سے زیاراتِ امیرِ اہلسنّت کی بہاروں کے سلسلے میں رسالہ بنام ''**نورانی چہرے والے بزرگ مع دیگر 12 بہاریں**'' پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔ان بہاروں کوخود بھی پڑھئے اوردوسروں کوبھی ترغیب دلائیے۔

اللّٰہ تعالٰی ہمیں ''اپنی اورساری دنیا کےلوگوں کی اِصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مدَنی انعامات پرعمل اور مدَنی قافلوں میں سفرکرتے رہنے کی توفیق عطافرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کودن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطافرمائے۔

آمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلِسُنَّت مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ (دعوتِ اسلامی)

۰۳ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۲ھ 31 اکتوبر 2011ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**خوفناک جادوگر**'' میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ ہے۔ اسی دن حضرت سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پیدا ہوئے، اسی میں ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اور اسی دن ہلاکت طاری ہوگی لہٰذا اس دن مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ''یارسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ کے وصال کے بعد آپ تک درودِ پاک کس طرح پہنچایا جائے گا؟'' ارشاد فرمایا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اجسام کو زمین پر حرام فرمایا ہے۔

(سنن ابی داؤد ج ۱، ص ۳۹۱ الحدیث ۱۰۴۷ داراحیاء التراث بیروت)

تو زندہ ہے واللّٰہ تو زندہ ہے واللّٰہ
مری چشمِ عالَم سے چھپ جانے والے

www.dawateislami.net

نورانی چہرے والے بزرگ

مرادآباد (ہند) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے: تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں ایک رات سویا ہوا تھا، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک خوبصورت باغ ہے، **جس میں سنّت کے مطابق سفید لباس میں ملبوس، مہندی لگی داڑھی مبارک اورنور برساتے نورانی چہرے والے بزرگ سر پر سبز عمامہ شریف سجائے نماز میں مَشْغُول ہیں**۔ میں انتظار کرنے لگا کہ یہ نماز مکمل کریں تو میں ان سے مصافحہ کرکے ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل کروں کہ یہ کون ہیں؟ لیکن جیسے ہی انہوں نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا میری آنکھ کھل گئی۔ بیداری کے بعد دل میں ایک عجیب سی راحت اور مسرت محسوس ہو رہی تھی مگر بار بار یہ خیال بھی آ رہا تھا کہ آخر یہ بزرگ کون ہو سکتے ہیں؟ کیونکہ خواب میں نظر آنے والے اس **"نورانی چہرے والے بزرگ"** کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ **خواب میں اس بزرگ کی زیارت کرنے کی برکت سے میرا دل دنیوی جَھمیلوں سے بیزار ہوکر نیک ماحول کی طرف راغب ہونے لگا۔ مجھے علمِ دین سیکھنے کا شوق ہوا اور نیک محافل میں**

www.dawateislami.net

شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ اسی شوق میں ایک دن دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں علمِ دین سیکھنے کی نیت سے حاضر ہونے کا اتفاق ہوا۔ یوں تو پورا اجتماع ہی پُر بہار تھا لیکن اجتماع کے آخر میں مانگی جانے والی رِقّت انگیز دعا کے دوران شرکائے اجتماع کی آہ و زاری نے تو میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے متأثر ہونے میں اس دعا نے اہم کردار ادا کیا۔ اختتامِ اجتماع پر ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے نہ صرف شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات سننے کی ترغیب دلائی بلکہ ہاتھوں ہاتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو بیانات بنام ''**قبر کا امتحان**'' اور ''**باحیا پرندہ**'' سننے کے لئے بھی دے دیے۔ میں نے پہلی فرصت میں جب انہیں سنا تو **قبر و حشر کے ہولناک مناظر میری نگاہوں میں گھومنے لگے میں نے گھبرا کر توبہ کی اور رفتہ رفتہ مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا گیا۔** انہی دنوں کانپور (ہند) میں دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی تشریف لائے۔ میں نے بھی اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع گاہ میں جب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت سے مشرف

www.dawateislami.net

ہوا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ تو وہی ہستی ہیں جن کی کچھ عرصہ قبل مجھے خواب میں زیارت ہوئی تھی اور میرے دل میں مَدَنی انقلاب انہی کی زیارت کی برکت سے وقوع پذیر ہوا تھا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہی کے فیض کی برکتوں سے اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر حلقہ ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ ہیپاٹائٹس کے مرض سے نجات

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا لبِ لباب ہے: میری دادی جان کافی عرصہ سے ہیپاٹائٹس کے مُہلِک مرض میں مبتلا تھیں۔ جہاں تک ہو سکا ہم نے ڈاکٹروں سے علاج کروایا، خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے حکیموں کا رخ کیا لیکن ''مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہو سکی۔ بڑھتے بڑھتے مرض اس حد تک پہنچ گیا کہ ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا۔ ڈاکٹروں، حکیموں کی طرف سے جب ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو ہمت ٹوٹ چکی تھی قریب تھا کہ ہم مکمل طور پر مایوس ہو جاتے مگر بعض احباب کے توجہ دلانے سے

www.dawateislami.net

دعائیں کروانے اور اورادو وظائف پڑھنے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ایک رات میرے بڑے بھائی (جو کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن سے وابستہ ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ میں مرید ہیں) سوئے تو ان کی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور **انہیں خواب میں امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی زیارت نصیب ہو گئی۔** آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں بھائی جان سے کچھ یوں ارشاد فرمایا: ''**بیٹا! پریشان نہ ہوں اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **آپ کی دادی جان کی طبیعت ٹھیک ہوجائے گی**'' مزید فرمایا کہ کل ان کا چیک اپ کروالینا۔'' یہ کہنے کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لے گئے۔ بھائی جان صبح بیدار ہوئے تو گھر والوں کو رات کا خواب سنایا اور ہاتھوں ہاتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے دادی جان کا نئے سرے سے چیک اپ کروانے کی ترکیب بنائی گئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رپورٹ میں مرض کا نام و نشان نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جس مرض کے علاج پر طویل عرصے سے اتنا پیسہ خرچ کیا لیکن خلاصی ہونے کے بجائے ہر طرف سے مایوسی ہی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا تھا وہی **مرض اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کے فضل و کرم اور اسی کی عطا سے ایک ولیِّ کامل کی نظرِ عنایت سے ایک ہی رات میں کافور ہوگیا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری دادی جان تادمِ تحریر بالکل صحت یاب ہوچکی

www.dawateislami.net

ہیں گویا کہ وہ بیمار تھی ہی نہیں۔

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ مدنی ماحول سے وابستہ ہو جاؤ!

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

میرے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کا سبب کچھ یوں بنا کہ میرے استادِ محترم نے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے مُتَعارَف کروایا۔ پھر وہ وقتاً فوقتاً انفرادی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ میں مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہو گیا۔ مجھ پر کرم بالائے کرم اس طرح ہوا کہ میں سنّتوں کی خدمت کرتے کرتے مدنی ماحول میں بڑی ذمہ داری پر فائز ہو گیا۔ مگر کچھ عرصہ بعد کچھ وُجُوہات کی بنا پر میرے استاد صاحب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے دور ہوتے چلے گئے۔ ایک دن اچانک استاد صاحب میرے گھر تشریف لائے اور کہنے لگے کہ کل رات خواب میں مجھے پیر و مرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت ہوئی تو آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجھ سے جو کچھ ارشاد فرمایا اس کا خلاصہ یہ تھا کہ: ''**اب دوبارہ مدنی ماحول سے وابستہ ہو جاؤ!**۔''

www.dawateislami.net

استاد صاحب نے مزید فرمایا کہ خواب دیکھنے کے بعد اس بات کا احساس ہوا ہے کہ مجھے مَدَنی ماحول سے دور نہیں ہونا چاہئے تھا، آپ چونکہ تنظیمی طور پر ذمہ دار ہیں تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے کسی طرح میری ملاقات کی ترکیب بنا دیں۔ ان کی اس خواہش کی تکمیل کے لئے جب میں انہیں لے کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه انہیں دیکھ کر مسکرا دیے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد میرے استادِ محترم دوبارہ مبلغِ دعوتِ اسلامی بن گئے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ مَدَنی قافلے میں سفر کرلو

نواب شاہ (باب الاسلام سندھ، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: میری زندگی گناہوں میں بسر ہو رہی تھی حصولِ دُنیا کے سوا میرا کوئی مقصد نہ تھا۔ اتفاقاً ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۰۷ھ بمطابق جولائی 1987ء میں میری ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوگئی جن کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں ان کے ساتھ کچھ وقت کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ نواب شاہ میں آ گیا وہاں موجود اسلامی بھائیوں نے

www.dawateislami.net

مجھے تخلیقِ انسانی کا مقصد بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے کار نہیں بلکہ اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے ان کے سمجھانے سے مجھے احساس ہوا کہ میں اپنی زندگی کو غفلت میں گزار رہا ہوں اور اب تک آخرت کے لئے بھی کوئی تیاری نہیں کی چنانچہ میں نے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی نیت کی اور گھر آ گیا۔ گھر پہنچنے کے بعد شیطان نے میرے دل میں طرح طرح کے وَساوِس ڈالنا شروع کر دیئے حتی کہ میں اپنے ارادے میں ڈگمگانے لگا اور میری نیت مُتزَلزَل ہوگئی۔ ایک دن میں سویا تو خواب میں مجھے سفید لباس زیبِ تن کیے، سبز سبز عمامہ سجائے ایک **نورانی چہرے والے بزرگ** کی زیارت نصیب ہوئی (جنہیں میں نہ جانتا تھا) مجھے فرما رہے ہیں: **''بیٹا! قافلے میں سفر کرلو''** خواب میں اس نورانی چہرے والے بزرگ کا حکم ملنے کی بَرَکت سے تمام شیطانی وَساوِس دور ہو گئے۔ چونکہ میں مدنی مرکز میں قافلے کی تاریخ دے چکا تھا اس لیے مَدَنی مرکز سے پیغام بھی آ گیا کہ آپ کا مَدَنی قافلہ روانہ ہونے والا ہے لہٰذا آپ فیضانِ مدینہ تشریف لے آئیں۔ میرے وَساوِس تو پہلے ہی کافور ہو چکے تھے چنانچہ میں ہاتھوں ہاتھ زادِ راہ لے کر مدنی قافلہ مکتب پہنچ گیا اور مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے کا سفر مکمل کرنے کے بعد مجھے علمِ دین سیکھنے کا مزید شوق ہوا اور میں نے **''تربیتی کورس''** میں داخلہ لے لیا۔ تربیتی کورس کے دوران رَمضان المبارک کا بابرکت

www.dawateislami.net

مہینہ تشریف لایا تو میں فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں 30 دن کے اعتکاف کی بَرَکتیں لوٹنے لگا۔ دورانِ اعتکاف ایک دن جب مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دیدار نصیب ہوا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ یہ تو وہی **نورانی چہرے والے بزرگ** تھے جنھوں نے خواب میں آکر مجھے مَدَنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی تھی۔ آپ کی یہ برکت وکرامت دیکھ کر میں نے اپنے آپ کو ''**وقفِ مدینہ**'' کر دیا۔ (مدینہ: دعوتِ اسلامی کی اِصطلاح میں خود کو مَدَنی کام کرنے کے لئے مَدَنی مرکز کے حوالے کر دینے کو ''وقفِ مدینہ'' کہتے ہیں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ خطرناک دوروں کے مرض سے نجات

باب المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میری بہن (جو کہ امیرِ اہلسنّت سے مرید ہیں) کو کافی عرصے سے عجیب وغریب قسم کے دورے پڑنے کا مرض لاحق تھا۔ جب کبھی دورہ پڑتا تو اچانک ان کی حالت غیر ہو جاتی۔ بہن کی اس حالت کو دیکھ کر گھر کے تمام افراد بہت زیادہ پریشان رہتے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑے بڑے ڈاکٹروں، حکیموں اور عاملوں سے علاج کروایا لیکن میری بہن کی صحت دن بدن بگڑتی ہی جا

www.dawateislami.net

رہی تھی۔اسی پریشانی کے عالم میں ایک دن میری بہن نمازِ عشاء پڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی امید رکھتے اور مرشدِ کریم دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو یاد کرتے ہوئے سو گئی۔ظاہری آنکھیں تو کیا بند ہوئیں ان کے تو نصیب ہی جاگ اٹھے بیدار ہونے پر انھوں نے بتایا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہو گیا، کیا دیکھتی ہوں کہ حسین و جمیل **نورانی چہرہ چمکاتے**، سفید لباس میں ملبوس، نظریں جھکائے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ آنکھوں کے سامنے موجود ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں: **''بیٹی! پریشان نہ ہوں، صبح نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد فریج میں رکھا ہوا عرقِ گلاب آنکھوں میں چند قطرے ڈال لینا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جاؤ گی۔''** چنانچہ میری بہن نمازِ فجر سے فراغت کے بعد فریج کی طرف بڑھی جب فریج کا دروازہ کھولا تو واقعتاً وہاں عرقِ گلاب موجود تھا (حالانکہ ہم میں سے کسی نے بھی فریج میں وہ عرق نہیں رکھا تھا)۔اب تو یقین مزید پختہ ہو گیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شِفا ضرور ملے گی۔یقینِ کامل کے ساتھ فریج سے عرقِ گلاب کی شیشی اٹھائی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فرمان کے مطابق آنکھوں میں چند قطرے ٹپکا لئے۔**عرق کے ان قطروں کے آنکھوں میں پہنچنے کے بعد سے میری بہن کی طبیعت سنبھلنے لگی چند روز بعد ہی انہوں نے بتایا کہ میں اپنے اندر تبدیلی محسوس کرنے لگی ہوں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ وہ دن اور آج کا دن تادمِ تحریر دو سال ہو چکے ہیں ڈاکٹروں کی لکھی ہوئی دوائیاں استعمال کیے بغیر ہی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ عنایت کے صدقے اس مُوذی مرض سے اس طرح شِفا عطا فرما دی گویا وہ بیمار ہی نہیں تھیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ مشکبار مَدَنی ماحول کی برکتیں

بھکر (پنجاب، پاکستان) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل دین سے دوری کی وجہ سے میں گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا تھا۔ چوریاں، ڈکیتیاں، لڑائی جھگڑے کرنا، حُقوقُ الْعِباد پامال کرنا، غریبوں مسکینوں کی اَملاک پر قبضہ جمالینا علاقے بھر میں میری پہچان بن چکا تھا۔ اس کے علاوہ فضول کھیلوں کی عادت، جانور لڑوانا میرے پسندیدہ مشغلے تھے۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہونے میں سب سے بڑا کردار ہمارے علاقے میں موجود دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کا ہے کہ جنہوں نے رات دن اِنفرادی کوشش کر کے

www.dawateislami.net

مجھ گنہگار کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کیا۔ میری مَدَنی ماحول سے وابستگی کچھ اسطرح وُقُوع پَذِیر ہوئی کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ اپنی بہاریں لٹا رہا تھا اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والا تربیتی اعتکاف قریب آتا جارہا تھا۔ علاقے کے اسلامی بھائیوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بھی تربیتی اعتکاف کی ترغیب دلائی۔ آخر کار ان کی مسلسل انفرادی کوششوں کی برکت سے مجھے تربیتی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل ہوگئی۔ مدنی ماحول کی طرف میرا یہ پہلا قدم تھا جو کہ مجھے دعوتِ اسلامی کے قریب سے قریب تر ہونے میں مددگار ثابت ہوا اور گناہوں سے نفرت، نیکیوں کی محبت دلانے میں مُعاوِن بنا۔ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کردیا، **میں نے سچے دل سے توبہ کی اور آئندہ ان گناہوں سے بچنے کا عزمِ مُصَمَّم کرلیا۔** دورانِ اعتکاف ہی میں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا **ابوبلال محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه سے شرفِ بیعت حاصل کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ ان برکتوں سے میرے اندر پائی جانے والی تمام برائیاں ختم ہوگئیں۔ تادمِ تحریر فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ میں نے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ راہ خدا میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا ہے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے دورانِ قافلہ کئی بار مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواب میں زیارت بھی نصیب ہوئی ہے۔ ایک مرتبہ میرا مدنی منّا سخت بیمار ہوگیا، پریشانی کی حالت میں رات سویا تو میری قسمت جاگ اٹھی شیخِ طریقت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں کرم نوازی فرمائی کیا دیکھتا ہوں کہ **نورانی چہرہ چمکاتے امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **میرے سامنے تشریف فرما ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں: ''آپ کا مدنی منّا جو بیمار ہے وہ کہاں ہے؟''** میں نے خواب ہی میں اپنے مدنی منے کو آواز دی، میرا بیٹا فوراً آ گیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: **''اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **آپ کا مَدَنی منّا ٹھیک ہوجائے گا۔''** ساتھ ہی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدینۃُ الاولیاء ملتان میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بھی ترغیب دلائی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ میری آنکھوں سے اوجھل ہوگئے۔ اس خواب کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میرا مدنی منّا بالکل تندرست ہوگیا۔** شیخِ طریقت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواب میں دی جانے والی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے میں نے اسی سال مدینۃُ الاولیاء ملتان میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنتوں بھرے

www.dawateislami.net

اجتماع میں اپنے مدنی منّے کے ہمراہ شرکت کی سعادت حاصل کی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(7) طویل راستہ اور امیرِ اہلسنّت

جہلم (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ تھا اور پندرھویں صدی ہجری کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت بھی تھا میں نے کئی بار اپنے والد صاحب کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنے کے لئے ان پر انفرادی کوشش کی مگر بے سُود، ایک رات سویا تو خواب دیکھا کہ میں اور میرے والد صاحب ایک نامعلوم سنسان راستے پر پیدل سفر کر رہے ہیں، راستہ نہایت کٹھن اور دشوار گزار تھا، تاحدِ نگاہ پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا تھا چلتے چلتے شام کے بادل گھر آئے اور دیکھتے ہی دیکھتے اندھیرے نے چار سو اپنا ڈیرہ جما لیا، جس تاریکی میں ہاتھ کو ہاتھ سُجھائی نہ دے اس میں بھلا ہم زیادہ دیر تک صحیح راستے کا انتخاب کیسے کر سکتے تھے بالآخر وہی ہوا جس کا ہمیں ڈر تھا اور وہ یہ کہ تھوڑی دیر بعد ہی ہمیں اندازہ ہو گیا کہ

www.dawateislami.net

ہم راستہ بھٹک چکے ہیں ابھی اسی مصیبت میں گرفتار تھے کہ اچانک لگنے والی ٹھوکر کی وجہ سے والد صاحب ایک **کھائی میں جا گرے**۔ میں اس پریشانی کے عالم میں اس امید پر اپنے آپ کو دلاسے دینے لگا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے میرے مرشد کے طفیل ہم پر کرم ہوگا اور ہمیں اس مصیبت سے نجات ملے گی۔ ابھی زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ مجھے اپنے عقب میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا، مڑ کر دیکھا تو امید کی مرجھائی ہوئی کلیاں کھل اُٹھیں، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **نورانی چہرہ چمکاتے** میرے سامنے موجود تھے، آپ نے کچھ یوں ارشاد فرمایا: "**بیٹا! گھبراؤ نہیں آپ کے والد صاحب کو کچھ نہیں ہوگا۔**" بس آپ کے فرمانے کی دیر تھی کہ والد صاحب بخیر و عافیت کھائی سے نکل آئے اور آتے ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شکریہ ادا کیا، اس پر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انہیں تسلی دی اور تشریف لے گئے۔ جب میں نے یہ خواب والد صاحب کو بتایا تو ان کے دل میں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت کی محبت گھر کر گئی، رفتہ رفتہ ان میں تبدیلی رونما ہونے لگی اور کچھ ہی دنوں میں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿8﴾ مدنی ماحول کیسے میسر آیا؟

ٹنڈو جام (باب الاسلام، سندھ) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لب لباب پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک مبلغ اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی معرکۃُ الآراء تالیف **"فیضانِ سنّت"** پڑھنے کے لئے دی۔ ایک رات اس کتاب کے ابتدائی چند صفحات کا مطالعہ کرتے کرتے میں نیند کی آغوش میں چلا گیا اور خوابوں کی دنیا کی سیر کرنے لگا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک **نورانی چہرے والے باریش بزرگ** موجود ہیں۔ پہلی ہی نظر میں میرا دل گواہی دینے لگا کہ ہو نہ ہو یہ وہی ہستی ہیں جن کی تالیف **"فیضانِ سنّت"** کے چند صفحات کا میں نے مطالعہ کیا ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں ہی میری جانب کئی مرتبہ اس طرح دیکھا کہ جیسے مدنی ماحول کی دعوت دے رہے ہوں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ پُراثر نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ صبح اٹھتے ہی نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیگر فرائض و واجبات بجالانے کا مصمم ارادہ کیا اور آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿9﴾ مدنی قافلے کی برکت

صوابی (صوبہ خیبر پختونخوا) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ فکرِ آخرت نہ خوفِ خدا، نمازوں کی پابندی نہ حُقُوقُ الْعِباد کا خیال حتیٰ کہ سارا وقت کھیل کود میں برباد کر دیتا۔ میری خوش بختی کہ ایک مرتبہ ہمارے علاقے کی جامع مسجد میں دعوتِ اسلامی کے علمِ دین سیکھنے کے لئے راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کا ایک مدنی قافلہ تشریف لایا۔ مجھے ان عاشقانِ رسول کی صحبت میں کچھ وقت گزارنے کا موقع ملا جس کی برکت سے **مجھے زندگی کا اصل مقصد معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فقط ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے** مجھے ان کی باتیں اچھی لگنے لگیں جب انہوں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا تعارف کروایا تو میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی اس ولیٔ کامل کا مرید ہو جاؤں چنانچہ میں خط کے ذریعہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت تو ہو گیا مگر آپ کی زیارت سے محروم تھا۔ ایک روز جب میں نمازِ عشاء ادا کر کے سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ **نورانی چہرہ چمکاتے** تشریف فرما ہیں اور اسلامی بھائی دیوانہ وار ملاقات کے لیے آپ کی

www.dawateislami.net

جانب بڑھ رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ آپ کوئی چیز تقسیم فرمارہے ہیں، میں بھی آپ کے دستِ مبارک سے وہ چیز لینے کے لیے آگے بڑھا اور عرض گزار ہوا حضور! میں بہت دور سے آیا ہوں، آپ سے بیعت کرنا چاہتا ہوں، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا ''جو میں کہتا جاؤں آپ دہراتے جایئے۔'' چنانچہ آپ نے مرید کروانے والے الفاظ کہنا شروع کئے اور میں دہراتا چلا گیا میں خواب میں جونہی مرید ہوا اسی وقت میری آنکھ کھل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ برسوں کی خواہش پوری ہو گئی

خوشاب (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں کچھ عرصہ سے پیرِ کامل کی تلاش میں تھا اور ارادہ یہ کر رکھا تھا کہ جس کی طرف خواب میں اشارہ ہوگا اسی کا مرید بنوں گا۔ اسی اثناء میں قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کے دن قریب آگئے۔ ہمارے علاقے میں بھی اس کی تیاری کی دھوم تھی۔ اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً علاقے میں لوگوں سے ملاقات اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے اجتماع کی دعوت پیش کرنے لگے۔ اس

www.dawateislami.net

دورانِ جب مجھے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں نے ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے شرکت کی نیت کر لی۔ اجتماع میں شرکت کرنے کی نیت کی بَرَکت سے میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور **میری برسوں کی خواہش پوری ہوگئی** جب میں رات سویا تو خواب میں ایک حسین منظر دیکھا کہ: ایک حسین وجمیل **نورانی چہرے والے بزرگ** سبز سبز عمامہ سجائے سفید لباس میں ملبوس مجھے اجتماع میں شرکت کی نیت کی مبارک باد پیش فرما رہے ہیں۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ **وہ اجتماع گاہ میں آنے والے قافلوں کا استقبال بھی فرما رہے ہیں**۔ جب میں نے اجتماع گاہ میں اسلامی بھائیوں کے مدنی قافلے دیکھے تو حیرت کے مارے میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں، اسی دوران میری آنکھ کھل گئی۔ صبح اٹھتے ہی میں نے اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی اور خواب میں نظر آنے والے **نورانی چہرے والے بزرگ** کا حلیہ بیان کیا تو اس پر **وہ کہنے لگے کہ یہ تو امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **تھے**۔ چنانچہ میں اسی کو اشارہ سمجھتے ہوئے اجتماع میں شریک ہوا اور اجتماع کے اختتام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن سے وابستہ ہو کر غوث پاک کا مرید بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿11﴾ اُٹھو! عمامہ شریف باندھو

کشمیر کے علاقے ''کوٹلی'' میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں امیرِ اہلسنّت سے مرید ہونے کے باوجود پوری طرح مدنی ماحول سے وابستہ نہ تھا۔ میری زندگی میں سنّتوں کی بہار اس طرح آئی کہ مجھے میرپور (کشمیر) میں دعوتِ اسلامی کے تحت رَمَضانُ المبارک میں ہونے والے تربیتی اعتکاف میں معتکف ہونے کی سعادت حاصل ہوگئی۔ دورانِ اِعتکاف مبلغِ دعوتِ اسلامی انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے عمامہ شریف باندھنے کی ترغیب دلاتے رہے لیکن میں مسلسل حیلے بہانے کرتا رہا۔ دورانِ اعتکاف ہی ایک رات جب میں سویا تو میری قسمت چمک اٹھی میرے خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنا **نورانی چہرہ چمکاتے** تشریف لے آئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں حکم فرمایا: **''اُٹھو! عمامہ شریف باندھو۔''** جب میں بیدار ہوا تو اسی انفرادی کوشش کرنے والے مبلغِ دعوتِ اسلامی سے عرض کی: ''پیارے بھائی! ہاتھوں ہاتھ مجھے عمامہ شریف باندھ دیجئے کہ آج خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عمامہ شریف سجانے کا حکم ارشاد فرما دیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿12﴾ خواب میں آکر دم فرمادیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع** کی آمد آمد تھی۔اسلامی بھائی اجتماع کی تیاریوں میں مشغول تھے۔ ہم بھی اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے اجتماع کی ترغیب دلا رہے تھے اجتماع میں جانے کے لئے گاڑی بھی کروائی جا چکی تھی۔ اجتماع سے قبل ہی **ایک روز اچانک میرے سر میں شدید درد اٹھا، ساتھ ہی ساتھ آنکھوں میں ہونے والے درد نے اس تکلیف میں اضافہ کردیا۔** درد اس قدر شدّت اختیار کر گیا کہ میں اجتماع میں شرکت نہ کرسکا۔اجتماع میں شرکت سے محرومی کے سبب میں بہت غمگین ہوگیا جس کی وجہ سے طبیعت مزید خراب ہوگئی۔ڈاکٹر سے رجوع کیا تو اس نے کہا کہ آپ کا تو شوگر ہائی (High) ہو چکا ہے اور ساتھ میں ہیپا ٹائٹس C کا مرض بھی لاحق ہو چکا ہے، اس نے کچھ دوائیاں دے کر دوبارہ آنے کو کہا مگر مرض نے اس قدر شدت پکڑی کہ مجھے مرکز الاولیاء لاہور سے گوجرانوالہ مُنْتَقِل کر دیا گیا، **میرے جسم نے حرکت کرنا چھوڑ دی گویا کہ میں موت کے منہ میں پہنچ چکا تھا۔** میں سوچ رہا تھا کہ ابھی تو دین کا بہت کام کرنا ہے، والدۂ محترمہ کو حج بھی کروانا ہے، اسی سوچ و بچار میں میری

www.dawateislami.net

آنکھ لگ گئی۔ خوابوں کی دنیا کا سفر شروع ہوگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ **نورانی چہرہ چمکاتے** میرے خواب میں تشریف لے آئے اور ارشاد فرمایا: ''**وضو کر کے نماز ادا کرلو۔**'' میں نے خواب ہی میں نماز ادا کی تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کچھ پڑھ کر مجھے دم فرما دیا۔ جب میں بیدار ہوا تو میری حالت کافی بہتر ہوچکی تھی۔ **جب مُعالِج (ڈاکٹر) نے دوپہر کو شوگر چیک کیا تو اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی زیارت اور دَم فرمانے کی برکت سے نارمل ہوچکا تھا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے صدقے مجھے اس مرض سے شفا عطا فرما کر نئی زندگی عطا فرما دی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ وہ دیکھو سبز گنبد

ایک اسلامی بھائی نے زیارتِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک واقعہ بیان کیا جس کا لُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: ۱۴۱۳ھ بمطابق

www.dawateislami.net

1993ء کی بات ہے کہ ایک مرتبہ شبِ جمعہ کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع سے فراغت کے بعد گھر جاتے ہوئے مجھے کافی دیر ہوگئی، رات چونکہ کافی گزر چکی تھی اس لئے سوتے وقت یہ فکر لاحق ہوئی کہ کہیں میری فجر کی نماز قضاء نہ ہو جائے۔ لہٰذا سونے سے قبل میں نے اپنے پیرومرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کو یاد کیا اور دل ہی دل میں نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کی تمنا لیے نیند کی وادیوں میں جا پہنچا۔ رات کا ایک حصہ گزرنے کے بعد میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک درخت کے پاس بہت سے اسلامی بھائی جمع ہیں میں بھی ان کے درمیان جا بیٹھا۔ اتنے میں وہاں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بھی تشریف لے آئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے میرے کندھے پر شفقت سے ہاتھ رکھا اور ارشاد فرمایا: **''وہ دیکھو سبز سبز گنبد سے اذان کی آواز آرہی ہے۔''** میں نے جونہی نظر اٹھائی تو گنبدِ خضراء کی نہ صرف زیارت نصیب ہوگئی بلکہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کی پُرکیف صدائیں کانوں میں رس گھولنے لگیں۔ ابھی میں یہ دلنشین صدائیں سن ہی رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی اور میں نے باجماعت نماز ادا کرلی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

چمکتی آنکھوں والے بزرگ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہوسکتا ہے شیطٰن آپ کو یہ رِسالہ (32 صفحات) مکمّل پڑھنے سے روک دے مگر آپ پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ جھوم اُٹھیں گے

شَفاعت کی بِشارت

شیخِ طریقت ،امیرِ اہلسنّت،بانیِ دعوتِ اسلامی،حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کے تحریری گلدستے **''باحیا نوجوان''** میں منقول ہے کہ سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرمہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے:''جوشخص صُبح وشام مجھ پر **دس دس بار** دُرُود شریف پڑھے گا بروزِ قِیامت میری شَفاعت اُسے پہنچ کر رہے گی۔''

(اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب ج۱ ص۲۶۱ حدیث ۲۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غالباً 2005ء میں **راقمُ الحُروف** کو ایک روز سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کے سلسلے میں ''کوٹ غلام محمد'' (بابُ الاسلام سندھ، پاکستان) جانا ہوا۔ دورانِ سفر ''میر پور خاص'' (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح سے بتایا کہ ''ہمارے شہر کے ایک مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ (بالغان) کے بارے میں کسی طرح یہ بات مشہور ہوچکی ہے کہ وہاں

www.dawateislami.net

ایک **عطّاری** اسلامی بھائی ایسے ہیں جو روزانہ کم وبیش **3000** مرتبہ **دُرُودِ پاک** پڑھتے ہیں اور اپنے پیرومُرشِد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں اِستِغاثہ پیش کرتے ہیں، مدرسے کے ذمّہ دار بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں مگر اس اسلامی بھائی کا نام نہیں بتاتے چُنانچہ ابھی تک یہ پتا نہیں چل سکا کہ وہ کون سے اسلامی بھائی ہیں؟ (کیونکہ اس مدرسے میں 15 سے 20 اسلامی بھائی ہوتے ہیں)'' یہ ایمان افروز خبر سُن کر میں نے رات ''میر پور خاص'' رُکنے کا فیصلہ کرلیا تاکہ اُس **عاشِقِ رسول** کے قُرب کی برکتیں سمیٹ سکوں، چنانچہ بعدِ اجتماع ''میر پور خاص'' پہنچ کر جب مدرسہ ذمّہ دار سے معلومات کیں تو پہلے انہوں نے ٹال مٹول سے کام لیا مگر جب تنہائی میں لے جا کر میں نے اُن سے اِصرار کیا تو انہوں نے یہ راز آشکار کیا کہ وہ **خوش نصیب عطّاری** میں ہی ہوں ۔ میں نے عرض کی: ''آپ کو عشقِ مُرشِد کی یہ عظیم دولت کیسے نصیب ہوئی؟'' تو ان کی آنکھیں بھر آئیں اور انہوں نے حلفیہ (یعنی قسم کھا کر) اپنا **ایمان افروز واقعہ** سُنایا۔

(۱) چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ

اُس عاشِقِ رسول کے بیان کا لُبِّ لُباب یہ ہے کہ میں آٹھویں جماعت کا طالبِ علم تھا، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا مُرید تو بنا مگر دوستوں کی فُضول صحبت کی وجہ سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی برکتیں سمیٹنے سے محروم رہا۔ ایک روز کسی نے مجھے اولیاءِ کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی چند کرامات حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج کے اِس پُرفتن دَور

www.dawateislami.net

میں ایسے ''**اللہ والے**'' کہاں ! جو فرائض وواجِبات کی ادائیگی اور سنّتوں پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ **صاحِبِ کرامات** بھی ہوں۔ اِس گفتگو سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شیطان نے میرے دل میں یہ **وَسْوَسہ** ڈالا کہ میں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی کرامات کے بارے میں سُنا تو ہے مگر اپنی آنکھوں سے کوئی **کَرامت** نہیں دیکھی، اب میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کو **اللہ کا ولی** تبھی مانوں گا جب میں خود کوئی کَرامت دیکھوں گا۔[1]

دو سال کا طویل عرصہ یونہی گزر گیا۔ایک روز کسی نے کورنگی (باب المدینہ کراچی) میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اِجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں اپنے ایک انتہائی ماڈرن دوست کے ساتھ اِس نیّت سے چل پڑا کہ اِجتماع میں شرکت بھی کرلیں گے اور (**مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ) واپسی پر مارکیٹ سے نئی فلم کی وِڈیو کیسٹ بھی لیتے آئیں گے۔اُن دنوں تین روزہ اِجتماع بدھ، جمعرات اور جمعہ ہوا کرتا

---

[1]: فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 581 پر حقوقِ مُرشِد کا بیان ہے جس میں یہ بھی ہے کہ ''(مُرید) اپنے مُرشِد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔'' (فتاوٰی رضویہ ج ۲۶ ص ۵۸۱) حضرت سیدنا عبدالعزیز دَبّاغ علیہ رَحمۃُ اللہ الرزّاق فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص ولایت یا سِر (یعنی راز) کے حصول کے لئے مُرشِد سے محبت کرے یا مُرشِد کے علم، مہربانی یا اسی کی مانند کسی اور خوبی کی وجہ سے محبت کرے تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (الابریز، ج ۲، ص ۷۵) ایک اور جگہ فرماتے ہیں: آج کل لوگوں کا یہ حال ہے کہ اگر وہ دیکھیں کہ کسی ولی کی دعا قبول نہیں ہوئی تو یہ کہہ کر اُس کی وِلایت کا انکار کر دیتے ہیں کہ اگر یہ ولی ہوتا تو اس کی دُعا ضرور قبول ہوتی۔ (ایضاً، ص ۹۱ ملخصاً)

www.dawateislami.net

تھا۔ بدھ اور جمعرات کا دن تو اِجتماع گاہ میں گھومنے پھرنے اور سونے میں گزرا۔ رات کو **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ کے بیان کے بعد اسلامی بھائیوں کی درخواست پر جب آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ نے اِجتماعی بَیْعَت کروائی تو میرا دوست بھی **''عطّاری''** بن گیا مگر میں شیطانی وسوسوں کے باعث تجدیدِ بَیْعَت سے محروم رہا اور **کرامت** دیکھنے کا ہی خواہش مند رہا۔ اگلے دن صبح تقریباً **10** بجے میں نے اپنے دوست کی یاد دہانی کے لئے جب اس سے یہ پوچھا کہ اجتماع سے واپسی پر اپنے ساتھ کیا لے کر جائیں گے؟ تو میرے وہ ماڈرن دوست جو رات ہی **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ کے ہاتھ پر توبہ کر کے **''عطّاری''** بنے تھے، بے اختیار پُھوٹ پُھوٹ کر رونے لگے۔ میں پریشان ہو گیا کہ اِنہیں کیا ہوا ہے؟ اِفاقہ ہونے پر انہوں نے کہا: ''خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے آج **سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دِیدار کا شربت پیا ہے۔'' میں نے خوشی اور حیرت کے ملے جُلے جذبات میں سوال کیا: ''کیا دیکھا؟'' انہوں نے جو کچھ بتایا اُس میں یہ بھی تھا کہ **سرکارِ مدینہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **تشریف فرما ہیں، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ **شفقت سے میری پیٹھ سہلا رہے ہیں اور میں پیارے پیارے آقا** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا دیدار کر رہا ہوں۔** پھر مجھے اُوپر اٹھا لیا گیا اور **جنّت** کا خوبصورت و حسین دروازہ دکھایا گیا، جس میں ہیرے جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ دروازے کے باہر دونوں طرف کھجور کے بڑے بڑے دو درخت تھے، اس کے بعد مجھے **دوزخ** کا خوفناک

www.dawateislami.net

دروازہ دکھایا گیا اور ایک آواز سنائی دی: ''اب تمہاری مرضی کہ **نیک اعمال** کرکے جنت میں چلے جاؤ یا **گناہوں بھری زندگی** بسر کرکے دوزخ میں!'' اس کے بعد مجھے زمین پر اُتار دیا گیا۔'' یہ بتا کر وہ پھر رونے لگے۔ یہ سب سن کر **میرا** دل اُداس ہوگیا کہ ''اس طرح کا معاملہ دیکھنے کی خواہش تو میں نے کی تھی، آخر مجھ پر کرم کیوں نہیں ہوا!''

اِنہی کیفیات میں نمازِ جُمعہ کا وقت ہوگیا۔ میں دورانِ نماز کچھ اس طرح کی بُری **سوچوں** میں گم تھا کہ '' (**مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ) **گھر جا کر بس فلمیں دیکھنی ہیں، مجھے کوئی کمال تو نظر آیا نہیں، واقعی اب وہ پیرِ کامل کہاں!**'' جیسے ہی میں نماز سے فارغ ہوا تو میرے دوست نے میرا بازو تھاما اور پُراَسرار انداز میں فرمانے لگے: ''**کیا تمہیں نماز پڑھنی نہیں آتی! کیا نماز میں یوں سوچتے ہیں کہ گھر جا کر فلمیں دیکھوں گا، اب وہ پیرِ کامل کہاں جو کرامات دکھا سکیں!**'' یہ سُن کر میں دم بخود رہ گیا کہ اِنہیں کیسے پتہ چلا کہ میں نماز میں کیا سوچ رہا ہوں؟ تھوڑی دیر بعد وہ مجھ سے کہنے لگے: ''**چلو کھانا** کھا کر آتے ہیں۔'' میں ساتھ چل پڑا۔ انہوں نے صرف دو یا تین لقمے کھائے اور ہاتھ روک لیا۔ میں نے مزید کھانے کے لئے کہا تو فرمانے لگے: ہمارے لئے کوئی مسئلہ نہیں، **ہم کھائیں نہ کھائیں کوئی فرق نہیں پڑتا**۔ پھر فرمایا: ''چلو! **حضرت صاحب** (یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) سے ملاقات کرواتا ہوں۔'' مگر چند قدم چلنے کے بعد فرمانے لگے: ''**مُرشِد** منع فرما رہے ہیں کہ میں ابھی مصروف ہوں۔'' اُس وقت اُن کی **آنکھیں** حیرت انگیز طور پر ایسی **چمک** رہی

www.dawateislami.net

تھیں کہ میں نظریں نہیں ملا پا رہا تھا بس حیران و پریشان ساتھ ساتھ گھوم رہا تھا۔ پھر فرمانے لگے: ''چلو! تمہاری ملاقات **35 اولیاء کرام** رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام سے کراؤں جو اس وقت اجتماع گاہ میں تشریف فرما ہیں۔'' میری حالت عجیب ہو رہی تھی کہ **یا خدا** عَزَّوَجَلَّ**! یہ کیا معاملہ ہے؟** اب مجھے اُن سے تھوڑا تھوڑا ڈر بھی لگنے لگا تھا۔ پھر اجتماع گاہ میں الگ الگ جگہ پر بیٹھے ہوئے **35** حضرات سے یہ کہہ کر ملاقات کروائی کہ **یہ اللہ کے ولی ہیں**، وہ تمام میرے اِس دوست پر نظر پڑتے ہی عقیدت کے ساتھ کھڑے ہو جاتے اور گلے ملتے، اُن سب کی **آنکھوں** میں بھی ایک عجیب **چمک** تھی جو واضح طور پر محسوس کی جا سکتی تھی، وہ تمام حضرات سبز سبز عمامے اور سفید لباس میں ملبوس عام اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اپنے اپنے حلقوں میں موجود تھے اور ان کے چہروں پر سنّت کے مطابق داڑھیاں سجی ہوئی تھیں۔

میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ میرے وہ دوست جب چاہتے **سورج** کی طرف بلا تکلُّف مزے سے دیکھنے لگتے، حالانکہ اُس وقت دن کے کم و بیش **3:30** کا وقت تھا اور سورج آب و تاب سے **چمک** رہا تھا، یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد ان کے ساتھ میرا اَندازِ گفتگو مؤدِّبانہ ہو چکا تھا، میں نے عرض کی: ''آپ بار بار سورج کی طرف کس طرح دیکھ لیتے ہیں جب کہ مجھ سے تو اسکی تپش بھی برداشت نہیں ہو رہی ہے!'' اُنہوں نے جواب دیا: ''**سورج کی روشنی ہماری آنکھوں کی چمک کے سامنے کچھ نہیں ہے، ہم سورج کو بھی اسی طرح دیکھتے ہیں جیسے چاند کو۔**'' پھر کہنے لگے: ''کیا آپ میرا ساتھ دیں گے کہ میں جب اور جہاں بلاؤں آپ وہاں چلے آئیں اور **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی کاموں** کی دُھومیں مچائیں۔'' میں

www.dawateislami.net

نے دل میں سوچا کہ ابھی اسکول سے کچھ دیر لیٹ ہو جاؤں تو بابو جی (یعنی والد صاحب) ڈانٹتے ہیں، مَدَنی کام کے لئے گھر سے باہر رہا تو شاید وہ مجھے گھر سے ہی نکال دیں۔ اس بات کا میرے **دل** میں آنا تھا کہ وہ جھٹ سے بولے: ''تمہارے بابو جی تمہیں کچھ نہیں کہیں گے۔'' یہ سُن کر میرے بدن میں ایک بار پھر سنسنی کی لہر دوڑ گئی کہ انہوں نے اچانک میرے دل کی بات کیسے جان لی؟ ہم گفتگو کرتے کرتے اجتماع گاہ کی دوسری جانب پہنچ چکے تھے، وہ میرا ہاتھ پکڑ کر فرمانے لگے: **''آپ تھک گئے ہوں گے، چلئے! اب اُڑ کر اپنی جگہ واپس پہنچتے ہیں۔''** میں نے ڈر کے مارے اپنا ہاتھ چھڑا لیا اور بھرّائی ہوئی آواز میں عرض کی: ''مجھے جانے دیجئے بھائی! یہ آپ کو کیا ہو گیا ہے اور آپ کیسی عجیب و غریب باتیں کر رہے ہیں؟'' مجھے پَریشان دیکھ کر کہنے لگے: ''تمہیں **حضرت صاحب** (یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) کی **کرامت** دیکھنی تھی نا! پہلے اُن کے مریدوں اور غلاموں کے معاملات تو دیکھ لو!'' یہ سن کر میں رو پڑا اور معافی مانگتے ہوئے کہا کہ میں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنا **سچا پیر** مانا۔ مجھے نادِم دیکھ کر فرمانے لگے: ''مجھے **حضرت صاحب** (یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) نے (رُوحانی طور پر) حکم دیا تھا کہ ان کو جا کر اطمینان دلاؤ۔'' پھر وہ مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمانے لگے: ''میرے بھائی! تم اپنے شب و روز **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم **کی رضا** میں بَسر کرو، اپنے دل میں **پیرو مُرشِد کی محبت** بڑھاؤ، انکی **اِطاعت** اپنے اوپر لازِم کر لو، جس دن پیر و مُرشِد تم سے راضی ہو گئے اور خصوصی توجُّہ فرما دی تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارا باطن سنور کر نگینہ بن جائے گا۔''

www.dawateislami.net

میر پور خاص کے اسلامی بھائی نے مزید بتایا: سنّتوں بھرے **اجتماع** سے واپسی پر میرے اُس دوست کا دل دنیا سے ایسا **اُچاٹ** ہوا کہ کم و بیش 30 دن ایک طرح سے گھر میں **بند** ہوگئے، صرف **نماز** کے لئے باہر نکلتے، بقیہ وقت نعتیں سُنتے اور **روتے رہتے**۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُن کے چہرے پر ایک مٹھی **داڑھی شریف**، سر پر **سبز سبز عمامے کا تاج** اور بدن پر **سفید لباس** دکھائی دینے لگا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرتے کرتے آج وہ **مبلِّغ** بن چکے ہیں اور میں بھی مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں سمیٹ رہا ہوں۔

سنّتوں بھرے اِجتماع سے واپسی پر وقتاً فوقتاً مجھے بھی اُن کی صحبت میں رہنے کا موقع ملا کرتا، جب کبھی میں اُن کے ساتھ قبرستان جاتا تو وہ قبروں کی طرف دیکھتے اور اندر کے حالات بتانا شروع کر دیتے کہ ''یہ فلاں کی قبر ہے، دیکھو! وہ اس وقت کتنے اَفسردہ ہیں سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں،'' وغیرہ وغیرہ۔ اِس قسم کی باتیں سن کر میں ڈر جاتا تھا، آخر کار میں نے ان کے ساتھ قبرستان جانا ہی چھوڑ دیا۔

راقِمُ الحُرُوف کی چمکتی آنکھوں والے نوجوان سے ملاقات

میں (یعنی راقم الحروف) نے جب یہ ایمان افروز باتیں سنیں تو ان کے خوش نصیب دوست سے ملنے کا شوق پیدا ہوا مگر باوجود کوشش کے رابطے اور ملاقات کی کوئی صورت نہ بن سکی، آخر کار کئی سالوں بعد ان کو تلاش کرنے اور ملاقات کا شرف پانے میں کامیاب ہو ہی گیا۔ میری ان سے **پہلی ملاقات** دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ

www.dawateislami.net

مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہوئی۔ قد آور، باریش اور سنّتوں بھرے سفید لباس میں ملبوس نوجوان شخصیت میرے سامنے تھی، سر پر سبز سبز عمامہ شریف اپنی بہاریں لُٹا رہا تھا۔ میں نے جب اُن سے مذکورہ واقعہ کا تذکرہ کیا تو ان پر رقّت طاری ہوگئی اور روتے ہوئے فرمانے لگے کہ یہ **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا خاص کرم اور مرشدِ کامل کی نگاہِ فیضِ اثر کا ثمر تھا، مگر میری اب وہ کیفیت نہیں۔ میں نے مزید معلومات کے لئے عرض کی تو کچھ دیر سر جھکائے بیٹھے رہے پھر کچھ یوں فرمانے لگے: ''میں دنیا کی رنگینیوں میں گُم زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کر رہا تھا مگر کسی **پیرِ کامل** سے مرید ہونے کی خواہش بہرحال رکھتا تھا کہ جو میرے دل کی سیاہی کو دھو کر مجھے **اللہ** والوں کے راستے پر چلا دے۔ کبھی کبھی نماز بھی پڑھنا شروع کر دیتا مگر اِستقامت نہ مل پاتی۔ ہاں! ایک معمول ضرور تھا کہ جب نماز پڑھنے مسجد جاتا تو 100 بار جاتے اور 100 بار آتے ہوئے **دُرُودِ پاک** لازمی پڑھتا تھا۔ اِس واقعہ کے رُونما ہونے سے کم و بیش 15 دن پہلے مجھے خواب میں سفید لباس میں ملبوس ایک بُزُرگ کی زیارت ہوئی، انہوں نے فرمایا: تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنے کا معمول بہت اچھا ہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چند دنوں میں اس کی بَرَکتیں دیکھ لو گے۔ اُن دنوں میں ویٹ لفٹنگ (wait lifting) بھی کیا کرتا تھا۔ خواب دیکھنے کے چند روز بعد میں کلب جا رہا تھا کہ **دعوتِ اسلامی** کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کے لئے بس کھڑی دیکھی۔ ایک باعمامہ عاشقِ رسول نے جو مجھے پہلے سے

www.dawateislami.net

جانتے تھے، مجھ سے رُکنے اور بات سننے کی درخواست کی، پھر اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں نے ہامی بھرلی اور گھر والوں سے اجازت لے کر ایک دوست کو ساتھ لیا اور عاشقانِ رسول کے ہمراہ باب المدینہ روانہ ہوگیا **پھر جو کچھ وہاں ایمان افروز واقعات ہوئے وہ تو آپ جان چکے ہیں۔**

انہوں نے اِس واقعہ کی تصدیق کے ساتھ ساتھ مزید معلومات بھی فراہم کیں، مثلاً: انہوں نے بتایا کہ میں جب اجتماع گاہ میں **چمکتی آنکھوں** والے بُزُرگوں سے ملاقات کیلئے پہنچا تو دیکھا کہ ان میں کسی کے سینے تک تو کسی کے ناف تک اور کسی کے سر سے پاؤں تک **نور ہی نور** ہے۔ اجتماع سے واپسی پر کئی روز تک میری عجیب کیفیت رہی، مضبوط **قفلِ مدینہ** لگ گیا یعنی بولنا بالکل کم کردیا، چوتھائی ٹکڑا روٹی کا کھاتا تو پیٹ بھر جاتا اور سوتا بھی بہت کم تھا۔ رات کم و بیش 3 بجے خود بخود آنکھ کُھل جاتی اور **تہجد** پڑھنے کی سعادت پاتا، نعتیں سُنتا اور اشک باریاں کرتا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میرا دل مسجِد میں لگتا، نمازِ ظہر کے لئے جاتا تو عشاء پڑھ کے لوٹتا تھا، اُن دنوں کا کیف وسُرُور اور رِقّتِ قلبی میں زندگی بھر نہیں بھول سکتا۔ پابندی سے قبرستان حاضری کے لئے جاتا، وہاں خاص بات یہ دیکھتا کہ جن قبروں پر گھاس اُگی ہوتی وہاں **نور کی بارش** برستی دکھائی دیتی۔

قبروں سے تر گھاس نہ نوچئے

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ 48 صَفْحات پر مشتمل رسالے، **"قبر والوں کی 25 حکایات"** صَفْحہ 7 پر ہے: قَبْر پر سے تر گھاس نوچنا

www.dawateislami.net

نہ چاہیے کہ اُس کی تسبیح سے رَحمت اُترتی ہے اور میّت کو اُنس حاصل ہوتا ہے اور نوچنے میں میّت کا حق ضائع کرنا ہے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۳ ص ۱۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تصوُّرِ مُرشد کی بہاریں

میر پور خاص (باب الاسلام سندھ) کے وہ اسلامی بھائی جنہوں نے **راقِمُ الحُروف** کو یہ مذکورہ ایمان افروز واقعہ سنایا تھا اُن کا کہنا ہے کہ اس واقعہ کے بعد **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ کی محبت دل میں ایسی بسی کہ ہر وقت **تصوُّرِ مُرشِد** میں گم رہنے لگا، **انہیں** یاد کر کے رویا کرتا، **مجھے** محبتِ مُرشِد کی ایسی **بہاریں** نصیب ہوئیں کہ میرے وارے نیارے ہوگئے، ایک **مَدَنی بہار** پیش کرتا ہوں:

(2) کشفِ عطّار کی کیا بات ہے!

ایک روز میرے دل میں عجیب خواہش پیدا ہوئی کہ کاش مجھے اپنے پیر و مُرشِد **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ کی مبارک آنکھوں کو عقیدت سے **چُومنا** نصیب ہو جائے۔ لہٰذا میں **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ (کراچی) جا پہنچا اور عام ملاقات کے لئے قِطار میں جا کھڑا ہوا۔ جب بارگاہِ مُرشِدی میں حاضری کی سعادت **ملی** تو **رقعے** پر اپنی خواہش لکھ کر پیش کر دی۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ رقعہ پڑھ کر مُسکرا دیئے اور اشارے سے فرمایا کہ ''پہلے **30** دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیجئے۔'' **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں مُرشِد کے حکم پر لَبَّیْک کہتے ہوئے ہاتھوں ہاتھ **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے 30 دن کے **مَدَنی قافلے** میں سفر پر روانہ ہوگیا۔

www.dawateislami.net

خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! مَدَنی قافلے کے آخری دن خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لے آئے اور میں نے عقیدت و احترام کے ساتھ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پیاری پیاری آنکھوں کو خُوب چوما۔ جب بیدار ہوا تو خواب کا واقعہ یاد کر کے اپنی خوش نصیبی پر نازاں ہونے لگا، مگر بیداری میں آنکھیں چومنے کی تڑپ ابھی باقی تھی، لہٰذا مَدَنی قافلے میں سفر کے بعد میں ایک بار پھر بابُ المدینہ (کراچی) جا پہنچا اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس طرح کی تحریر پیش کی: ''میں نے آپ کی مبارک آنکھوں کو چومنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا جس پر آپ نے مجھے 30 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کا فرمایا تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں مَدَنی قافلے میں سفر کر چُکا ہوں، اب مجھے نواز دیجئے۔'' یہ پڑھ کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مبارک لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیل گئی، قریب بُلا کر میرے کان میں فرمایا: ''خواب میں چُوم تو لیا!'' آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کَشف (یعنی دل کی بات جان لینے پر) پر میرا یقین اور پختہ ہو گیا کیونکہ میں نے خواب کا اس وقت تک کسی سے ذکر نہیں کیا تھا۔ میں والہانہ انداز میں عرض گزار ہوا: ''یا مُرشِدی! میں نے سفر خواب میں تو نہیں کیا!'' آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت بھرے انداز میں فرمایا: ''اِسی پر کام چلا لیجئے۔'' مگر میں بے تابانہ اصرار کرتا رہا۔ میری بے تابی دیکھتے ہوئے پیر و مُرشِد نے اپنا روشن چہرہ میرے سامنے کر دیا اور میں دیوانہ وار آپ کی آنکھوں اور پیشانی کو عقیدت و احترام کے ساتھ چُومنے کی سعادت پانے لگا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے وابستگان پر اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا کرم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور **دعوتِ اسلامی** کے وابستگان پر **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا خاص کرم ہے کہ **دعوتِ اسلامی** دن بدن ترقّی کی منازل طے کرتی چلی جا رہی ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں، **میٹھے مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عنایتوں، **صحابۂ کرام** رضی اللہ تعالٰی عنھم کی برکتوں، **اولیائے عِظام** رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام کی نسبتوں، **علماء و مشائخِ اہلسنّت** دامت فُیوضُھم کی شفقتوں اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شب و روز کوششوں کے نتیجے میں بابُ المدینہ کراچی سے اُٹھنے والی سنّتوں بھری تحریک **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے **148** سے **زائد ممالک** میں پہنچ گیا اور آگے کُوچ جاری ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ**۔ **جن** سے اصلاحِ امت کا کام لیا جاتا ہے اُن کے ذریعے **بعض اوقات** ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی عنایات سے **ایمان افروز کرِشمات** کا بھی ظُہور ہوتا ہے مثلاً مریضوں کو شفا ملنا، بے اولادوں کو اولاد نصیب ہوجانا، آسیب زدوں کا شریر جنّات سے خلاصی پانا، وغیرھا۔ وقتاً فوقتاً

www.dawateislami.net

بذریعۂ مکتوب یا زَبانی مختلف قسم کی **ایمان افروز مَدَنی بہاریں** موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ایسی ہی 29 ''مَدَنی بہاریں'' سلسلہ: **''ایمان افروز بشارتیں''** کے نام سے حصّہ اوّل ''سرکار کا پیغام عطّار کے نام'' اور حصّہ دُوم ''مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟'' میں شائع کی جا چکی ہیں اور حصّہ سِوُّم **''چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ''** آپ کے ہاتھوں میں ہے جس کی ابتدائی بہار امید ہے آپ پڑھ چکے ہوں گے۔ چمکتی آنکھوں والے بُزُرگوں کے مزید ایمان افروز واقعات پڑھنے کے لئے ورق گردانی شروع فرما دیجئے۔ (ان مَدَنی بہاروں کی انفرادیت یہ ہے کہ اس سے متعلقین اسلامی بھائیوں سے راقم الحروف نے براہ راست ملاقات کی سعادت پا کر ان مدنی بہاروں کی تصدیقات حاصل کی ہیں)

اللہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے **مَدَنی اِنعامات** پر عمل کرنے اور **مَدَنی قافلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ **اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

شعبہ امیرِ اَھلسنت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ** (دعوتِ اسلامی)

۱۹ صفر المظفر ۱٤۳۲ھ، 25 جنوری 2011ء

www.dawateislami.net

(3) چمکتی آنکھوں والے مُحسِن

غالباً یہ 2008ء کی بات ہے **راقم الحروف** کوٹلی (کشمیر) مَدَنی مشورہ کیلئے حاضر تھا، بعدِ نمازِ عصر دورانِ ملاقات ایک اسلامی بھائی نے حلفیہ (یعنی قسم کھاکر) بتایا کہ میرے والد صاحب کیمیکل کے ذریعے پالش کا کام کرتے تھے۔ایک دن میرے ڈیڑھ سالہ بھتیجے نے کیمیکل کے گرے ہوئے ذرّات اٹھا کر کھالئے۔جس کے باعث اس کی خوراک کی نالی میں **زخم** ہوگئے اور نالی سُکڑ جانے کے باعث خوراک حتّٰی کہ دودھ بھی حَلْق سے نہ اُترتا تھا صرف پانی پر گزارہ تھا۔کم وبیش ایک سال علاج کیلئے ڈاکٹروں کے علاوہ کئی عاملین سے بھی رابِطہ کیا **لاکھوں** روپے خرچ کئے مگر افاقہ نہ ہوا۔**ایک** ڈاکٹر جو امریکہ سے ڈگریاں حاصل کرکے آیا تھا اس نے تسلّی دی کہ میں آپریشن کرتا ہوں، اُمّید ہے یہ ٹھیک ہوجائے گا مگر اس کیلئے آپ کو تقریباً **10 لاکھ** روپے خرچ کرنا ہونگے، باہمی مشورے سے ہاں کردی گئی کہ چاہے مکان بیچنا پڑے ہم علاج کروائیں گے۔ابھی باقاعدہ علاج شروع بھی نہ ہوا تھا کہ بچے کی حالت مزید بگڑ گئی حتّٰی کہ حَلْق سے پانی بھی اترنا بند ہوگیا۔ یہ دیکھ کر اُس ڈاکٹر نے بھی معذِرت کرلی اور کہا: اب اِس کا علاج بیرونِ ممالک میں بھی نہیں ہے، صرف دعا ہی کی جاسکتی ہے، ایسا لگتا ہے کہ **بچّہ چند دنوں کا مہمان ہے**۔میں اسی پریشانی کے عالم میں رات کو ایک مسجد میں پہنچا اور صحن میں کھڑا ہوکر مشغولِ دعا ہوگیا، اِسی مسجد میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا **اِجتماع** بھی ہوتا تھا۔ مجھے یوں محسوس ہوا کہ مسجد میں کچھ لوگ موجود ہیں، شاید **دعوتِ اسلامی** والوں کا **مَدَنی قافِلہ** آیا ہوا تھا، اچانک مسجِد کے اندر سے ایک نوجوان عاشِقِ رسول **سبز عمامہ**

www.dawateislami.net

شریف کا تاج سجائے سنّتوں بھرے سفید لباس میں ملبوس نگاہیں نیچی کئے نمودار ہوئے، اُن کے چہرے پر **عبادت کا نور** نمایاں تھا۔ قریب آ کر سلام کے بعد مجھ سے نام پوچھا، میں نے نام بتایا تو فرمانے لگے: آپ کچھ **پریشان لگ** رہے ہیں؟ اگرچہ میں بہت زیادہ **پریشان** تھا مگر **دعوت اسلامی** سے کوئی خاص متأثر نہیں تھا لہٰذا رُوکھے پن سے جواب دیا: آپ اپنا کام کیجئے میرے مسئلے کا حل آپ کے پاس نہیں ہے۔ حیرت انگیز طور پر وہ ناراض ہونے کے بجائے **مسکرا دیئے** اور فرمانے لگے: آپ مسئلہ تو بتایئے شاید میں آپ کے کام آ سکوں۔ ان کے شفقت بھرے انداز کو دیکھتے ہوئے میں نے سارا معاملہ عرض کر دیا کہ ''میرے بھتیجے کو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے، اُس کے حلْق سے پانی تک نہیں اتر رہا ہے، **شاید آج اس کی آخری رات** ہو۔'' یہ کہتے ہوئے میری آواز بھرّا گئی۔ میری یہ بات سن کر وہ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوئے اور ان کی آنکھوں میں ایک **عجیب چمک** پیدا ہوئی جس کے باعث میں نے ان کے چہرے سے نظریں ہٹا لیں (اُن کی آنکھوں کی چمک شاید میں زندگی بھر نہ بھول سکوں)، پھر انہوں نے فرمایا: بھائی! آپ گھر جائیں **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **صبح آپ کا بھتیجا کھانا کھائے گا**۔ یہ فرما کر وہ پلٹے اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ میں نے ان کی بات کو خاص اہمیت نہ دی کیونکہ جو بچہ ایک عرصے سے دودھ تک نہیں پی سکا وہ کھانا کیسے کھا سکتا تھا؟ گھر پہنچا تو بچے کی حالت جوں کی توں تھی، لگتا تھا بس اب دم نکلنے ہی والا ہے، اِسی کشمکش میں پوری رات گزر گئی۔ بعدِ فجر اسکی تکلیف واَذِیَّت دیکھ کر میں رو پڑا اور گھر سے باہر نکل کر قریب ہی نہر کے کنارے جا بیٹھا۔ کچھ دیر بعد جب گھر پہنچا تو یہ دیکھ کر دم بخود رہ گیا کہ میری والدہ بچے کو اُبلے ہوئے چاول کھلا رہی تھی اور وہ **مزے** سے

www.dawateislami.net

کھا رہا تھا، آج اس بات کو کم وبیش **10 سال** گزر چکے ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میرا بھتیجا بالکل صحیح ہے، میں ان سبز عمامے والے عاشقِ رسول کی تلاش میں مختلف شہروں میں پہنچا مگر آج تک پتا نہ چلا کہ **وہ چمکتی آنکھوں والے کون تھے؟**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(4) چمکتی آنکھوں والا مسافر

غالباً 2007ء میں راقمُ الحُروف **مدینۃُ الاولیاء** (ملتان شریف) میں مَدَنی مشورے کے سلسلے میں حاضر تھا، وہاں پر ایک اسلامی بھائی نے اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ بھی حلفیہ (یعنی قسم کھا کر) سنایا اور تحریر بھی دی جس کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے:

ایک مرتبہ **مدنی کام** کے سلسلے میں مجھے اُگّی ضلع مدنی صحرا (مانسہرہ) صوبہ خیبر پختون خواہ) جانا تھا، چنانچہ میں بعدِ نمازِ عَصر راول پنڈی سے بس میں سوار ہو گیا، جب کنڈیکٹر نے کرایہ مانگا تو وہ میری توقُّع سے بڑھ کر تھا۔ میں نے کافی عرصے کے بعد سفر کیا تھا اس لئے اپنے پاس زیادہ رقم نہیں رکھی تھی، اُس دن میرا **روزہ** بھی تھا، بہر حال کرایہ دینے کے بعد میرے پاس اتنی رقم بھی نہیں بچی کہ میں **افطار** کیلئے کچھ سامان لے لوں اور واپسی میں **کرایہ** دے سکوں۔ میں نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا مانگی نیز اپنے پیر و مرشد **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں اِستِغاثہ بھی پیش کیا: ''**یا مرشد! نظرِ کرم** ہو کہ واپسی کا کرایہ ہے نہ افطار کیلئے سامان۔'' میں انہی سوچوں میں گم تھا کہ بس رُکی اور ایک سفید ریش بزرگ جن کا **چہرہ نورانی** اور سر پر **عمامہ شریف** کا تاج سجا ہوا تھا، بس میں سوار ہوئے اور بآوازِ بلند سلام کرتے ہوئے میرے برابر والی سیٹ پر تشریف فرما ہو گئے اور

www.dawateislami.net

بڑی اپنائیت کے ساتھ شفقت بھرے لہجے میں گفتگو فرماتے ہوئے ایک لِفافہ مجھے تحفے میں پیش کیا۔ میں نے سُن رکھا تھا کہ دورانِ سفر کسی سے کوئی چیز وغیرہ نہیں لینی چاہیے، اسی کے پیشِ نظر میں نے انکار کیا مگر ان کی محبت بھرے اِصرار کے باعث بالآخر مجھے وہ لفافہ لینا ہی پڑا، اتنے میں اگلے اسٹاپ پر بس رکی تو وہ **بُزُرگ** مجھے سلام کر کے فوراً بس سے اتر گئے۔ تحفہ دے کر کچھ ہی دیر میں اگلے اسٹاپ پر اُتر جانے سے مجھے تشویش ہوئی اور میں نے بے اختیار لفافہ کھولا تو شَشْدَر رہ گیا کہ اس میں **افطاری** کا سامان اور کچھ رقم تھی۔ میں نے رقم گنی تو حیران رہ گیا کہ **اتنی ہی رقم مجھے واپسی کرایہ کے لئے درکار تھی**۔ ان بُزُرگ کی جو بات مجھے اب تک یاد ہے وہ یہ ہے کہ ان کی **آنکھیں ایسی چمک دار تھیں** کہ میں ان کے چہرے پر نظریں جما نہیں پا رہا تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) چمکتی آنکھوں والے خیر خواہ

۱۳ شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ، 22 اگست 2008ء بروز منگل بعدِ نمازِ عصر میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** حیدر آباد کے مکتب میں **راقِمُ الحُروف** چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ موجود تھا، عطار آباد (جیکب آباد) سے تشریف لائے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے اپنے مَدَنی ماحول میں آنے کا سبب کچھ یوں بیان کیا کہ آج سے کم و بیش **17 سال** قبل میں اپنے چند دوستوں کے ہمراہ **فلم** دیکھنے جا رہا تھا، راستے میں نماز کا وقت ہو گیا، ہم لوگ **نماز** پڑھنے کے لئے ایک مسجد میں داخل ہو گئے، بعدِ نماز سبز عمامہ پہنے ہوئے ایک عاشقِ رسول نے بیان شروع کر دیا، سنتوں بھرے بیان کا مجھ پر ایسا اثر ہوا کہ

www.dawateislami.net

میں نے فلم دیکھنے کے بجائے گھر کی راہ لی۔ بعدازاں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں آنا جانا شروع کردیا۔ مجھے عرصہ دراز سے **پیرِ کامل** کی تلاش تھی مگر کسی سے بھی دل مطمئن نہیں ہوتا تھا، ایک رات سویا تو خواب میں خود کو وسیع و عریض صحرا میں پایا جس میں ایک خیمہ موجود تھا، میں اس میں داخل ہوگیا، وہاں مجھے ایک نورانی چہرے والے بزرگ دکھائی دیئے جن کے سر پر **عمامہ** شریف کا تاج سجا ہوا تھا اور جسم سفید لباس سے مزیّن تھا، میں نے ملاقات کی سعادت حاصل کی تو ان کی چشمانِ تر سے بہنے والے آنسوؤں کے چند قطرے میرے ہاتھوں میں گرے، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ چند روز بعد بابُ المدینہ (کراچی) شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کی سعادت حاصل کرنے کے لئے علاقے سے روانہ ہونے والے مَدَنی قافلے میں شامل ہوگیا۔ جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی سعادت حاصل ہوئی تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ **میرے سامنے وہ ہی بُزُرگ جلوہ فرما تھے جو مجھے خواب میں اپنے جلوے دکھا چکے تھے**۔ یہ کرامت دیکھ کر اسی وقت آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر "**عطّاری**" بن گیا۔ کچھ ہی عرصے میں پیرِ کامل کی توجہ کی برکت سے چہرے پر **داڑھی** اور سر پر **سبز عمامہ** شریف کا تاج سجالیا۔ کافی عرصہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کی برکتیں لوٹتا رہا۔ پھر بدقسمتی سے مدنی ماحول سے دوری ہوگئی اور کم و بیش **16 سال** تک دُنیا کی محبت میں مارا مارا پھرتا رہا، 16 سال بعد ایک روز خواب میں پھر **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لائے اور انفرادی کوشش کرتے

www.dawateislami.net

ہوئے کچھ یوں فرمانے لگے: ''بے عملی کے طوفان اور بدعقیدگی کے سیلاب کی تباہ کاریاں آپ کے سامنے ہیں، فی زمانہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر نیکی کی دعوت عام کرنے کی کس قدر ضرورت ہے۔'' جب میں بیدار ہوا تو میرا دل بھی بیدار ہوچکا تھا چنانچہ میں پھر سے دعوت اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور مساجد کی تعمیرات و معاملات میں مصروف رہنے والی ''مجلسِ خُدّامُ الْمَساجِد (دعوتِ اسلامی)'' کے تحت مدنی کاموں کی بہاریں لوٹنے میں مصروف ہوگیا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ میں جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ بمطابق جون 2008ء میں بیمار ہوا تو علاج کے لئے باب المدینہ (کراچی) کے ایک اسپتال جانا ہوا۔ اسپتال میں مریضوں کے ہمراہ اپنی باری کے انتظار میں بیٹھا تھا، میرے بچوں کی امّی بھی ساتھ تھیں کہ اچانک ایک سبز عمامے والے بزرگ میرے پاس تشریف لائے، باآواز بلند سلام کے بعد خندہ پیشانی سے ملاقات کرتے ہوئے میری خیریت دریافت کی اور تسلّی دیتے ہوئے فرمانے لگے: ''گھبرایئے گا نہیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جلد آپ کی طبیعت بہتر ہوجائے گی، بس آپ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرتے رہئے اور تعویذاتِ عطاریہ بھی استعمال فرمایئے۔'' میں نے عرض کی: ''آپ کی ذمّہ داری؟'' تو انہوں نے فرمایا: ''مسلمانوں کی خیرخواہی و خدمت کرنا ہی میری ذمّہ داری ہے۔'' میں حیرت زدہ تھا کہ یہ اجنبی بُزُرگ آخر کون ہیں جو اتنی شفقت فرما رہے ہیں! انہوں نے مجھے نگرانِ شوریٰ اور اپنا موبائل نمبر بھی دیا اور کہا: نگرانِ شوریٰ کو فون کرکے میری طرف سے کہنا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے دعا کروادیں۔ پھر وہ واپس تشریف لے گئے۔ ان کے جانے کے بعد بچوں کی امّی نے

www.dawateislami.net

مجھ سے پوچھا کہ کیا یہ آپ کے پُرانے جاننے والے ہیں؟ میں نے کہا: ''یہ ہماری پہلی مُلاقات ہے۔'' تو وہ بھی بہت حیران ہوئیں۔ **میں** نے دو ماہ بعد ان کے دیئے ہوئے نمبر پر کسی ضرورت کے تحت نگرانِ شوریٰ کو میسج (sms) کیا تو انکی طرف سے جواب (reply) بھی آیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد ہمت کر کے جب ان ''**اجنبی بُزُرگ**'' کو فون کیا تو رِسیو نہیں ہوا بلکہ دو دن بعد حیرت انگیز طور پر ان کا نمبر میرے موبائل سے ازخود مِٹ گیا۔

یہ واقعہ سُن کر راقم الحروف کے ذہن میں **چمکتی آنکھوں والے بُزُرگوں** کے واقِعات گھومنے لگے، چنانچہ میں نے بے اختیار پوچھا: ''جو بزرگ آپ سے ملے تھے اُن کے چہرے میں کوئی خاص بات جو آپ نے محسوس کی ہو اور ابھی تک یاد ہو؟'' تو وہ جھٹ سے بولے: ہاں! ایک خاص بات یہ تھی کہ **ان کی آنکھیں بہت چمک رہی تھیں** جس کے باعث میں ان سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا۔'' یہ سن کر میرے جسم میں سَنسَناہٹ پھیل گئی، دعوتِ اسلامی اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے وابَستگان پر کرم کی یہ بارِشیں دیکھ کر مجھ پر ایسی رِقّت طاری ہوئی کہ میں کافی دیر تک کسی سے گفتگو نہ کر سکا۔ کچھ دیر بعد جب میں نے مکتب میں موجود اسلامی بھائیوں کو **چمکتی آنکھوں** والے بُزُرگوں کے مزید واقعات سنائے تو سب حیران رہ گئے اور دعوتِ اسلامی اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن سے وابستگی پر رشک کرنے لگے۔

موبائل نمبر خود بخود مٹ گئے

جب میں نے عطّار آباد (جیکب آباد) کے اسلامی بھائی سے پوچھا کیا کسی طرح

www.dawateislami.net

اُس چمکتی آنکھوں والے اسلامی بھائی کا فون نمبر مل سکتا ہے جو آپ کو اسپتال میں ملے تھے تو کہنے لگے میں نے کمپیوٹر میں بھی اُن کا نمبر محفوظ (save) کیا تھا، جا کر دیکھتا ہوں۔ چند دنوں بعد انہوں نے مجھے وہ نمبر sms کر دیا جسے میں نے اپنے موبائل میں محفوظ (save) کر لیا۔ ایک دن ہمت کر کے اسی نمبر پر فون کیا تو کسی نے فون نہیں اٹھایا، پھر میں نے sms بھیجا کہ ''آپ کون ہیں؟ اگر مناسب خیال فرمائیں تو تعارف کروا دیجئے۔'' دوسرے دن کسی اور نمبر سے جوابی sms آیا جس میں انہوں نے اپنا نام مع ولدیت لکھا تھا۔ راقمُ الحُروف نے وہ نمبر بھی save کر لیا، مگر حیرت انگیز طور پر دوسرے ہی دن وہ دونوں نمبر خود بخود ختم (یعنی delete) ہو گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(6) وہ چمکتی آنکھوں والے کون تھے؟

غالباً 2010ء میں **راقمُ الحُروف** عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ''مجلس المدینۃ العلمیہ'' کے مکتب میں **چمکتی آنکھوں والے بُزُرگوں** کے واقعات کمپوز کروانے کے لئے حاضر ہوا، مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) ''باوا صفرا'' کے مقیم **مَدَنی اسلامی بھائی**[۱] نے کمپوزنگ کے دوران جب **چمکتی آنکھوں والے بُزُرگوں** کے واقعات پڑھے تو چونکے اور فرمایا: اسی طرح کا واقعہ تو میرے ساتھ بھی پیش آ چکا ہے۔ پھر انہوں نے جو

مـــــــــــــــــــــــــــــدینہ

[۱]: دعوتِ اسلامی کے جامعۃُ المدینہ سے درسِ نظامی کی سند پانے والے خوش نصیب اسلامی بھائی کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ''مَدَنی'' کہا جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

کچھ بتایا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ میں کم وبیش 1994ء میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے **مدنی ماحول** سے وابستہ ہوا۔ایک مرتبہ مجھے **مدنی قافلے** کے ساتھ سنّتوں بھرے سفر کی سعادت حاصل ہوئی۔ ہمارا مَدَنی قافلہ ڈیرہ غازی خان کی ایک مسجد میں قیام پذیر ہوا۔ چونکہ میں نے پہلی بار مَدَنی **قافلے** میں سفر کیا تھا اس لئے دورانِ **قافلہ** وہاں کے نگران نے انتہائی شفقت کے ساتھ مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے ذہن بنایا کہ **دعوت اسلامی** ایک پاکیزہ تحریک ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی کسی چھوٹی سی لَغزِش سے بھی اسے ٹھیس پہنچ جائے ،آپ کو اس **مدنی قافلے** میں سفر مبارک ہو،میری آپ سے ایک درخواست ہے کہ جو بھی قدم اٹھائیں بڑی احتیاط کے ساتھ اٹھائیں۔ پھر انہوں نے مجھے مزید **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنے کا ذہن دیتے ہوئے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا شعر سنایا: ؎

اپنی ساری نیکیاں عطار نے کیں اس کے نام

بارہ مدنی قافلوں میں جو کوئی کرلے سفر

اس شعر کو سن کر میں نے نیت کی کہ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ مسلسل بارہ ماہ تک ہر ماہ **مَدَنی قافلے کا مسافر** بننے کی سعادت حاصل کرتا رہوں گا۔ (**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت، اس کے محبوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے کرم اور مرشد پاک دامت برکاتہم العالیہ کی نظرِ عنایت سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے بہت جلد 12 مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت بھی حاصل کرلی)

ظہر کی جماعت کے بعد سنّتیں ادا کرنے کیلئے پچھلی صف میں آیا تو ایک بزرگ کو دیکھا جو سفید لباس میں تھے اور سر پر عمامہ شریف بھی باندھا ہوا تھا۔ وہ میری طرف ہی

www.dawateislami.net

متوجہ تھے، مجھے فوراً نظریں جھکانی پڑیں کیونکہ ان کی آنکھوں میں ایک **عجیب چمک** تھی جس کی میں تاب نہ لاسکا۔ میرا دل کہہ رہا تھا کہ یقیناً یہ کوئی **اللہ والے** ہیں۔ بہرحال میں نے نماز کی نیت باندھ لی، نماز کی سنّتیں ادا کرنے کے بعد جب **مبلغ دعوت اسلامی** نے بیان شروع کیا اور یہ اعلان کیا: ''میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لائیے'' تو میں قریب ہوکر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا تو وہی **چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ** میری دائیں جانب موجود تھے۔ اس بار بھی ان کی **آنکھوں کی چمک** نے مجھے دوبارہ نظریں جھکانے پر مجبور کردیا۔ پھر بیان ختم ہونے تک میں ان سے نظر نہیں ملا سکا اور سر جھکائے بیٹھا رہا۔ بیان کے بعد جب اسلامی بھائیوں نے آپس میں مصافحہ کیا تو میں بے اختیار اُن **چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ** کی طرف بڑھ گیا، انہوں نے سلام ومصافحہ کے بعد مجھے دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ تم اگر حصولِ علمِ دین کیلئے باب المدینہ (کراچی) چلے جاؤ تو **اِنْ شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ بانیٔ دعوت اسلامی کی توجہ کی برکت سے علمِ دین کی دولت سے مالا مال ہوجاؤ گے۔ اس کے بعد انہوں نے شفقت سے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور تشریف لے گئے۔ ہم تین دن تک وہیں رُکے رہے مگر دوبارہ ان سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ میں نے علمِ دین کے باقاعدہ حصول کیلئے سوچا تک نہ تھا اور نہ ہی کبھی گھر میں کسی نے کہا تھا، مگر اس **مَدَنی قافلے** میں سفر اور **چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ** کی انفرادی کوشش کے بعد علمِ دین کے حصول کے لئے میرا ایسا ذہن بنا کہ میں گھر سے سینکڑوں میل دور **جامعۃ المدینہ** باب

www.dawateislami.net

المدینہ کراچی میں درسِ نظامی کے لئے حاضر ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے 8 سال کا طویل عرصہ گزر گیا اور پیر و مرشد امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی توجہ سے میں نے درسِ نظامی مکمل کرنے کی سعادت حاصل کرلی۔ جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے مبارک ہاتھوں سے میری **دستار بندی** ہوئی تو مجھے چمکتی آنکھوں والے بزرگ کی کہی ہوئی بات یاد آئی، چُنانچہ میں ایک مرتبہ پھر خُصوصی طور پر ڈیرہ غازی خان کی اُسی مسجد میں اُن چمکتی آنکھوں والے بزرگ کی تلاش میں گیا اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھا تو سبھی نے اس قسم اور اس حلیے کے بزرگ کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ (واللہ ورسولہ اعلم عزوجل و صلی اللہ علیہ والہ وسلم بحقیقۃ الحال)

پندرھویں صدی کی عظیم علمی و رُوحانی شخصیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان ایمان افروز مَدَنی بہاروں سے معلوم ہوا کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگان پر **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا خاص کرم ہے۔ **جب وابستگان کا یہ عالَم ہے** تو جس نے اس تحریک کا آغاز کیا یعنی پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُهُمُ العالیہ **ان کی شان کا کیا عالم ہوگا!**

احترامِ مُسلِم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان ایمان افروز مَدَنی بہاروں سے یہ **مَدَنی پھول** بھی ملا کہ کسی بھی مسلمان بالخصوص جو **سادہ و گم نام** دکھائی دے، اس کو کمتر و حقیر نہیں جاننا

www.dawateislami.net

چاہئے ، کسی کا دل دُکھائیں نہ ہی اس کے بارے میں بدگمانی کو دل میں جگہ دیں بلکہ ہر **مسلمان کا احترام** کیجئے ۔**کیا عجب!** کہ سادہ لباس وعمامے میں ملبوس نظر آنے والا یہ اسلامی بھائی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا مقبول بندہ ہو، اگر ایسا ہوا تو اس کی **دل آزاری و بے ادبی** کرنا کہیں ہمیں دُنیا وآخرت کے **خسارے** میں مبتلا نہ کردے، جیسا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے اس شعر میں توجّہ دلائی ہے ؎

تمہیں معلوم کیا بھائی! خدا کا کون ہے مقبول

کسی مومن کو مت دیکھو کبھی بھی تم حقارت سے (وسائل بخشش)

بلکہ ایک بار مَدَنی مذاکرہ میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شرکاء کو **احترامِ مُسلِم** کا درس دیتے ہوئے اپنے ساتھ پیش آنے والا ایک دلچسپ واقعہ بھی سُنایا، چُنانچہ

گُدڑی کا لعل

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:''ایک بار میں **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافِلے** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سفر پر تھا، ہمارے ڈِبّے میں ایک دبلا پتلا بے ریش و بے کشش لڑکا انتہائی سادہ لباس میں ملبوس سب سے جُدا کھویا کھویا سا بیٹھا تھا۔کسی اسٹیشن پر ٹرین رُکی ، صِرف دو منٹ کا وقفہ تھا، وہ **لڑکا** پلیٹ فارم پر اتر کر ایک **بینچ** پر بیٹھ گیا۔ہم سب نے نمازِ عَصْر کی جماعت قائم کر لی ، ابھی بمشکل ایک رَکعت ہوئی تھی کہ سیٹی بج گئی لوگوں نے شور مچایا کہ گاڑی جارہی ہے۔سب نماز توڑ کر ٹرین کی طرف لپکے تو وہ لڑکا

www.dawateislami.net

کھڑا ہو گیا اور اُس نے مجھے اشارہ سے نَماز قائم کرنے کا حکم صادِر کیا! ہم نے پھر جماعت قائم کرلی، حیرت انگیز طور پر ٹرین ٹھہری رہی، نَماز سے فارِغ ہو کر ہم جُوں ہی سُوار ہوئے، ٹرین چل پڑی اور وہ لڑکا اُسی بَینچ پر بیٹھا لاپرواہی سے اِدھر اُدھر دیکھتا رہا۔ اِس سے مجھے اندازہ ہوا کہ وہ کوئی ''**مجذوب**'' ہوگا جس نے ہمیں نَماز پڑھانے کیلئے اپنی روحانی طاقت سے ٹرین کو روک رکھا تھا! **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حِساب مغفِرت ہو۔اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بہر حال ہمیں ہر مقام پر مسلمانوں کو **اچھی نظر** سے دیکھنے کی عادت بنا لینی چاہئے، چاہے کوئی نگران ہو یا ماتحت، اجنبی ہو یا رشتہ دار جس سے بھی واسطہ پڑے، **احترامِ مسلم** کا جذبہ برقرار رہنا چاہئے۔مگر ایک مرید کیلئے ضروری ہے کہ وہ **احترام وعقیدت** کے فرق سے واقِف ہو ورنہ ہر ایک سے **متاثّر** ہونے والا کسی بھی قسم کی ٹھوکر کھا سکتا ہے جیسا کہ بعض مریدین جب **کامل مرشِد** کے عطا کردہ طریقۂ کار اور وظائف چھوڑ کر کسی اور سے **متاثّر** ہو کر ان کے طریقے، چِلّے اور وظائف کے ذریعے منازِلِ سلوک طے کرنے، دل جاری کرنے اور جنّات قابو کرنے کی سعی کرتے ہیں تو بعض اوقات اُنہیں نا قابلِ تصوّر نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے کیونکہ اُس نے دوسری طرف توجّہ کرکے اپنے پیر و مرشِد سے عقیدت ومحبّت میں کمی پیدا کی جو کہ کسی بھی مرید کیلئے دُرُست نہیں۔**اسلئے** مرید کو یہ پیشِ

www.dawateislami.net

نظر رکھنا ضروری ہے کہ اس کی عقیدت کسی صورت تقسیم نہ ہو بلکہ مرید نے محبتِ مرشد کا ایسا لَبالَب جام پی رکھا ہو کہ بظاہر کیسا ہی باکمال شخص سامنے آئے مگر اسے اپنے مرشدِ کامل کے سوا کچھ اور نظر ہی نہ آئے کیونکہ طریقت میں مرید محبتِ مرشد کے ذریعے ہی ترقّی کی منازِل طے کرسکتا ہے، چنانچہ

محبتِ مُرشِد کی اہمیت

حضرت سیِّد نا عبدُالعزیز دَبّاغ علیہ رَحمَۃُ اللہ الرزّاق فرماتے ہیں: ''محض شیخ (یعنی مرشد) کی محبت فائدہ مند نہیں ہوتی بلکہ اصل صلاحیت **مرید کی محبت** میں ہوتی ہے، لہٰذا اگر کسی مرید کا وجود پاک نہ ہو، اس کے نفس میں بھلائی قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو اور اس کی محبت شیخ کے اسرار جذب نہ کرسکتی ہو تو شیخ کچھ بھی نہیں کرسکتا کیونکہ صرف شیخ کی محبت فائدہ مند ہوتی تو اس کے حلقۂ بگوش ہونے والا ہر مرید مرتبۂ کمال پر فائز ہوتا۔'' (مزید لکھتے ہیں :) بعض اوقات مرید کی سچی محبت کسی دُنیوی سبب کے باعث منقطع ہوجاتی ہے، لہٰذا اپنے شیخ کے بارے میں اس کا **ارادہ تبدیل** ہوجاتا ہے اور **شیخ کی توجُّہ** اس سے ہٹ جاتی ہے، پھر قلیل یا طویل عرصے کے بعد شیخ کی محبت آجائے تو دوبارہ وہی اَسرار حاصل ہوجاتے ہیں۔ **لہٰذا اصل چیز مرید کی اپنی کیفیت ہے کہ اس کی حالت کیسی ہے؟** (الابریز، ج۲، ص۷۷)

www.dawateislami.net

نسبتوں کی بَہار (محبتِ مُرشد بڑھانے کا نُسخہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 25 اور 26 تاریخ کو عالَمِ اسلام کی دو عظیم ہستیوں اعلیٰحضرت، امامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت مُجَدِّدِ دِین وملت، مولانا شاہ اَحمد رضا خان قادِری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی اور پندرہویں صدی کی عظیم علمی وروحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی نسبت حاصل ہے۔

☆25 صَفَرُ المُظَفَّر ۱۳۴۰ھ امامِ اَہلسنّت" رحمۃاللہ تعالی علیہ کا "یومِ عُرس" ہے۔

☆26 رَمَضانُ المبارک ۱۳۶۹ھ امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کا "یومِ ولادت" ہے۔

لٰہذا ہر مَدَ نی ماہ کی 25 تاریخ کو "عُرسِ امامِ اَہلسنّت" رحمۃاللہ تعالی علیہ اور 26 تاریخ کو "یومِ ولادتِ امیرِ اَہلسنّت" دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق منانے کا اہتمام کیجئے۔

ہر ماہ یومِ رَضا کی دھوم

ہر مَدَ نی ماہ کی 25 تاریخ کو عمر بھر پنج وقتہ باجماعت نماز ادا کرنے کی نیت کے ساتھ نمازِ عَصر مع سنتِ قبلیہ پہلی صف میں ادا فرمائیں اور نیّت کر لیجئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فُضول باتوں سے بچنے اور خاموشی کی عادت بنانے کے لئے عَصر تا مغرب صرف لکھ کر یا اشارے سے کام چلانے کی کوشش کرونگا۔ ضرورتاً بولنا پڑا تو کم سے کم لفظوں میں گفتگو نمٹاؤں گا۔ اس دوران پریشان نظری اور بدنگاہی سے بچنے کی نیت سے نگاہیں جھکا کر رکھنے کی عادت بنانے کے لئے قُفلِ مدینہ کا عینک بھی استعمال کرونگا۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کرونگا یا مریض یا دُکھی کی گھر یا ہسپتال جا کر سُنّت کے مطابق غم خواری کرونگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِن تمام اُمور کا ثواب اعلیٰ حضرت رحمۃاللہ تعالی علیہ کو ایصال کرونگا۔

www.dawateislami.net

ہر ماہ ولادتِ امیرِ اَہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی دھوم

دھڑکتے دل کے ساتھ غروبِ آفتاب کے منتظر رہیں کہ **"26 ویں شب"** کی آمد ہے۔ نمازِ مغرب پہلی صف میں مع نفل اَوابین وصلوٰۃ التوبہ پڑھ کر سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کر کے آئندہ زندگی "رِضائے ربِّ الانام کے مَدَنی کام" کے مطابق گزارنے یعنی عطار کا دوست، پیارا، محبوب اور منظورِ نظر بننے کی نیّت کے ساتھ **"26 ویں شریف"** کا استقبال کیجئے۔ **وِلادتِ امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی خوشی میں **سورۂ مُلک** شریف و **سورۂ یٰسین** شریف کی تلاوت کے بعد **فکرِ مدینہ** (یعنی مدنی انعامات کے رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہوئے) اس طرح **تصوُّرِ مُرشد** کیجئے کہ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ مجھ سے بذریعہ **مَدَنی انعامات** سُوالات فرما رہے ہیں اور میں ان کی بارگاہ میں جوابات عرض کر رہا ہوں۔ **26** عدد مَدَنی انعامات کے رسالے حاصل کر کے تقسیم اور مَدَنی ماہ کے اختتام پر وُصول کرنے کی نیّت کے ساتھ قفلِ مدینہ پیڈ پر آئندہ ماہ اپنی **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی تاریخ بھی نوٹ کیجیے اس مدنی ترکیب کے نفاذ سے آپ کے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے **2 مدنی** کام مدنی قافلہ و مدنی انعام کے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پَر لگ جائیں گے اور یہ بے ساختہ مدینہ منورہ کی طرف اڑنا شروع کر دیں گے۔ پھر **شَجَرۂ عالیہ** پڑھ کر سلسلۂ عالیہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ کے مشائخِ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے لئے فاتحہ اور **ایصالِ ثواب** کی ترکیب بنائیں۔ **لنگرِ رسائل** (یعنی مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل کی تقسیم) بھی ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس ترکیب سے تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ہر مَدَنی ماہ کی **25** اور **26** تاریخ کو **یومِ رَضا** منانے کے ساتھ ساتھ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **یومِ وِلادت** کی بَرَکتوں سے بھی مستفیض ہو سکتے ہیں۔ (اسلامی بہنیں حسبِ ضَرورت ترمیم کر لیں)

www.dawateislami.net

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ **خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

www.dawateislami.net

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَینَ الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:______________________ **عُمر**____ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**______ **خط ملنے کا پتا**____________________________________

فون نمبر (مع کوڈ):__________ **ای میل ایڈریس**____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**__________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**__________ **مُنْدَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت،امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail: Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

نمبر شمار	نام کتاب	مؤلف / مصنف / متوفی	مطبوعہ
1	قرآن مجید	کلامِ الٰہی	مکتبۃ المدینہ، کراچی
2	کنز الإیمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ، کراچی
3	التفسیر الکبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفّٰی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت
4	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفّٰی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۹ھ
5	سنن أبی داود	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفّٰی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت
6	سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفّٰی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۴ھ
7	المعجم الکبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفّٰی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت
8	شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفّٰی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۱ھ
9	الترغیب والترھیب	امام زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی منذری، متوفّٰی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۸ھ
10	مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفّٰی ۸۰۷ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ
11	فردوس الأخبار	حافظ ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ دیلمی، متوفّٰی ۵۰۹ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ

www.dawateislami.net

12	الجامع الصغير	امام جلال الدین بن ابوبکر سیوطی شافعی، متوفّٰی ۹۱۱ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۵ھ
13	جمع الجوامع	امام جلال الدین بن ابوبکر سیوطی شافعی، متوفّٰی ۹۱۱ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
14	حلية الاولياء	حافظ ابونعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفّٰی ۴۳۰ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۹ھ
15	المستطرف	شہاب الدین محمد بن ابی احمد ابی الفتح، متوفّٰی ۸۵۰ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۹ھ
16	تاريخ دمشق	علامہ علی بن حسن، متوفّٰی ۵۷۱ھ	دارالفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ
17	القول البديع	امام محمد بن عبدالرحمن السخاوی، متوفّٰی ۹۰۴ھ	مؤسسۃ الریان، بیروت
18	فيض القدير	علامہ محمد عبدالرءوف مناوی، متوفّٰی ۱۰۳۱ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۲ھ
19	رد المحتار	محمد امین ابن عابدین شامی، متوفّٰی ۱۲۵۲ھ	دارالمعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
20	تعطيرالانام	قدوۃ المحققین علامہ عبدالغنی نابلسی حنفی، متوفّٰی ۱۱۴۱ھ	دارالخیر بیروت 1998ء
21	جامع كرامات اولياء	امام یوسف بن اسماعیل نبہانی، متوفّٰی ۱۳۵۰ھ	مرکز اہلسنت برکات رضا ہند
22	فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
23	قبر والوں کی 25 حکایات	علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ، کراچی
24	وسائل بخشش	علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ، کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیّتِ ثواب سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

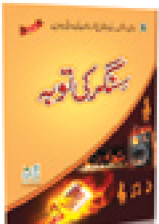
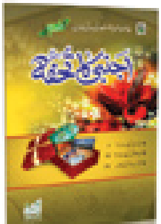

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net